طلسمات کے اصول و نکات اور اسرار و رموز پر ایک مجرب

عدیم النظیر، لاجواب و بے مثال، شہرۂ آفاق تصنیف

بوستانِ طلسمات

مُصنف و مؤلف

حضرت مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہُ العالیٰ

پاپا بُکسٹال

مین چوک گاڑی کھاتہ حیدرآباد

طلسمات کے اصول و نکات اور اسرار و رموز پر ایک بہترین
عدیم النظیر، لاجواب و بے مثال، شہرۂ آفاق تصنیف



مُصنّف و مؤلف

حضرت مولانا محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی

یکے از مطبوعات

ادارہ روحانیات پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

علم الطلسمات

طلسمات کا لفظ ارباب لغت کے نزدیک فہم وادراک سے بعید اور سربستہ راز کے معانی کا حامل ہے۔ اصطلاح میں بھی طلسم کو غیرمانوس حقیقت سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ علمائے علوم فلکیات کے نزدیک طلسم قوائے ارضیہ اور حقائق ربانیہ کا علم ہے جس کا موضوع خیالات میں تصرف کرکے ظاہر میں باطنی مشاہدات کا وجود یا خلاف معمول واقعات کے خیالی اجسام کا پیدا کرنا ہے۔ طلسمات کا فن محض عجائبات کے ظہور تک محدود نہیں' بلکہ یہ علم مقدس انسانی زندگی میں درپیش تمام مشکلات و واقعات سے بھی بحث کرتا ہے۔ طلسمات کے جملہ عملیات کو تسخیر حاضرات و روحانیات' عناصرو حیوانات' تسخیر قلوب و خیالات اور اسمائے طلسمات چار حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ اس اعتبار سے علم طلسمات ایک مکمل اور مضبوط قوانین کا نام ہے۔

(مطالب العیون۔ جلد اول ص73طبع مصر)

طلسمات کی تاریخ

مئورخین نے فن طلسمات کو مختلف ادوار میں تقسیم کرکے بیان کیا ہے ان میں سے اس کے ابتدائی مراحل کا ذکر اوراق تاریخ میں نہیں ہے۔ یہ زمانہ کئی ہزار سال قبل از مسیح کا خیال کیا جاتا ہے۔ اس دور کے بارے میں اتنا پتہ ملتا ہے کہ یونانی ماہرین فن کو اس فن میں کمال حاصل تھا۔ اور وہ انسان کی جملہ ضروریات و مشکلات کا حل طلسمات کی طاقت سے پیش کرتے تھے۔ دوسرے دور کا ذخیرہ بھی بہت کم ملتا ہے۔ تیسرے دور میں تاریخ سے طلسمات کے بارے میں جو معلومات حاصل ہوتی ہیں ان کے مطابق اس دور میں طلسمات کا بہت زور تھا۔ اس عہد میں کلدو سریاں اور شاہان ایران نے اس فن کی سرپرستی کی جس سے اس فن میں بہت زیادہ ترقی ہوئی۔ یہ دور تین سو سال قبل از مسیح کا تھا۔ چوتھا دور اس عہد میں طلسمات نے یونانیوں کے بعد عربوں کی کوشش سے نئی زندگی حاصل کرکے عام مقبولیت پائی۔ اس دور میں عربوں نے اس فن کی کتابیں اور کامل و ماہر ہستیاں جمع کیں اور فلکیاتی علوم و فنون کی ترقی کے لئے ذرائع اختیار کئے۔

بطلیموس 285 قبل مسیح کے زمانہ میں یوحنا مرطاس مشہور عالم طلسمات گزرا ہے جو اس بات پر متفق تھا کہ طلسم اجزائے ارضی کی مخفی قوتوں کی تراکیب' روحانی اعمال اور الہامات ربانیہ کے حقائق پر مبنی ہے۔ مادی اور روحانی عملیات کی باہمی تحریک سے ہی ایک عجیب فعل ظہور میں آتا ہے.....!

مرطاس نے اس فن کا محققانہ مطالعہ و مشاہدہ کرکے بہت سے طلسماتی

اسرار و رموز اور فنی حقائق کو بیان کیا ہے۔ اس طرح اس نے اس فن کے بہت سے ابتدائی اصول بھی وضع کئے۔ اس نے بہت سی کتابیں بھی لکھیں جو آج کل تقریباً مفقود ہیں۔ صرف چند ایک کا ذکر نوامیس رہانی المتوفی 37ء کی تصنیفات میں ملتا ہے۔

سن عیسوی کی دوسری صدی کے آخر میں مشہور طبیب جالینوس کا نام بھی فلکیات کی تاریخ میں ملتا ہے۔ جالینوس نے طب کے ساتھ اپنے شوق تحقیق کے لئے علوم فلکیات کا راستہ بھی تلاش کیا۔ اس نے طلسماتی معلومات پر انسانی امراض کی تشخیص کا طریقہ ایجاد کیا۔ جالینوس نے ہی سب سے پہلے طلسمات کا باقی فلکیاتی علوم سے ایک علیحدہ باب تیار کیا۔ تاریخ فلکیات میں جالینوس کا نام نہایت عظمت سے لیا جاتا ہے۔ اس کی تحقیقات کو علمائے فن نے عرصہ دراز تک اپنا۔

جالینوس نے طلسمات کے موضوع پر بہت سی کتابیں لکھیں، لیکن ان میں سے اکثر ضائع ہو چکی ہیں۔ جو کتابیں موجود ہیں ان کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ فن کے بارے میں تمام معلومات کو بہت سادہ اور صاف الفاظ میں تحریر کر دیا ہے۔ جالینوس ہی وہ پہلا ماہر فن ہے جس نے طلسمات کے فن کو طب کے بارے میں بھی تقابلی حیثیت سے بیان کیا ہے۔ جالینوس کے بعد علمائے فن نے فن کے بارے میں انتہائی غفلت کا ثبوت دیا، کیونکہ انہوں نے سمجھ لیا کہ فلکیات کا فن مکمل ہو گیا ہے اور اب اس میں مزید ترقی کی ضرورت نہیں۔ اس کے بعد فلکیاتی باب میں کوئی معتدبہ اضافہ نہ ہو سکا۔

چار صدیوں تک طلسمات نے بہت عروج پایا، لیکن اندر ہی اندر یہ فن زوال کا شکار ہوتا چلا گیا، جو غیر محسوس طور پر بڑھتا رہا۔ چوتھی صدی عیسوی کا آخری زمانہ فکلیاتی علوم و فنون کے لئے بہت منحوس تھا اور اس دور میں فن

اپنی زندگی کے آخری ایام میں تھا کہ عربوں کا زمانہ آیا جس سے اس فن کا شمار زندہ علوم میں ہونے لگا۔

شیخ ہمدانی حکیم طاؤس ابن طرماح ہمدان میں پیدا ہوئے۔ نوامیس انہی کی تصنیف ہے جسے بعد کے علمائے فن نے تاریخ فلکیات پر پہلی منضبط کتاب قرار دیا ہے ان کی تصنیف کا عربی ترجمہ حکیم ابوبکر محمد ذکریا رازی نے کیا ہے۔

عرب جہاں پہلے جہالت اور تاریکی چھائی ہوئی تھی اس دور کے آخر میں سنبھلا اور علم و فن کی طرف متوجہ ہوا۔ اور ارباب فن نے دوسرے علوم و فنون کے ساتھ فلکیات کے فن کو بھی مدون کیا۔ اور طلسمات کے باب میں قابل قدر اضافے کئے۔

منصور بغدادی نے کتاب سماوی وصیل، علامہ ابوالحسن اعمالی نے عوارف الحروف، جلال ابن المنمیر کشفی نے ہرامس جلالی جیسی معروف شہرہ آفاق کتابیں لکھی ہیں اس طرح متاخرین علمائے فن نے اس کی تکمیل میں کمال کوششیں کیں اور فلکیاتی علوم و فنون میں نئی نئی معلومات کا اضافہ کر کے فن کی اپنی علیحدہ حیثیت کی بنیاد قائم کر دی۔

....

باب اول

تسخیر حاضرات و روحانیات

حاضرات و روحانیات کی حقیقت!

حاضرات و روحانیات سے مراد ایسی پوشیدہ مخلوق کا وجود ہے جو ہر قسم کی پابندیوں سے آزاد اور زبردست قوتوں کی مالک ہے۔ یہ مخلوق خدائے قدوس کی طرف سے کائنات میں حضرت انسان کی حفاظت و خدمت پر مامور ہے۔ اس اعتبار سے انسان عملیات و ریاضت کے ذریعے اس روحانی مخلوق کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے جس کی امداد سے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام لئے جاسکتے ہیں۔ خفیہ باتوں اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف کیا جاسکتا ہے۔ طلسمات کے باب میں تسخیرات حاضرات و روحانیات کے وہ نادرالوجود عملیات جو اس فن کے اکابر علماء کے سینوں تک محفوظ و محدود تھے اور جن کا اظہار کسی بھی قیمت پر ممکن نہ تھا۔ ان عجائبات و عملیات کے عمیق مطالعہ' علمائے فن کے مجرب عملیات کو اپنے ذاتی تجربات میں لاکر ارباب فن کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ علمائے طلسمات نے حاضرات و روحانیات کے عملیات کو دو طرح پر بیان کیا ہے:

پہلی قسم کے عملیات میں صرف نابالغ عمر کے بچے ہی حاضرات و روحانیات کا نظارہ کرسکتے ہیں جبکہ دوسرے طریقہ کے اعمال میں عمر کی کوئی قید نہیں بلکہ ہر شخص حاضرات و روحانیات کا مشاہدہ کرکے اپنے مطلوبہ امور میں ہر طرح کی معلومات حاصل کرسکتا ہے۔ ذیل میں تسخیرات حاضرات و روحانیات کے ہردو طریقہ کے عملیات کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر حاضرات و روحانیات کے

طلسماتی عملیات

طلسماتی آئینہ کے عجائبات و کمالات

حاضرات کی تسخیر کے پہلے طریقہ کے عملیات میں کسی قسم کی کوئی پابندی نہیں بلکہ ہر شخص جو پسند کرے اپنی ذوق طبع کے مطابق کامیاب ہو سکتا ہے۔

(عمل اول)

تسخیر حاضرات و روحانیات کے طلسماتی آئینہ کی مدد سے عامل ہر قسم کے سوالات کا قبل از وقت مکمل اور درست جواب حاصل کرسکتا ہے۔ عمل کے لئے کسی صاف و شفاف شیشہ پر خوشبودار عطر لگا کر ذیل کی عبارت کو سات مرتبہ تلاوت کرکے آئینہ پر دم کریں۔ طلسماتی آئینہ کا عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ لِمَا مَطِیْشًا رَحِیْمٌ بِرَحْمَتِہِ الْعَالِیِّ اَنُوْخٌ الْوَھَاخٌ طَیِّبُوْا بِھَا مَالُوْخَاذَا اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ وَ سَھِّلْ وَلَا تُعَسِّرْ وَالْھَمْ لَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ یَاکُنْ لَہٗ لَااِلٰہَ اِلَّاھُوَ وَلَامَعْبُوْدٌ سِوَاہُ یَا مُکُوْتُ عَلٰی ذٰلِکَ النُّوْتِ بِحَقِّ حَقِّکَ الْمُعْظَمِ وَبِحُرْمَتِہِ اَسْمَائِکَ

الْكَرِامِ الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ۔

عمل کے لئے دس بارہ سال کے خوبصورت لڑکے یا لڑکی کو کسی صاف اور عمدہ مقام پر بٹھا دیں۔ اور آئینہ کو اس کے سامنے کر کے بچے کو آئینہ میں دیکھنے کا حکم دیں۔ چند لمحے بعد بچے کو آئینہ میں ایک میدان سا نظر آنے لگتا ہے جب میدان نظر آئے تو بچے سے کہیں کہ خاکروب کو بلائے۔ ایسا کہنے پر بچے کو معلوم ہوگا کہ خاکروب میدان صاف کر رہا ہے۔ اس کے بعد بچے کو میدان میں فرش بچھتا نظر آئے گا۔ جب فرش پر تخت آراستہ کر دیا جائے تو بچے کو کہیں کہ بادشاہ جنات کو حاضر ہونے کا حکم دے۔

بچے کے حکم کرنے پر ایک بزرگ اور روحانی شخص کی روح حاضر ہوتی ہے اس وقت ضروری ہے کہ بچہ اس بزرگ کو نہایت سلیقہ سے سلام و آداب پیش کرے اور جو سوال دریافت کرنا ہو' بچے کے ذریعہ اس حاضر بزرگ سے دریافت کریں۔

(عمل دوم)

ذیل کے طلسماتی عمل کو چند ایک بار تلاوت کر کے ایک آئینہ پر دم کریں اور کسی نابالغ عمر کے بچے کو آئینہ میں دیکھنے کے لئے کہیں آئینہ میں حاضرات آموجود ہوں گے ان سے جو چاہیں دریافت کرلیں۔ حاضرات آپ کے ہر قسم کے سوالات کے تسلی بخش جواب دیں گے۔ عبادت عمل یوں ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ ھَامَاطَہٗ مَاالْنَا عَلَیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ عَلِیفَتَہٗ مَاسِعَتَہٗ اللّٰہِ

بِسْمِ اللّٰہِ ھُوَ خَالِقَ السَّمَاءِ وَنُزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ بِسْمِ اللّٰہِ مِنْ وَرَائِھِمْ مُحِیطٌ بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَجِیْدٌ فِی اللَّوْحِ مَحْفُوْظٍ یَارَفِیْقُ بِسْمِ اللّٰہِ حِضَارًا مَجِیدًا۔

(عمل سوم)

دس بارہ سال تک کی عمر کے کسی صاف ستھرے لڑکے یا لڑکی کے دائیں ناخن پر سیاہی لگائیں اور خشک ہونے پر تیل لگا کر ذیل کے عمل کو تلاوت کر کے بچے پر پھونکیں اور ناخن میں دیکھنے کا حکم دیں۔ ناخن میں حاضرات کا نزول ہوگا جن نے آپ گمشدہ انسان' چوری' تشخیص مرض اور اس کے علاوہ جو بھی سوالات دریافت کرنے ہوں بچے کے ذریعے حاضرات سے پوچھ سکتے ہیں جن کے بالکل درست اور مکمل جواب معلوم ہوں گے۔ عمل۔

عمل کی عبارت ذرج ذیل ہے:

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَامَعْشَرَ الرُّوْحَانِیُّوْنَ اَنْ تُنَزِّلُوْا بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَبِحَقِّ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُدَ عَلَیْھِمَا السَّلَام وَبِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَ بِحَقِّ حٰمٓعٓسٓقٓ وَبِحَقِّ یٰسٓ وَبِحَقِّ فَسَیَکْفِیْکَھُمْ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَبِحَقِّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(عمل چہارم)

ایک پاک و صاف مکان کو معطر کر کے عمل کے وقت لوبان' صندل اور کافور

کا بخور روشن کریں اور بارہ سال سے کم عمر لڑکے یا لڑکی کو جو برائی سے محفوظ ہو پاک و صاف لباس پہنا کر سبز رنگ کے ایک نئے چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کریں اور بچے کو چراغ کے سامنے بٹھا کر روشن فتیلہ کے درمیان غور سے دیکھنے کے لئے کہیں اور خود اسمائے روحانیات کو تلاوت کر کے بچے پر دم کرتے جائیں۔ اسمائے روحانیہ یہ ہیں:

حَاقَّامَاقِفًا سَاقِفًا مَاقِفًا حَاقِفًا سَاقِفًا قَفَاتُ سَمَاتَقَا مَاقِفَاتُ

بِحُرْمَتِہٖ سُلَیْمَانَ ابْنَ دَاوٗدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ اھیًا اشر اھیًا وَبِحَقِّ لَہٗ

مَاسَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمِ قُلْ اَغَیْرَ اللّٰہِ

اَتَتَّخِذُوْنَا اَفَاطِرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ یُطْعِمُ وَیُطْعَمُ۔

اور عمل کے ساتھ بچے کو کہو کہ کوئی نظر آتا ہے یا نہیں جب بچے کو بتی میں کوئی صورت نظر آئے تو پہلے صفائی والے کو بلائے' پھر تخت سلیمانی طلب کرے۔ تخت آنے پر بیمار پر جادو یا آسیب کرنے والے گمشدہ انسان کا پتہ چلائے۔ دفینہ کی جگہ کا تعین کرانے اور چوری شدہ مال و اسباب کے چرانے والے کا نام جگہ اور مال کی شناخت' چوری شدہ مال واپس ملنے یا نہ ملنے کے بارے ہر سوال کا صحیح اور تسلی بخش جواب ملے گا۔

....

(عمل پنجم)

روغن کنجد میں گندم کا صاف آٹا ملا کر خوب باریک کرلیں اور خشک ہونے پر ایک انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ پر لگالیں اور اوپر سے شیشہ رکھ کر دبادیں تاکہ اس کی سطح ہموار ہوجائے۔ یہ طلسماتی انگوٹھی ہے جس کے ذریعہ آپ ہر قسم کے سوالات اور حل طلب مسائل کے بارے میں صحیح جواب معلوم کرسکتے ہیں۔

عمل کے لئے عبارت ذیل تلاوت کر کے نگینہ کی جگہ کو کسی خوشبودار عطر سے معطر کریں اور بچے کے ذریعے اپنے حل طلب مسائل کے بارے میں معلومات حاصل کرلیں۔ عمل کی عبارت حسب ذیل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ عَلٰی قَلْبِکَ

لِتَکُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِیْنَ بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ

دَیْمُوْمَتِہٖ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَاحَیُّ۔

....

(عمل ششم)

حاضرات و روحانیات سے عالم خواب میں ملاقات کرنا' حاضرات و روحانیات سے عالم خواب میں ملاقات کے لئے ذیل کی قرآنی و روحانی آیات کو چاندی کے ورق پر ہدہد کے خون سے نماز مغرب کے وقت بلسان کی لکڑی کے قلم سے تحریر کرلیں۔ رات سوتے وقت اس ورق کو حریر سفید کے پارچہ میں لپیٹ کر سرہانے رکھ لیں۔ خواب میں حاضرات و روحانیات کا مشاہدہ ہوگا۔ آیات درج ذیل ہیں:

یٰبُنَیَّ اِنَّہَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ

اَوْفِی السَّمٰوٰاتِ اَوْفِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ یَامَعْشَرَ الْاَعْوَانِ اِلَّا

مَاَاَمَرْتُمْ مِنْ یَقْضِیْ حَاجَتِیْ وَیَنْصَرِفُ فِیْ رَضَائِیْ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ

وَاْتُوْنِیْ فِیْ نَوْمِیْ بِحَقِّ مَاتَتْلُوْنَہٗ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتِہَا الَّذِیْکُمْ۔

....

حاضرات کے باب میں علمائے طلسمات نے جن اعمال واوراد کو بیان کیا ہے ان کا علمی و عملی طور پر مطالعہ و مشاہدہ کیا جائے تو یہ بات واضح طور پر سامنے آئے گی کہ حاضراتی عملیات بنیادی طور پر ایسے عمومی اعمال کا حصہ ہیں جو کسی بھی قسم کی چلہ کشی کے بغیر بھی موثر و مفید ثابت ہوتے ہیں۔ کوئی بھی معمولی پڑھا لکھا احکامات شرعیہ کا پابند شخص حاضرات کی حاضری طلب کر سکتا ہے۔ حاضرات کے اعمال کا ایک عجیب و غریب تعارف نامہ یہ بھی ہے کہ حاضرات کی حاضری کے لئے کسی بھی قسم کے مخصوص الفاظ و حروف کے مجموعہ عمل کی بھی احتیاج و احتیاط کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ قرآنی آیات یا خدائے بزرگ و برتر کے اسمائے جلیلہ و عظیمہ میں سے اپنی پسند کی کسی آیہ مبارکہ یا اسم مقدس کو تلاوت کر کے اپنے معمول کے ذریعہ حاضرات کو بلا سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں سورۃ الفاتحہ اور آیتہ الکرسی کے متعلقہ اعمال بطور خاص معروف و مروج ہیں۔ ذیل میں سورۃ الفاتحہ اور آیتہ الکرسی سے ترتیب و تراکیب کردہ نقوش تحریر کئے جاتے ہیں جن سے حاضرات کی حاضری طلب کی جاسکتی ہے۔ طریقہ عمل کے مطابق نقش کو تحریر کر کے پاکیزہ روشنائی سے پر کرلیں اور نقش کے متعلقہ وقف کی عبارت کو تلاوت کر کے معمول پر پھونک دیں۔ معمول کے سامنے حاضرات کا نزول ہوجائے گا۔

نقش سورۃ الفاتحہ

3329	2443	3245	222
2434	2233	2238	3342
3234	2249	2364	2322
2331	2336	2235	2346

(وقف) عبارت وقف سورۃ الفاتحہ

اَیَّتُھَا الْاَرْوَاحِ الْحَاضِرُوْنَ دُعَاکُمْ کُوْنُوْا عَوْنًا لِیْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

عبارت وقف آیتہ الکرسی

اَسْئَلُکُمْ اَنْ تَقْضُوْا حَوَائِجِیْ مِمَّا یَکُوْنُ لِیْ فِیْہِ خَبَرُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا الْاَرْوَاحِ الْحَاضِرُوْنَ لِاٰیَۃِ الْکُرْسِیَّۃِ۔

حاضرات کی ایک دوسری قسم کے اعمال جن کا عامل معمول کے بغیر خود اپنے طور پر حاضرات کا مشاہدہ کر سکتا ہے اعظم ترین اعمال کے طور پر بیان کئے جاتے ہیں اس قسم کے اعمال کی بجا آوری کے لئے جلالی و جمالی شرائط کی پابندیاں اور چلہ کشی کی صعوبتیں برداشت کرنا پڑتی ہیں۔ اعظم ترین اعمال میں سے ایک مجرب المجرب عمل اس طرح پر ہے کہ ذیل کے عمل کے کلمات کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر تسخیر کرلیں۔ چلہ کشی کی مدت چالیس روز ہے۔ ضرورت کے وقت شیشے کے برتن میں پاکیزہ روشنائی یا زعفرانی سیاہی کے پانچ سات قطرے ٹپکائیں برتن کو اپنے سامنے رکھیں اور عبارت عمل کو جاپ کرنا شروع کردیں۔ لمحہ بھر میں شیشے کا برتن جام جہاں نما بن جائے گا۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کرلیں جو چاہیں دریافت فرمالیں۔ کلمات عمل ملاحظہ فرمائیں۔

....

دفائن و خزائن کا مشاہدہ

اگر شک ہو کہ فلاں مقام پر کوئی دفینہ موجود ہے تو اس کے معلوم کرنے کا ایک آسان ترین طریقہ یوں ہے کہ مشکوک مقام کو پاک و صاف کر کے لوبان کانجور جلائیں اور ذیل کے عمل کو تلاوت کر کے ایک سفید رنگ کے مرغ کے

پروبال پر دم کریں اور اس کی آنکھوں پر سبز رنگ کا کوئی سا ریشمی کپڑا خوب مضبوطی سے کس کر باندھ دیں اور اس کے بعد عمل تلاوت کرتے ہوئے مرغ کو آزاد کر دیں۔ بحکم خدا مرغ دفینہ کی جگہ پر پہنچ کر کھڑا ہو جائے گا اور اپنے پاؤں سے اس جگہ کی مٹی کو کریدے گا۔ اور بلند آواز کے ساتھ مسلسل اذانیں بھی دینے لگے گا۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

هَلْهَطَسَ بَقَرَةٌ طَرْطَشٌ عَلَمَطَ عَلَمَطِي مَطْوُرَشٌ يَاطَلِبَشٌ مَطَلَيُوُرَشٍ عَلَهَطِيَشٍ سَلَطَطَلَغَ ثراهيا شَمَرَ شَيْئًا مَلُوحَجٍ سَمَلَمَطَشٍ وَهُوَالَّذِيْ يَتَوَفّٰكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَاجَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ هَلْمَطَيَاشٌ دُوْطُرْشٍ عَلَمَطِيَاغٌ قَلَنَاجٍ قُدُّوْجٍ قُدُّوْسٍ يَطَلَيَلِسٍ تَرَامِيَاشٍ طَلَبَنَاشٍ النُّوْدِ۔

متذکرہ بالا عمل کا تعلق حاضرات و روحانیات کے عظیم ترین عملیات سے ہوتا ہے۔ اور اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی ضرورت نہیں۔ یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ اور انتہائی کامیاب و بے خطا تحفہ ہے، جس کی امداد سے زمین کے پوشیدہ ہر قسم کے دفائن و خزائن کے حالات و وقوع کا علم حاصل کیا جا سکتا ہے۔

....

8۔ عروج ماہ کے کسی اتوار کو غروب آفتاب سے قبل صحرائی خرگوش کو حاصل کریں۔ اگر سیاہ رنگ کا ہو تو بہتر ہے ورنہ جو بھی ہاتھ لگے پکڑ کر ذبح کرنے کے واسطے لائیں اور ذبح کرتے وقت اس پر اپنا سایہ نہ پڑنے دیں، ورنہ عمل

میں نقصان کا خدشہ ہے۔ خرگوش کو ذبح کرنے کے بعد جو خون حاصل ہو اس میں روغن زیتون شامل کر کے چراغ میں روئی کی بتی بنا کر جلائیں اور اس طرح جو کاجل تیار ہو اسے اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ پھر جو شخص بوقت ضرورت اس کاجل کو بطور سرمہ کے آنکھ میں لگائے گا، اپنے چاروں طرف حاضرات و روحانیات اور اپنے ہمزاد کو موجود پائے گا۔

یاد رہے کہ علمائے طلسمات کے نزدیک یہ سب سے بڑھ کر عجیب و غریب طلسماتی کاجل ہے اور میرا ذاتی تیار کردہ اور مجرب ہے۔

....

9۔ جو شخص حاضرات سے ملاقات کر کے اپنے حل طلب مسائل میں ان سے امداد لینے کا خواہشمند ہو، وہ غروب آفتاب کے وقت ایک صاف و شفاف آئینہ کو زعفران و کافور اور اسپند کی دھونی دیکر سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ رکھے۔

عمل کے لئے رات کا کچھ حصہ گزر جانے کے بعد ایک تنہا اور پر سکون مکان میں بخور روشن کرے۔ اور حاضرات سے ملاقات کرنے کا تصور کر کے آئینہ کو اپنے سامنے شمالی دیوار میں ذرا اونچا کر کے آویزاں کرے کہ جس میں عامل کا چہرہ اور گردن بخوبی نظر آ سکے۔ جنوب کی دیوار پر آئینہ کے عین وسط میں صاف طور پر دیکھا جا سکے۔ شمع روشن کرنے کے بعد آئینہ میں اپنے عکس پر نظر جماتے ہوئے لگاتار ذیل کی عبارت کو تلاوت کر کے آئینہ کی طرف پھونکے آغاز عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد آئینہ میں عجیب و غریب صورتیں نظر آنے لگیں گی جن سے خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ بلکہ عامل اسماء کی تلاوت کو برابر جاری رکھے۔ یہاں تک کہ حاضرات کی دنیا کے تاجدار ریکتانوس فاضل شاہ محمد میمون زنگی کی آمد

ہوجائے۔ اس وقت غلغلہ عظیم بلند ہوگا اور ایک تخت نمودار ہوگا جس پر یلکتانوس زنگی سوار ہوگا۔ اور تخت کو چار قوی ہیکل خوفناک جن اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ عامل ان کی طرف کوئی توجہ نہ کرے اور عمل پڑھنے میں مشغول رہے۔ جب شاہ جنات تخت سے اتر کر عامل کے پاس آئے اور سجدہ کرکے مسائل کا مطلب دریافت کرے تو مسائل کو قوی کرکے اپنے بلانے کا مقصد بیان کرے۔ عامل جو سوال دریافت کرے گا اور جس کام میں امداد طلب کرے گا حاضرات فوراً اس کا حکم بجالائیں گے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:

دیہداشِ یَارَبِّ الرُّوحِ والاجساد درماشِ یَارَبِّ الجِنِّ وَ الْاِنسِ عَلَیۡمَاشِ یَارَبِّ الْاَرۡحَمتِیۡنَ وَ السَّمَاءِ طَہَارشِ یَارَبِّ اللَّوۡحِ وَالْقَلَمِ ارھوشِ یَاصَاحِبُ الطُّوۡرِ وَ کِتَابُ المسطورِ الوَحاالعِجَل یاشاہ یکتانوش فاضل شاہ مُحَمّد میمون زنگی یا صاحب دار العقولِ والنشور بحق ھلف الاسماء علیک!

....

علامہ وحید الدین ابن الخیر کشفی رسائل ہلالیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص حاضرات و ہمزاد کا مشاہدہ کرنا چاہے تو عروج ماہ میں شب پنج شنبہ کو زحل و عطارد کے اوقات تثلیث میں گربہ سیاہ کو سرخ رنگ کے تانبے کے تیز آلہ کے ساتھ کسی تانبہ ہی کے برتن میں ذبح کرے۔ اس طرح جو خون حاصل ہو اس میں گربہ کا دل، چربی اور دونوں آنکھیں ملاکر تمام اجزاء کو خوب پیسے۔ یہاں تک کہ پیسنے ہی میں تمام خون جذب اور خشک کردے اور مرہم کے برابر وزن روغن بلسان شامل کرکے کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر اس کا منہ خوب سے بند کردیں اور

گل حکمت کرکے آگ پر رکھ دیں۔ جب تمام مواد جل کر راکھ جائے تو اسے پاس محفوظ رکھ لیں اور جب حاضرات و ہمزاد کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو ذیل کا بخور روشن کریں اور حاضرین کی آنکھوں میں کاجل لگادیں، جو شخص بھی بخور روشنی ہوتے وقت یہ کاجل استعمال کرے گا اپنے اضرات و ہمزاد کو ملاحظہ کرے گا۔ بخور یہ ہے:

ایلوا زرد۔ سیاہ مرچ۔ سنگ مقناطیس۔ کنجد سیاہ۔ زعفران، عود قماری، گل سرس، اس عمل کا بہترین وقت رات کا ہے اور حاضرین کے سامنے بخور کا تیز تر روشن کرنا ضروری ہے تاآنکہ دھوئیں کے تاریک بادل اٹھنے لگیں، جن میں عجائبات کا نظارہ بڑا دلفریب اور کامیاب رہے گا۔

....

11۔ تسخیر حاضرات و روحانیات کی دوسری قسم کا عامل طلسمات کے ان عملیات سے کام لیتا ہے جن میں حاضرات و روحانیات کو قابو میں لاکر ان سے کام لیا جاتا ہے۔ طلسمات کے ان عملیات میں پرہیز جلالی و جمالی شرط ہے۔ طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ متواتر سات یوم تک کسی تنہا مقام پر شرائط معینہ کے مطابق اپنے گرد حصار باندھ کر ذیل کے عمل کو ہر روز سات سو مرتبہ پڑھیں۔ ساتویں روز جب حاضرات و روحانیات حاضر ہوجائیں تو ان سے اپنے تابع فرمان ہونے کا عہد لیں جن کے بعد آپ جب چاہیں حاضرات کو حاضر کرکے ان سے کام لے سکتے ہیں۔ تسخیر کی اس قسم کا عامل نہ صرف خود ہی اس مخفی مخلوق کا مشاہدہ کرسکتا ہے، بلکہ اپنے ہر سائل کو حاضرات کا مشاہدہ کراسکتا ہے۔ عمل یہ ہے:

عَزَّمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَ اَقۡسَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ مَالِکَانِ سُلۡطَانِ الجِنِّ وَ الۡاِنسِ احضرُوا احضرُوا مِنۡ جَانِبِ الۡمَشَارِقِ وَ الۡمَغَارِبِ وَ

اَلْجَنُوْبِ وَالشَّمَالِ بِحَقِّ سُلَیْمَانَ اِبْنِ دَاؤُد عَلَیْھِمَا السَّلَامِ وَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّمَ۔

....

12۔ حاضرات و روحانیات اور ہمزاد جنات کو قابو میں لانے اور ان سے حل طلب مسائل میں امداد لینے کے ذیل کا دخنہ روشن کریں۔

کندر سفید، پوست خشخاش۔ کف دریائی۔ لوبان۔ زعفران۔ انسانی ہڈیاں۔

ان سب اجزاء کو جمع کر کے باہم خوب ملالیں اور جب اس دخنہ کو جلائیں گے تو حیرت انگیز مخلوق کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔

علامہ سعد الدین تفتازانی باکورۃ الاعداد میں تحریر فرماتے ہیں کہ جس دن یہ عمل کیا جائے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس دن روزہ رکھے اور اس عمل کو خلوت کے کسی مکان میں بجالائے دل قوی رکھے اور عمل سے قبل اپنا حصار باندھے تاکہ بلاؤں اور حاضرات سے امن میں رہے۔

....

13۔ تسخیر روحانیات کے لئے ایک تنہا اور پاک و صاف مقام کا انتخاب کرلیں۔ پھر شرائط جلالی و جمالی کی پابندیوں کے ساتھ عروج ماہ کے آخری دنوں میں اس عمل کو شروع کر کے اکتالیس یوم تک کیا جاتا ہے۔ عامل ایک قد آدم آئینہ کے سامنے آئینہ میں اپنے عکس پر نظر جماتے ہوئے کامل یکسوئی کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ ذیل کے عمل کو پڑھیں۔ چند روز بعد آئینہ میں روحانیات کا سایہ نظر آنے لگے گا اور دوران عمل ایسا محسوس ہو گا کہ روحانیات عامل کے ساتھ ہمکلام ہونا چاہتے ہیں۔ اس موقع پر عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ روحانیات کی طرف کوئی التفات نہ کرے، بلکہ اپنا عمل جاری رکھے۔ یہاں تک کہ عمل کے آخری روز

جب روحانیات ظاہر ہو کر سامنے آجائیں تو عامل ان سے عہد لینے کے لئے بعد حسب منشا کام لے سکتا ہے۔ عمل یہ ہے:۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْاَرْوَاحِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِحَقِّ حَضْرَتْ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُد عَلَیْھِمَا السَّلَامِ اَحْضِرُوْا اَحْضِرُوْا یَا قَوْمِ الارواح حاضر شو بِحَقِّ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

....

14۔ برائے دعوت حاضرات نبشمند باوضو ایں عزیمت چند مرتبہ بخواند و کف دست دخترک سیاہ کند و گوید کہ دخترک در آں کندو ریسمان معصفری دربند دست و پاء بندد و جامہ معصفری بپوشاند و ایں دارو ہا ہلیلہ نیم درہم و عود خالص و رال یکدرم و شکر یکدرم، قرنفل یکدرم و الاچی بزرگ یکدرم و جلوتری نیم درھم جوز یعنی شک و چند گل چنبہ پیش بدارد ایں عزیمت بخواند۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ بِعِزَّتِ اللّٰہِ وَ قُدْرَۃِ اللّٰہِ وَ سُلْطَانِ اللّٰہِ وَ بُرْھَانِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّالِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَ بِحَقِّ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَ بِحَقِّ اَنْجِیْلِ عِیْسٰی وَ بِحَقِّ زَبُوْرِ دَاؤُد عَلَیْہِ السَّلَامِ وَ بِحَقِّ فُرْقَانِ حضرۃ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ اَھْیَا اَشْرَاھِیًّا احضروا اَصْحَابَ الْجِنِّ الشَّیَاطِیْنَ الارواح وَ بِحُرْمَتِ خَاتِمِ سُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤُد علیھما السَّلَامُ۔

....

15۔ تسخیر ہمزاد کا شہرہ آفاق عمل روحانی صدیوں کے سربستہ راز کا انکشاف' خدائے عظیم نے ہر انسان کے ساتھ اس کا ایک ہمزاد بھی پیدا فرمایا ہے جس کا تعلق کائنات کی ظاہر و باطن دونوں حالتوں سے ہے۔ اس اعتبار سے ہمزاد ایک زبردست قوت کا مالک ہوتا ہے جو آن واحد میں دنیا کے ہر ملک کی خبریں' ہر انسان کے مافی الضمیر کا علم فضاؤں میں پرواز کرنے' بارش برسانے' آندھی اور زبردست زلزلہ پیدا کرنے' مضبوط اور طاقتور پہاڑوں کو اپنی جگہ سے تبدیل کرنے' خشکی اور تری کے مشکل ترین راستوں کو طے کرنے سرکش محبوب کو تابع فرمان بنانے' تسخیر خلائق اور دنیا کی نظروں سے اوجھل ہونے' کاروبار کو نفع بخش بنانے کے علاوہ اپنے عامل کا ہر قسم کا حکم بجالانے کی طاقت رکھتا ہے۔ آپ عملیات و ریاضت کے ذریعہ ہمزاد کو قابو میں لاسکتے ہیں۔

طلسمات کے علمائے فن نے تسخیر ہمزاد کے جو نادر و نایاب مجرب عملیات بیان فرماتے ہیں ان میں سے ایک انتہائی کامیاب و بے خطا عمل ہمزاد جو متعدد بار کا آزمودہ و مجرب ہے اس فن کے ماہرین حضرات کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

عامل ہمزاد سب سے پہلے سات یوم تک ترک حیوانات جلالی و جمالی کی شرائط کا پابند ہوکر روزے رکھے اور عروج ماہ میں اتوار یا نوچندی جمعرات کے دن نصف شب گزرنے کے بعد آبادی سے دور جنگل میں کسی تنہا محفوظ مقام پر حصار باندھ کر اپنے سامنے ایک آہنی چراغ جو سرسوں کے تیل سے روشن کیا جائے کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سایہ پر نظر جماکر ذیل کے طلسماتی عمل کو سات سو مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل کی کل مدت سات یوم کی ہے۔ آخری دن

عامل کا سایہ متشکل ہوکر اس کے سامنے آموجود ہوتا ہے۔ یہ عامل کا اپنا ہمزاد ہوتا ہے۔ عامل ہمزاد سے شرائط تجویز کرنے کے بعد اپنے حل طلب مسائل میں جب اور جہاں چاہے ہمزاد کو حاضر کرکے امداد لے سکتا ہے۔ عمل ہمزاد یہ ہے:

عَزَّمتُ عَلَیْکُمْ ایُّھَا الیَدِ الطَّاھِرَ النقیُّ عزطمیُوْشٍ وَ وطعَیَمُوْشٍ وَ ھَمُوعَیُوْشٍ مَاطَلعَمِیْشٍ بحَقِ عَرطَعَنَاشٍ تَرْھِیْ جَمُوشٍ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا قَوْمَ ھمزادٍ بحَقِ حَقِکَ الْعِظَامِ وَ بِحُرْمَتِہٖ اَسْمَائکَ الْمَطَاہِرَۃِ۔ؕ

....

16۔ تسخیر ہمزاد کے لئے عامل کسی ایسے مکان میں جہاں مکمل تخلیہ ہو اور کسی غیر شخص کی مداخلت نہ ہو۔ چاند یا سورج گرہن کے اوقات میں عمل کے لئے خوشبودار بخور جلائے۔ اور شرائط عمل کے مطابق اپنا حصار باندھ کر اپنے سامنے روغن زیتون کا چراغ روشن کرے۔ اور اس چراغ کی لو سے پیدا ہونے والے اپنے سایہ پر نظر جماتے ہوئے ذیل کی طلسماتی عبارت کو ایک سو ایک (101) بار تلاوت کرکے چراغ کی طرف پھونکیں عمل کے دوران عامل کا اپنا سایہ غائب ہو جائے گا اور چراغ کی لو سے آپ کا اپنا ہی سایہ آپ کی شکل میں متشکل ہوکر آپ کے سامنے متشکل ہوکر آپ کے سامنے آموجود ہوگا۔ یہ حاضر جسم آپ کا اپنا ہمزاد ہے اس سے مناسب شرائط تجویز کرلیں اور اس کے بعد عامل جب چاہے شرائط کی پابندی سے اپنے ہمزاد کو حاضر کرکے ہر قسم کی مفید معلومات اور امداد حاصل کرسکتا ہے۔ یہ نادر و نایاب عمل روحانی میرا ذاتی طور پر آزمودہ اور انتہائی کامیاب و بے خطا اور حد درجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ عبارت حسب ذیل ہے:۔

بَرَھَتَہٗ کَدَ بَرَ تَلَبۡمِہٖ تَوۡاَرَاتِ نَرۡجَلُ بَرَحلُ تَرَقَبُ بَرَحشٍ
غَلۡمَشٍ حوَطَبَرلٍ ھُوَ دَہِنَ فَانٍ فَلۡخٍ فَلۡیجٍ بَرَھَبُوۡنًا کَھَطَیرٍ
بَشلِیاَخُ فرِ سَرَ مَرَ مِنۡ تَعۡذَاالبَطۡرَ قِیۡرُ اَغَبَاھَا کَیۡدَا ھُوَ لِاَشھَا شَمِعَاً
شَھَاشَمِعَا ھمِنَ بَحَقِ الۡعَھدِ المَاخُوۡدَ عَلَیۡکُمۡ یا حذَا مَرَّا ھذِہِ الَّا
سَمَاءِ سُبۡحَانَ الۡمتعزَّۃِ واَوۡفُوۡ العَھدِ اللّٰہ عَلَیۡکُمۡ کَفِیۡلاً۔

17۔اگر خواہد کہ مسخر دیو' پریاں' ہمزاد و ارواح کند' راں روزہ دار و جامہ پاک و پاکیزہ بپوشاند' و معطر کند' و چراغ از روغن مادہ گاؤ یا روغن کنجد روشن کند و کف دست راست ازاں دود سیاہ کند' چنانکہ مثل آئینہ نمائد و دختر نارسیدہ را جامہ معصفری پوشاندہ بنماید و ریسمان دردس و پائے نابالغہ بہ بندد و خوشبو معطر کند و آیات کہ کشیدہ دران بنشاند از جوگر فتریک یک دم نمودہ بر سر دختر زندہ و چراغ روشن کند حاضر شوند:۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ نٓ وَالۡقَلَمِ وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ مَا اَنۡتَ بِنِعۡمَتِ رَبِّکَ بِمَجۡنُوۡنٍ بَلۡ ھُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ابو المَعَانِیۡ پیش مَن است و شیخ عبدالرحمن از مشرق و شیخ عبدالرشید شمال و شیخ عبدالجلیل از مغرب و شیخ عبدالکریم از جنوب اَجِیۡبُوۡنِیۡ وَاَطِیۡعُوۡانِیۡ بِالۡاِسۡمِ المَکَارِمِ یَاشَیۡخ ابو المَعَانِی مَرۡیَا بَرۡیَا سَرۡیَا ابمَ عَلَّمۡت عَلَیۡکُمۡ۔

18۔ مردہ انسانوں سے ملاقات

جو شخص اس عمل کا عامل ہو جب اور جہاں چاہے دنیا کے کسی بھی مردہ یا زندہ انسان و حیوان کی روح کو حاضر کر کے مختلف چیزوں کے بارے میں انکشافات اور معلومات حاصل کر سکتا ہے اس عمل کی صحت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ فلکیات کے نامور عالم ابوالفرح علی ابن حسین اصبہانی نے کتاب معانی الاعداد جلد ثالث ص 279 مطبوعہ بغداد میں امام نوالدین بصری نے بہجتہ الاسرار میں' جمال الدین محمد ابن یزدان کوفی نے لطائف النجوم جلد اول ص 270 مطبوعہ قسطنطنیہ میں' امام ابوالحسن نوالدین علی ابن جریرلحمی شلنوفی المتوفی 127ھ نے اپنی تصنیف جلیلہ نقطہ المحیط فی حل دائرۃ الوسیط جلد چہارم ص 175 مطبوعہ معارف الاسلامیہ مصر میں اور عمرو ابن ہمدانی المتوفی 239ھ نے کشف الابدال فی علم الاحوال جلد اول ص 210 میں خادم الاصفیاء علامہ جمشید بصری نے کتاب کلیاب سیمیا جلد اول ص 28 میں اس عمل کو اپنے اپنے مجربات و معمولات میں سے بیان کیا ہے چنانچہ میں نے ازخود اس عمل کو آزمایا۔ اور تجربہ کے بعد حرف بحرف درست پایا ہے۔ میری طرف سے ہر شخص کو اجازت ہے کہ وہ اس عمل سے استفادہ کرے۔

اس عمل روحانی کا ایک حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں کسی قسم کے وظیفہ' چلہ یا شرائط کا کوئی دخل نہیں۔ البتہ عامل کا پاک باطن ہونا ضروری ہے۔ طریقہ اس عمل کا یوں ہے کہ ایک صاف کورے کاغذ کے چاروں طرف حروف ابجد تحریر کریں۔ کاغذ کے درمیان میں ایک دائرہ سا بنا دیں اور اس دائرے میں شیشے کا عمدہ سا گلاس ٹکا دیں اور ذیل کے عمل کو مسلسل تلاوت کر کے گلاس پر پھونکیں۔ چند ہی لمحے بعد گلاس میں حرکت پیدا ہو جائے گی۔ اس وقت عامل

آمدہ روح کو پکار کر کہے کہ اے حاضر روح بتا تو کون ہے۔ عامل کے دریافت کرنے پر گلاس اپنی جگہ سے حرکت کر کے کاغذ پر تحریر مختلف حروف کے خانوں میں گردش کرنا شروع کر دے گا۔ اس کے بعد گلاس جب دوبارہ اپنی نشست پر جا رکے' تو ان تمام حروف کو جن پر گلاس گردش کرتے ہوئے گزرا ہو۔ ایک جگہ جمع کر دیں۔ ان حروف کو باہم ترتیب دے کر پڑھنے سے ایک بامعنی فقرہ بن جائے گا جس سے اس حاضر روح کے بارے میں تمام تر معلومات حاصل ہو جائیں گی کہ وہ روح کون ہے؟ اور کس سے اس کا تعلق ہے۔

اب عامل کے اپنے صوابدید پر ہے کہ وہ یا تو اپنے مطلوبہ امور کے بارے میں اسی حاضر روح سے جو معلومات چاہے دریافت کرے یا اس روح کی مدد سے کسی بھی دوسری روح کو حاضر کر لے حاضر روح ہر قسم کے سوال کا جواب دینے کی پابند ہوگی۔ عبارت عمل درج ذیل ہے۔

حنطاً منطاً ملجاً علیوُنٍ ھانیطِ سمعاً سُعبَت یا من لہٗ الاسَماءُ الحُسنیٰ و الصِّفاتِ العُلیَا وَ الضِّیاءَ وَالبھُجَتہَ وَالبَھَا رَبِّ اَعِنّی بِمَلٰئِکَتِکَ وَالْجِمبُوانِی طَالُعِینَ یَفْعَلُوانیِ جَنّ کَذَا کَذَااُجِیبُو اَیُّھَاالرُّوح العَالیتہ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰاتِ وَالاَرضِ اِئتِیَاطوعاًاَوْ کرھاًقَالتَااَتَینَا طَائعِینَ آمین یَارَبِّ العالمین۔

....

تسخیر حاضرات کے لئے ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھ کر حسب ذیل عمل کو نو روز تک چالیس بار روزانہ پڑھتا رہے۔ مقصد میں کامیاب ہوگا۔ عمل کے بعد جب کبھی کسی ضرورت کے وقت حاضرات سے امداد کا طالب ہو تو رات کے وقت نہا

دھو کر پاک و صاف کپڑے پہنے اور علیحدہ مکان میں صندل و لوبان اور کافور کا خوشبودار بخور جلا کر بیٹھ جائے اور درود پاک کے ساتھ عبارت عمل کو تلاوت کر کے اپنی آنکھیں بند کر لے اور پھر اسی وقت کھول کر دیکھے' تو اس کے سامنے حاضرات کا ایک لشکر موجود ہو گا جن سے عامل مطلوبہ کام کے متعلق جو چاہے معلومات یا امداد حاصل کر سکتا ہے۔ عمل مذکور کی عبارت حسب ذیل ہے:۔

عَزَمْتُ عَلَیکُم وَاَقسَمتُ عَلَیکُم یَاقَومَ الاَرْوَاحُ الحَاضِرُونَ وَالنُّفُوسِ الطَّاھِرُونَ یَا ھَمدَانِیُّونَ وَیَا نُورَانِیُّونَ یَااَیُّھَا الْعَالِمُونَ بِالاَسْرَارِ الرَّبَانِیَّتہِ وَ الاٰیَاتِ المَلکُوتِیَّتہِ وَ یَااَیُّھَا المُکَبِّرُونَ اَوفُو بِعَھدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدتُّم وَلَا تَنقِضُ الاِیمَانَ بِعَھدِ تَوکِیدِھَا وَمَاذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ بِعَزِیزٍ ۝

....

عروج ماہ ربیع الثانی میں پنج شنبہ کے روز سے درج ذیل عمل کو شروع کر کے روزانہ سات یوم تک ایک سو چالیس مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ عمل کے بعد عمل کو قابو میں رکھنے کے لئے ہر روز ایک تسبیح پڑھنا ضروری ہے۔ حسب ضرورت گلاب' چنبیلی کے گلہائے تازہ کے گلدستہ پر عمل کی آیات کو سات دفعہ تلاوت کر کے دم کریں اور کسی پاکیزہ عادات کے مالک بارہ سے چودہ سال تک کی عمر کے خوبصورت لڑکے یا لڑکی کو یہ پھول دے کر اسے سونگھنے کا حکم دیں۔ خوشبو کے بچے کے دماغ تک پہنچتے ہی اس کے جسم پر حاضرات کا نزول ہو جاتا ہے اور وہ ماحول سے بے خبر گہری نیند سو جاتا ہے۔ عامل معمول کے چاروں طرف خوشبویات و بخور سلگائے اس کے ذریعے حاضرات سے جو چاہے دریافت کرے

ہر سوال کا جواب صحیح اور تسلی بخش ملے گا۔ عمل حاضرات کی آیاتِ مبارکہ ملاحظہ ہوں:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَام یَاحَیُّ یَاقَیُّوم اَسْئَلُکَ القَادِرُ القُتَدِرُ وَاَسْئَلُکَ بِاِسمِکَ اللّٰہُ رَبِّ السَّمٰوٰ تِ وَالاَرضِ وَاَسْئَلُکَ بِاِسمِکَ ذُوالجَلَالِ وَ الاِکرَامِ وَاَسْئَلُکَ بِاِسمِکَ الشَّھِیدُ المَجِیدُ وَ اَسْئَلُکَ بِاِسمِکَ اللّٰہُ المَلِکُ القُدُّوسُ اَلَّا مَا اُجِبتُم یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ اُجِیبُوا بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِینَ اَلرَا ھَیَّا اَلوَحَا العَجِلَ السَّاعَتَہ بَاذِنِ اللّٰہُ فِیکُم وَعَلَیکُم یَااَیُّھَا الرُّ وحَانِیُّونَ الکِرَامَ بِمنہٖ وَ کَرَمِہٖ۔o

....

دعوت و تسخیر حاضرات کے لئے رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر ذیل کے عمل کو گیارہ روز تک اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے۔ عامل ہوجائے گا۔ عبارت عمل حسب ذیل ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَّم یَتَّخِذ صَاحِبَتہً وَلَاوَلَدُ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسمَائِکَ العِظَامِ وَ اَنبِیَائِکَ الکِرَامِ اَن تُسَخِّرَ لِیَ الرُّوحَانِیُّونَ عَبدُکَ عَبدَالرَّحمٰنِ عَبدُکَ عَبدُالصَّمدِ وَعَبدُکَ الوَاحِدُ یَکُونُونَ لِمَا عَوناً عَلیٰ قَضَاءِ حَوَانِجِی العَجَل اَلوَحَا اَلسَاعَتَہ اِنَّہٗ مِن سُلَیمَانَ وَاِنَّہٗ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلَّا تَعلُوا عَلَیَّ وَاْتُونِی مُسلِمِینَ۔

تسخیر حاضرات کے اس عمل سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ شیشے کے کسی برتن یا گلاس میں پانی ڈال کر اپنے سامنے رکھیں اور عمل کا ورد کرتے ہوئے نگاہ رکھیں۔ تو عامل کا جو بھی مقصد ہو گا تمام کا تمام پانی میں معلوم ہوجائے گا۔

ذیل میں ایک بعنایت مقبول و معروف عمل درج کیا جاتا ہے۔ حاضرات کی تسخیر کا یہ عمل بے حد موثر اور تیر بہدف ہے۔ بارہا تجربہ کیا جاچکا ہے۔ عمل کے لئے جمادی الاول میں نوچندی جمعرات کے دن سے مقررہ وقت میں مخصوص لباس پہن کر آیات ذیل کو تین سو مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق سترہ روز تک بلاناغہ پڑھے تو حاضرات کی ایک جماعت عامل کے تابع فرمان ہوگی۔ اور اگر اس عمل پر مداومت جاری کرے۔ یعنی عمل کو اپنے روزانہ کا معمول بنالے تو روحانیات و حاضرات کی مخلوق عامل کے پاس اس کے غلام بے دام کی طرح ہروقت موجود رہے۔ عبارت عمل یہ ہے:۔

عزّمت علیکم ایاکنوفات فی کنف اللّٰہ و حاضرون بدوام ملک اللّٰہ ایا ھوا احماش احماش بقضاء حاجتی واللّٰہ محیط علیکم بحول المستعان یا یاارواح الجن والشیاطین ایا ما یحضرون علی المدبرات الامور باذن اللّٰہ العلی العظیم ان اعیتوانی لما ارحت و یا ایات اللّٰہ فی ملکوت السموات و الارض بحق تلوتہٗ علیکم من تلک الاسماء الشریفتہ۝

مطلوبہ امور کے لئے آیات عمل کا ورد کرکے صاف کاغذ میں قلم لپیٹ کر اپنے یا سائل کے ہاتھ میں کاغذ دے دیں اور جب کچھ دیر بعد کاغذ کھول کر دیکھیں گے تو اس پر جلی حروف میں تمام حالات اور عامل کا مقصد درج ملے گا۔

حاضرات کی تسخیر کے مندرجہ بالا اعمال اربعہ کا تعلق ان اعمال سے ہے جن پر ایک ماہر و حاذق عامل ہی عمل پیرا ہو کر کامیابی حاصل کر سکتا ہے کیونکہ ان اعمال کو اعمال اکبر کے نام سے پکارا گیا ہے اور اعمال اکبر کی تسخیر مبادیات کے عاملین حضرات کے بس کی بات نہیں ہوتی ہے۔ بنابریں عرض پرداز ہوں کہ اعظم اعمال طلسمات سے فوائد و نتائج کے حصول سے قبل اس علم و فن کے اعمال اصغر کے لئے جدوجہد کی جانی چاہئے تاکہ حقائق کو باقاعدہ سمجھتے اور عملیاتی اثرات سے حقیقی نتائج حاصل کرنے میں آسانی بھی رہے اور مدد بھی مل سکے۔

تسخیر ارواح کا طلسماتی آئینہ

اس نادر و نایاب طلسماتی آئینہ میں ہر شخص چاہے نابالغ ہو یا بالغ جب اور جہاں چاہے روحانیات کی پر اسرار مخفی مخلوق کو حاضر کر کے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کمالات کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔ خفیہ باتوں اور پوشیدہ رازوں کو انکشاف کر سکتا ہے۔ آئینہ کی امداد سے ماضی' حال اور مستقبل کے حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ گمشدہ انسان و حیوان کی روح کو حاضر کر کے اس کا پتہ چلایا جا سکتا ہے۔ مقدمات کی فتح و شکست' امتحانات میں کامیابی و ناکامی کے بارے میں قبل از وقت معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں جسمانی و روحانی جملہ اقسام کی امراض کی کامیاب تشخیص کر کے معالج کا نام دریافت کیا جا سکتا ہے۔ سحر و جادو کرنے والے کا نام و پتہ معلوم کرنا' کاروبار کے نامساعد حالات کا پتہ چلانا' ملازمت میں ترقی و تبدیلی اور غیر ممالک جانے کے بارے میں جاننا' مدفون خزانوں کا مشاہدہ کر کے جگہ کا تعین کرنا۔ دور دراز ملکوں کی خبریں معلوم کرنا' پرستان کی حسین دنیا کا نظارہ کرنا' سالہا سال کے مردہ انسانوں' شہیدوں اور اپنے اسلاف کی روحوں سے ملاقات کر کے دنیا و عالم برزخ کے پوشیدہ حالات کا معلوم کرنا ایسے جنسی حالات و واقعات جن کا تصور خواب کی دنیا میں بھی ناممکن ہو' اس آئینہ میں روحانیات کی مدد سے دیکھے اور معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

طلسماتی آئینہ سے مراد کسی قسم کا کوئی خاص آلہ نہیں بلکہ ایک عمدہ صاف و شفاف آئینہ حاصل کر کے اس کے عین وسط میں سیاہی سے ایک دائرہ بنائیں اور اس پر خوشبودار عطر گلاب لگائیں' طلسماتی آئینہ تیار ہے۔ عمل کے لئے آئینہ کو میز پر اپنے سامنے رکھیں یا دیوار پر آویزاں کر لیں اور کامل اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو بلا تعین تعداد اس قدر تلاوت کریں کہ آئینہ کا سیاہ نشان

دھندلا ہوکر میدان سا نظر آنے لگے گا۔ جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو اس وقت میدان کی طرف بغور پلک جھپکائے بغیر دیکھتے رہیں۔ چند لمحے بعد میدان میں آندھی، طوفان اور بارش کے مناظر پیدا ہوتے ہیں اور اس کے فوراً بعد میدان میں فرش بچھتا نظر آتا ہے اور فرش پر تخت شاہی آراستہ ہو جاتا ہے، جس پر دنیائے روحانیات کے تاجدار حضرت شیخ قطب شاہ الیلیا کی روح پاک حاضر ہوتی ہے جن سے آپ اپنے حل طلب مسائل کے متعلق معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آئینہ کی طلسماتی عبارت یوں ہے:۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبُ الْعِرسِ وَ الطُوْسِ مُرْسِلُّ الرَحمَتہِ وَ مُعْطِی الْمَنَاھِجِ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبُ الْبَحْرِ وَالْقَوْسِ سَائِرُ الْکَرَامَتہِ وَ مُحِیطُ الْمَعَارِجِ بِحَقِّ عَلِیمُوْ طَوِیثٍ سلجُوْ عَمیشٍ ھَجلیشٍ طَرطَر قَبَاشٍ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یا قُدَّاسٍ قُدُّوْسٍ رَبُّ الْمَلٰئِکَتہِ وَالرُّوْحِ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا صَاحِبُ الْعَصْرِ وَ الصَّوَبِ نَاصِرُ الْمِیْزَانِ وَ الْمَتِیْنِ یَا ھَادِیشٍ زَمَلُوْشٍ بِحَقِّ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰئِکَتہِ وَ اُوْلُوْ الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

تسخیر ارواح کے طلسماتی آئینہ کا محولہ بالا عمل اعمال اکبر کے سلسلے کے عملیات میں سے ایک ایسا عمل ہے جو سریع الاثر اور موثر ہونے کے اعتبار سے عجیب و غریب حقائق کا حامل عمل ہے۔ جس طرح باقی عملیات و اوراد کے لئے ادائے زکوٰۃ کی شرط شرط اولین ہے۔ اسی طرح یہ عمل بھی فوائد و نتائج کے لئے اپنی متعلقہ شرائط کی ادائیگی کی بجا آوری کا تقاضا کرتا ہے۔ چنانچہ ترکیب عمل کے

مطابق عروج ماہ کے نوچندے دنوں میں سے کسی سعید دن سے اس عمل کو اس طرح سے شروع کر کے ایک چلہ تک مکمل کرے کہ نصف شب کے وقت مغرب کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جایا کرے اور عمل کی عبارت کو روزانہ تین سو تین مرتبہ پڑھ کر عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد عمل قابو میں آجائے گا۔ عمل کے بعد بھی عمل پر مداومت کرتا رہے تاکہ عمل کی قوت تاثیر برقرار رہے۔ عمل کی تسخیر کے بعد جب بھی عمل کی مندرجہ شرائط کے ساتھ عمل کو بجالائے گا۔ عمل کے طلسماتی و روحانی نتائج و اثرات کا مشاہدہ کر سکے گا۔ قارئین کرام اس حقیقت کو لوح دل پر رقم کر رکھیں کہ جب تک کوئی عامل عملیاتی اصول و قواعد کا پابند نہیں بن سکتا اس وقت تک اس کے لئے کوئی بھی عمل نہ تو نفع بخش ثابت ہو سکتا ہے اور نہ ہی وہ ماہر و کامل ہونے کا دعویدار بن سکتا ہے۔ راقم السطور کے نزدیک ایک عامل کے لئے طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہونا عملیاتی شرائط و آداب میں سے سب سے اہم ترین شرط ہے اور اس شرط پر صرف اور صرف ایک ایسا عامل ہی کاربند ہو سکتا ہے جو خدائے بزرگ و برتر کی یکتائی و شہنشاہی پر صمیم قلب سے یقین کامل رکھتا ہو۔ رزق حلال کماتا اور کھاتا ہو۔ احکامات شرعیہ کی بجاآوری کا پابند ہو خدا اور اس کے بندوں کے حقوق کا خیال رکھتا ہو۔ یہ وہ ضروری امور ہیں، شرائط ہیں، اصول ہیں جن کی رعایت کئے بغیر عملیات پر عمل پیرا ہونا اسے ناکامی و نامرادی کے سوا کچھ بھی نہیں دے سکتا۔

....

جام جمشید یا آئینہ سکندری کا راز

شیخ الشیوخ مجدد زماں شیخ شہاب الدین کندی کی تصنیف الیمامتہ الرومانیون سے تسخیر حاضرات کا ایک عجیب و غریب عمل جسے "جام جمشید" یا آئینہ

سکندری کا نام دیا جاتا ہے۔ ذیل میں عربی زبان سے ترجمہ کر کے اس فن کے ماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے اس طلسماتی آئینہ کو مشہور یونانی منجم اقفلی بیوس ثانی نے سکندر رومی کے لئے تیار کیا تھا۔ اور اسی آئینہ کی مدد سے سکندر گزشتہ اور آئندہ کے حالات کا قبل از وقت علم حاصل کر لیتا تھا۔ اپنے دشمنوں کے پوشیدہ رازوں اور ان کے ارادوں کو جان لیتا تھا۔ اور شاید یہی آئینہ اسے پوری دنیا کا فاتح بنانے میں مددگار ثابت ہوا۔ اس آئینہ کا راز کیا ہے اس حقیقت کے جاننے کے لئے ہم علوم مخفیہ و روحانیہ کے مسلمہ و مقتدر علماء کے ان تجربات و اقوال کا ذکر کرتے ہیں جو انہوں نے جام جمشید کی حقیقت کے بارے میں بیان فرمائے ہیں۔

1۔ شیخ کندی آئینہ سکندری کا ایک نسخہ تحریر فرماتے ہوئے اسے اپنا مجرب و معمول عمل بتاتے ہیں۔ جو درج ذیل ہے:

نسخہ:۔ سونا مکھی' لحم الخطاف یعنی ابابیل کا گوشت' سرطان نہری' برادہ دندان فیل' صنوبر' صدف اور مومیائے عسل۔

ترکیب:۔ عمل اس طرح پر ہے کہ سونا مکھی' ابابیل کا گوشت اور سرطان نہری کو جلا کر خاکستر کر لیں۔ برادہ دندان فیل' صنوبر و صدف اور مومیائے عسلی کو خوب کوب کر کے ملا لیں۔ اور اول الذکر ادویہ کی خاک اس مواد میں شامل کر کے روغن کنجد یعنی تلوں کے تیل میں ملا دیں۔ اور پختہ کر کے کسی شیشے کی تختی نما لوح پر پھیلا دیں۔ خشک ہونے پر اس مواد میں ایک زبردست چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اس آئینہ کو سخت قسم کی گرمی و حرارت سردی یبوست اور سورج کی تیز شعاعوں سے محفوظ رکھیں ورنہ اس کی مقناطیسی قوت ختم ہو کر تسخیر کی قوت ضائع ہو جاتی ہے۔ اس آئینہ کا طریقہ استعمال اس طرح پر ہے کہ

ضرورت کا تصور کر کے چراغ یا بجلی کی مدہم سی روشنی میں آئینہ پر نظر جما دیں۔ تو فوراً آپ کا مقصد آئینہ میں آئینہ ہو جائے گا۔ اس آئینہ کی مدد سے گزشتہ اور آئندہ کے حالات معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ عالم غیب کی مخلوق سے علاقہ پیدا کیا جا سکتا ہے۔ زیر زمین دفینوں اور مخلوق کے دلوں کے پوشیدہ رازوں کو جانا جا سکتا ہے' زندہ' مردہ انسانوں سے بالمشافہ ملاقات و بات چیت ہو سکتی ہے۔ حل طلب معاملات' معلومات طلب امور کے علاوہ دور دراز کے علاقوں اور سمندر پار ملکوں میں کسی عزیز دوست کو اپنا پیغام پہنچا سکتے ہیں۔

یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہو گی کہ یہ آئینہ میرا خود تیار کردہ اور مجرب و بے خطا عمل ہے۔ لہٰذا جو شخص بھی پسند کرے خود اس آئینہ کو تیار کر سکتا ہے۔

2۔ الملک المؤید عماد الدین' ابوالفداء اسماعیل ابن علی کتاب التقویم میں جو روحانی علوم و فنون پر پہلی منضبط کتاب تاریخ ہے اور جس میں روحانیات و فلکیات کے متعلق عملیات کا ایک بے بہا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے علامہ جام جمشید کے بارے میں اپنے تجربات کے بعد اس کا ایک مجرب نسخہ بیان فرماتے ہیں جو درج ذیل ہے:۔

نسخہ:۔ ہدہد جانور کا خون' باز کے پر و بال' کرگس و شاہین کے عیون اربعہ سنگ سرماہی اور شنجرف۔

تیاری کا عمل یوں ہے کہ ہدہد کا خون ایک رصاص بھر لے کر سایہ میں خشک کر لیں' اور باز کے پر و بال جلا کر ہدہد کے خون میں شامل کر کے سیاہی سی بنا دیں۔ گدھ و شاہین جانور کی آنکھیں حاصل کر کے آئینہ پر اس قدر احتیاط سے رگڑیں کہ ان کا عرق نکل آئے ان تمام چیزوں کو یکجان کر کے سنگ سرماہی اور شنجرف یعنی شنگرف کے ساتھ ملا کر حسب ضرورت روغن کنجد کے ساتھ خمیر سا تیار

کرلیں اور مرمری پتھر پر لیپ کر کے خشک کرلیں۔ جام جمشید تیار ہے بوقت ضرورت مقصد کو ذہن میں رکھ کر آئینہ پر نظر جمادیں تو فوراً مقصد حاضر ہو گا۔

3۔ ابوالبشر عمر ابن عثمان کوفی جام جمشید کے بارے میں اپنی مشہور عالم تصنیف معانی البیان میں تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے تسخیر حاضرات و روحانیات کے اس نادر و نایاب آئینہ سکندری کا نسخہ ابوالولید محمد ابن احمد رشد قاضی بصرہ سے بصد خدمت و محنت کے بعد حاصل کیا ہے۔ نسخہ ملاحظہ ہو:۔

عود صلیب۔ عنبر اشہب۔ عقیق یمانی۔ سنگ چقماق اور اثمد اصفہانی ان تمام اجزا کو عود صلیب کے علاوہ جلا کر سفوف تیار کرلیں اور اس سفوف میں عود صلیب کا برادہ شامل کردیں۔ اس طرح جو مواد بنے اسے روغن زیت کی مدد سے چکنا کر کے کسی آئینہ پر پھیلا دیں۔ خشک ہونے پر اس میں زبردست قسم کی چمک اور کشش پیدا ہوجائے گی۔ اس آئینہ پر نظر جماتے ہی سائل کا تمام حال اس میں عیاں ہوجاتا ہے۔ جام جمشید کا یہ نسخہ آسان ترین اور نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

4۔ صاحب ابن عباد ابوالقاسم طالقانی کتاب النوات و الاغان میں آئینہ سکندری کے بارے میں اپنا ایک مجرب المجرب عمل بیان کرتے ہیں، جو درج ذیل ہے:۔

زرنیخ احمر۔ چوب مدار۔ سنگ مقناطیس۔ مومیائے ذہبی۔ تمام اجزاء کو ہموزن جمع کر کے موئے موش و گربہ سیاہ جلا کر ایک دوسرے میں سفوف تیار کر کے دونوں میں خوب اچھی طرح ملادیں اور اس سفوف کو خون زاغ سفید میں اس قدر کھرل کرلیں کہ خشک ہو کر دوبارہ سفوف سا تیار ہوجائے۔ اس سفوف کو روغن کنجد سے غلیظ کرلیں اور کسی مناسب آئینہ نما لوح پر لیپ کردیں جام

جمشید تیار ہے۔ حسب ضرورت و حالات کام میں لائیں مجرب ہے۔

....

تبادلہ روح کا حیرت انگیز عمل

یہ عظیم ترین عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات سے ہے اس عمل میں سائل اپنا سوال بیان کرتا ہے اور میرے جسم پر وارد روح اس کا سو فیصدی درست اور مکمل جواب دیتی ہے میرے اس عمل کا مختصر عرصہ میں ہی دور و نزدیک ہر جگہ چرچا ہوچکا ہے اور صبح و شام عوام و خواص عامل و ماہرین حضرات کی کثیر تعداد جوق در جوق معلومات اور حل طلب مسائل کے لئے میرے پاس آتی رہتی ہے۔ اس عمل کے حصول کے لئے میں نے اپنی عمر کا ایک لمبا عرصہ اور مدت تک عامل حضرات کی خدمت و تابعداری کی ہے لیکن خدمت و اشاعت فن کے لئے میں دوسروں کو اپنے تلخ تجربہ سے دوچار نہیں کرنا چاہتا بلکہ یہ نادر و نایاب عجیب و غریب اور شہرہ آفاق عمل روحانی عوام و خوص کے لئے حاضر ہے۔ اس عمل میں میری مسخر روح میرے جسم پر مسلط ہوجاتی ہے۔ اور میں ایسا محسوس کرتا ہوں کہ ہلکی سی نیند آرہی ہے غنودگی کا عالم طاری ہونے لگتا ہے دل و دماغ پر ایک خوش کن سا نشہ عود کر آتا ہے طبیعت میں پہلے خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے اور اس کے فوراً بعد میری تمام تر جسمانی قوتیں معطل ہو کر جسم بے جان بت کی طرح ہوجاتا ہے۔ اور میں عمل کے مقام پر چت لیٹ جاتا ہوں۔ عمل کے وقت جس قسم کا بھی سوال دریافت کیا جائے حاضر روح فوراً ہی اس کا مکمل اور تسلی بخش جواب دیتی ہے۔ دریافت کئے جانے والے سوالات میں سے زیادہ تر، میرا مرض کیا ہے؟ گمشدہ انسان، مقدمات، کاروباری پریشانی، چوری شدہ مال و اسباب، کے پتہ چلانے کے بابت ہوتے ہیں۔

حاضری روح کے اس عمل کے وقت میرا لب و لہجہ تبدیل ہو جاتا ہے اور گفتگو میں وقار اور دبدبہ سا پیدا ہو جاتا ہے۔ تبادلہ روح کے اس عمل کے لئے کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی کوئی پابندی نہیں' البتہ عامل کے لئے طہارت ظاہر و باطنی کے ساتھ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہونا ضروری ہے۔ طریقہ عمل یوں ہے:۔

عمل کے وقت عمل کے مکان میں سندرس' گلنار' زعفران و مشک' گل حسا' صندل و لوبان اور عود وقماری کا دخنہ سلگائیں اور عبارت عمل کو طریقہ سلب روح کے مطابق ایک ہی سانس میں تلاوت کر کے اپنے سامنے آویزاں کئے ہوئے آئینہ کی طرف پلک جھپکائے بغیر دیکھتے رہیں۔ چند ہی ساعت میں آئینہ سے آپ کا اپنا سایہ غائب ہو کر ایک دوسرا جسم آموجود ہو گا۔ یہ حاضر روح عامل کی اپنی روح سیلانی ہے۔ اس حاضر روح کو عامل اپنے ارادہ کی قوت سے اپنے جسم پر وار ہونے کا حکم دیتا ہے تو عامل کی روح سیلانی آئینہ سے محو ہو کر اس کے جسم میں حلول کر جاتی ہے یہ حاضر روح ہر قسم کی معلومات اور حل طلب مسائل کے لئے عامل کے ہر حکم کے بجالانے کی پابند ہوتی ہے۔ اس عمل کے بجالاتے وقت عامل کے پاس اس کے کسی معاون آدمی کا موجود ہونا اشد ضروری ہے تاکہ عامل کے جسم پر اروہ روح سے معلومات کے بعد وہ روح کو عامل کا جسم آزاد کر دینے کا حکم دے اور حاضر روح کا عامل کے ساتھ اس کے اس اعتماد کردہ شخص کے حکم کی بجاآوری کا معاہدہ پہلے سے طے پاچکا ہو' چنانچہ عامل کے معاون شخص کے حکم کے ساتھ ہی روح عامل کا جسم خالی کر دیتی ہے۔ اور عامل فوراً ہی مقام عمل سے بیدار ہو جاتا ہے۔ اور اس وقت نہ تو عامل کسی قسم کی تکلیف محسوس کرتا ہے اور نہ ہی اسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس سے کیا دریافت کیا گیا ہے۔ اور اس نے اس کا کیا جواب دیا ہے۔ عمل کی عبارت ملاحظہ فرمائیں:۔

يَا قَنْشَخَالٍ يَا طَشْهَيطَالٍ طَالٌ يَا جَمطَطْيطَالٌ يَا وَعَطْمَطَيالٌ يَا لَخَمصَطَالٍ يَا صَاحِبُ الْمُقَلِمِ اَلَا قَوَامِ وَالْمُحَالِ اَلَا فَخِمِ اَنْ تَسْمُوا وَاَطِيْعُوْا وَ تَجِيْبُوا الدَّاعِى وَ تُسْمِعُوْا قَولِى وَ بَلِّغُوْ مَا ارِيْدَلِي وَمَا ارِيدُ كَيفَ مَا ارِيْدُوْ تُغْشِم مَا اَردتُ مِنَ الْاَفعَالِ۔

(ماخوذ ہرامس جلالی مصنفہ علامہ جلال الدین ابن النمیر کشفی)

....

عامل کا اپنی روح کو معمول پر وارد کرنا

تسخیر روح کا یہ عمل بھی ان نادر و نایاب عملیات میں سے ایک ہے جو اس فن کے اکابر علماء کے سینوں تک محفوظ محدود تھے اور جن کو وہ اپنے سینہ میں لے کر گوشہ قبر میں جا لیٹے۔ اور جن کا اظہار کسی بھی قیمت پر ممکن نہ تھا۔ تسخیر کے اس عمل کے لئے بارہ سے چودہ سال تک کی عمر کے کسی پاکیزہ خیالات و عادات کے مالک خوبرو لڑکے یا لڑکی کی ضرورت ہے عمل کے لئے عامل معمول کو اپنے سامنے دوزانو بٹھا کر ذیل کی عبارت کو ورد پاک کے ساتھ تلاوت کر کے سرسوں یا رائی سرخ کے دانوں پر دم کر کے اور ان دانوں کو معمولی اور حاضرین مجلس پر پھینکے۔ عبارت عمل یہ ہے:۔

عَزَّمْتُ عَلَيْكُم يَا شَاهِ يكَتَانُوشٍ مَلكُ الْجِنَّ الْعَرْبِ وَ الْعَجمِ وَ بَحَقِ ابُو عَمَاكَ الوُكَ وَ بَحَقِ ابُو جَمْهُودَشٍ اَخُوكَ اِيْنَاجِ الْمَلكِ اِنيكَ اَنِيكَ نَجّيْنَا نَجّيْنَا سَاعتَہ سَاعَتَہ كَهُوْلَہٗ كَهُولَہٗ حَطمًا حَطمًا سَمرًا يَسرا اَعجِلَ عَجِّلْ يَا بَادَشَاه يَكْتَانُوشٍ

بحق سلیمان ابن داؤد علیہما السلام و بحق آصف بن برخیا و بحق توریت و بحق انجیل و بحق فرقان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم و بحق جمیع اصحف التی انزلت علیٰ جمیع الانبیاء و المرسلین و بحق ھذہ المیمون ابن المیمون حبشی و بحق میمون نوری انزلوا من البر و البحر و انزلوا من کل مکان و بحق قبطوش ھیطط جن من الوادی البارق انزلوا من الشجر و الاشجار بحق قبطوش ھیط جن الشیطان یا قوقل قوقلان و یا ھرقل و یا عجوز ام الصبیان اخذ ھذہ العزائم و یا معشر الجن و الانس و الارواح بحق اھیا و اثرا ھیا و بحق آیتہ فکبکبوا فیہا ھم و الغاوون و جنود ابلیس اجمعون تعالیٰ بحق الشمس و القمر و النجوم مسخرۃ بامر اللہ الخالق و الامر تبارک اللہ رب العالمین تعالیٰ بحق یا ھو من للیس الھادی الا ھو یا لا الٰہ الا ھو الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ وصی رسول اللہ امام العالمین حقا۔

عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد معمول پہلے تو خوشگوار اور تسکین بخش راحت و خوشی محسوس کرتا ہے اور پھر اچانک ہی جسم میں کمزوری اور اعضاء میں ناطاقتی سے محسوس کرنے لگتا ہے اور اس کے بعد پھر اس پر نیند کی سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اس وقت معمول اپنا توازن برقرار نہیں رکھ سکتا" اور اپنے مقام پر بے سدھ ہو کر گر پڑتا ہے۔ اس وقت عامل معمول کو پہلے سے آراستہ کردہ فرش

پر لٹا کر اس کے تمام جسم کو کسی پاکیزہ چادر یا کپڑے سے ڈھانپ دے۔ اب عامل معمول کو پکار کر پوچھے کہ میں تجھ سے چند ایک سوالات دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ معمول اسی وقت جواب دے گا کہ میں حاضر ہوں۔ اس وقت اس کا لب و لہجہ تبدیل ہو جاتا ہے اور اس پر حاضر روح ہر قسم کے سوالات کا مکمل جواب دینے کی پابند ہوتی ہے۔ مطلوبہ امور کے بارے میں معلومات کر لینے کے بعد عامل حاضر روح کو معمول کا جسم چھوڑ دینے کا حکم دے' تو معمول فوراً عمل کی حالت سے بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہو گا۔ اور اسے اس بات کی کوئی خبر تک نہ ہو گی کہ وہ اس سے پہلے کس حالت میں تھا۔ اور اس سے کیا دریافت کیا گیا اور اس نے کیا جواب دیا ہے؟

....

ارباب علم و فن کی خدمت میں عرض گزار ہوں کہ عامل کا اپنی روح کو معمول پر وارد کرنے کے سلسلے کا یہ عمل اگرچہ عملیاتی شرائط و آداب کے بغیر ہی مفید و موثر بیان کیا گیا ہے تاہم عمل و تجربہ کے میزان پر تولنے اور پرکھنے کے بعد یہ حقیقت سامنے آئی ہے کہ اس عمل سے بھی اس وقت تک کسی قسم کا کوئی نتیجہ حاصل نہیں ہو پاتا جب تک کہ عامل بنیادی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر اپنے باطن میں نورانیت و روحانیت پیدا نہیں کر پاتا۔

....

باب دوم

تسخیر عناصر و حیوانات

عناصر سے مراد جمیع اجزائے ارضیہ ہیں۔ طلسمات میں عناصر و حیوانات کے متعلقہ اعمال کو اعمال نوامیس کے نام سے بھی جانا پہچانا جاتا ہے۔ ان اعمال کو عملیاتی دنیا میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ کتب طلسمات میں اس موضوع پر اعمال وغیرہ کا جو کچھ ذخیرہ ملتا ہے ان میں سے اس کا اکثر حصہ تو دور جدید کے تقاضوں سے مطابقت نہ رکھنے کی وجہ سے قابل عمل نہ ہے جبکہ اس کے علاوہ عناصر و حیوانات کے عملیات میں کار آمد اجزاء و عناصر کا حصول بھی ایک مسئلہ ہے جو ہماری نئی نسل کے بس کی بات نہ ہے۔ چنانچہ عناصر و حیوانات کے سلسلے کے ایسے اعمال جو سہل الحصول، آزمودہ و مجرب اور دستیاب عناصر و حیوانات پر مشتمل ہیں اور جن کا میں نے از خود تجربہ بھی کیا ہے اور انہیں ہر طرح سے اور ہر طریقہ سے صحیح و کار آمد بھی پایا ہے۔ ارباب تحقیق کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں جن سے متمتع ہونا ان کا اپنا کام ہے۔

....

حب کا طلسماتی سرمہ

جلال الدین ابن النمیر کشفی ہرامس جلالی میں تحریر کرتے ہیں کو جو شخص اس کاجل کو استعمال میں لائے گا تو اس کی آنکھوں میں ایک زبردست قوت مقناطیسی پیدا ہو جائے گی اور وہ جس سے بھی آنکھیں چار کرے گا وہ انسان کیسا ہی مضبوط

دل کا مالک کیوں نہ ہو عامل کی زبردست قوت مقناطیسی کا مقابلہ نہیں کر سکے گا اور بے جان بت کی طرح ہو جائے گا اور اس کے لئے عامل کا ہر حکم بجالانا باعث عزت و افتخار ہو گا۔ تسخیر کے اس عمل کے لئے مار سیاہ کی ضرورت ہے۔

مار سیاہ حاصل کر کے غروب آفتاب کے وقت اتوار کے دن اس کے گلے میں ریشمی پھندا ڈال کر اسے ہلاک کر دے۔ اس طرح یہ احتیاط رہے کہ سانپ کا سر زخمی نہ ہونے پائے۔ پھر اس کے منہ میں حسب ضرورت سرمہ سیاہ کی ڈلی رکھ کر مضبوطی سے دیں اور مٹی کے کوزہ میں پورا سانپ ڈال کر اسے سرپوش سے بند کر دیں اور نہایت ہی مضبوطی سے گل حکمت کر کے رات کے وقت چوراہے میں دفن کر دیں چالیس روز کے بعد برتن کو نکال لائیں اور سرمہ کو 21 یوم تک لگاتار کھرل میں خوب باریک پیس کر مثل غبار بنادیں۔ طلسماتی سرمہ تیار ہے۔ اس سرمہ کو جو شخص استعمال کر کے حاضرین کے سامنے جائے حاضرین کی جماعت اس کے تابع فرمان بن جائے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ راقم الحروف نے اس سرمہ کو خود بنایا اور تجربہ کے بعد حروف بحرف درست پایا۔ لہٰذا جس کا بھی دل چاہے وہ اس طلسماتی سرمہ کو تیار کر کے خود تجربہ کر سکتا ہے۔ بارگاہ رب العزت سے امید ہے کہ کسی شخص کی محنت اکارت نہ جائے گی۔

....

کاجل تسخیر محبوب

عروج ماہ میں بروز منگل یا اتوار ساعت زہرہ و مشتری میں غروب آفتاب کے بعد یا طلوع آفتاب سے قبل کسی پرانے قبرستان یا مڑی مسان میں انسانی کھوپڑی میں گائے کا گھی یا چنبلی کا تیل ڈال کر ہدہد جانور کی زبان کو روئی میں لپیٹ کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو لگا کر جو شخص کسی دشمن کے سامنے جائے تو دشمن

دوست بلکہ عاشق صادق بن جائے۔ کسی حاکم کے روبرو ہو تو حاکم بجائے حکومت کے عجزوانکساری سے پیش آئے۔ کسی ایسے مہ جمال پیکر حسن کے سامنے جائے جو کسی کو خیال و خاطر میں نہ لاتا ہو' تو آپ کی ایک ہی نظر سے ایسا تسخیر ہو کہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے۔ مجرب المجرب ہے۔

....

کاجل تسخیر دل

باز جانور کا پتہ سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور باز کے خون میں ہی ملا کر روئی سے اس کی بتی تیار کی جائے۔ اور کانسی کے نئے چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کیا جائے۔ اس کاجل کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگا کر کسی محبوب دلربا سے ملاقات کرے تو اس پر عشق کا ایسا بھوت سوار ہو کہ دیکھتے ہی ہزار جان سے فدا ہو جائے اور اس سے ایک لمحے کے لئے بھی جدا ہونا پسند نہ کرے۔ ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

....

عداوت کا طلسماتی عمل

وحیدالدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر کرتے ہیں کہ دشمن کے منصوبوں کو خاک میں ملانے اور اس کی فوسب کاریاں بے اثر کر کے دشمن کو ذلیل و رسوا' ناکام اور تباہ و برباد کرنے کے لئے ذیل کا عمل بجالائے۔ اس عمل کے متعلق یہ بیان کر دینا ضروری ہے کہ یہ عمل نہایت زبردست ہے۔ اس لئے اس عمل کو ظالم و جابر دشمن کے شوا اور کسی دوسرے شخص کے خلاف جو سزاوار نہ ہو بالکل نہ کرنا چاہئے۔

عمل کے لئے عروج ماہ کے آخری دنوں میں الو جانور کو حاصل کر لے اور چالیس یوم تک قفس آہن میں بند رکھے اور پانی کی بجائے شراب اور ہدہد کا گوشت کھلائے۔ آخری روز زوال آفتاب کے وقت ایک تیز دھار آلہ سے الو کو ذبح کر دے۔ اس طرح جو خون حاصل ہو اس کے وزن کے مطابق اس میں روغن تلخ کا اضافہ کر کے اس مواد کو جلا کر خاکستر کر دیں اس خاک کو محفوظ کر لیں۔ جب دشمن کو تباہ و برباد کرنا ہو تو اس خاک میں سے چٹکی بھر لے کر دشمن کے جسم پر ڈال دے یا اس کو کسی چیز کے ہمراہ کھلا دے۔ دشمن چند ہی روز میں مبتلائے مصائب و آلام ہو کر تباہ و برباد ہو جائے گا۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ ہے۔

....

روحانیات و جنات کا مشاہدہ

سماوی وصیل میں قاضی صاحب نے تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص ذیل کا کاجل تیار کر کے آنکھ میں لگائے گا اس کی آنکھوں سے حجابات اٹھ جائیں گے۔ اور وہ اپنے چاروں طرف روحانیات و جنات کی حیرت انگیز مخلوق کا مشاہدہ کرے گا۔ علمائے طلسمات نے اس کاجل کو اسرار میں شمار کیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ کرگس' ہدہد' غراب اور ربط سیاہ ان سب کی آنکھیں اور بکری کا پتہ حاصل کر کے سایہ میں خشک کر لیں اور باریک پیس کر شہد تازہ کے ہمراہ تانبے کے برتن میں رکھ کر آگ پر جلا دیں۔ جب تمام چیزیں جل کر راکھ ہو جائیں تو باریک پیس لیں۔ جس وقت اس کاجل کو بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں گے متذکرہ بالا عجائبات کا مشاہدہ ہو گا۔ یہ حیرت انگیز طلسماتی کاجل بھی میرا تیار شدہ اور تجربہ شدہ ہے۔

....

دل کا بھید

حکیم فخرالدین رازی اپنی شہرہ آفاق تصنیف عیون الحقائق میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص کسی انسان کے دل کا بھید جاننا چاہے تو ایک چمگادڑ کو حاصل کر کے اتوار کے روز سے غروب آفتاب کے بعد اسے کسی تنہا مکان میں گوگل کی دھونی دے۔ اور اس عمل کو متواتر تین اتوار تک جاری رکھے۔ عمل کے آخری دن چمگادڑ کو سرسوں کے تیل میں ڈال کر جلا دیں اور ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر مرہم سی بنالیں اور اس مرہم کو تانبے کے برتن میں محفوظ کرلیں۔ جب دل کا بھید اور راز کی بات دریافت کرنا چاہیں تو اس مرہم سے رتی بھر لے کر اپنے داہنے ہاتھ پر خوب ملیں اور جس بھی سوئے ہوئے آدمی کے دل پر ہاتھ رکھ کر جو بھی دریافت کریں گے وہ شخص تمام حالات بیان کردے گا۔ حالانکہ اسے خبر تک نہ ہوگی۔

اگر اس مواد کو دونوں ہاتھوں پر مل کر جس کسی کے بھی سامنے جائے' دونوں ہاتھ کھول کر بند کردے۔ جو پوچھنا چاہیں وہ تمام راز بے اختیار ہو کر اگل دے گا اور اسے محسوس تک نہ ہوگا۔

....

سلیمانی کاجل

رسائل ہلیلہ میں باب سیمیا کے عنوان سے جن عملیات کا ذکر ملتا ہے ان میں سے کحل جنات جسے عرف عام میں کاجل کا نام دیا جاتا ہے' نہایت معتبر و مجرب عمل بیان کیا گیا ہے۔ ترکیب عمل میں درج ہے کہ سیاہ رنگ کی جنگلی بلی کو پکڑ کر آبادی سے دور کسی تنگ و تاریک مکان میں بند کردیں اور اس کو تین شبانہ روز بھوکا

رکھیں۔ جب وہ خوب بھوکی ہو جائے' یہاں تک کہ لاغر و کمزور ہو کر بے جان سی ہو جائے تو اس وقت گائے کا گھی جس قدر بھی ممکن ہوسکے پلائیں۔ جب بلی خوب شکم سیر ہو جائے تو اسے کسی مضبوط رسی سے مضبوطی کے ساتھ باندھ کر مکان میں بلند جگہ پر الٹا کر لٹکا دیں اور تانبے کا قلعی دار برتن اس کے نیچے رکھ دیں تاکہ جو کچھ روغن وغیرہ اس کے منہ سے ٹپکے وہ اس برتن میں جمع ہوتا جائے۔ پھر اس روغن کو کتان یعنی السی کے کپڑے کی بتی بنا کر چراغ میں جلائے اور اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو آنکھ میں لگانے سے روحانیات و جنات و عجائبات و اسرار اور پوشیدہ خزائن و دفائن کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

....

عمل عجیب

لمعۃ الروحانیون میں ملا واقدی نظر خلائق سے مخفی ہو جانے کا ایک عجیب و غریب عمل بیان کرتے ہوئے اسے اپنا مجرب المجرب تحریر کرتے ہیں' جو اس طرح پر ہے کہ سیاہ بلی لے کر اسے ذبح کریں اور کسی ایسی زمین میں جہاں اس سے پہلے کسی قسم کی کوئی جنس کاشت نہ ہوئی ہو' وہاں بلی کے منہ میں تخم ارنڈ بو کر اسے دبا دیں اور اس جگہ کی حفاظت کریں۔ یہاں تک کہ ارنڈ کا درخت اگنے اور پرورش پانے کے بعد اس میں پھل آجائیں۔ تمام پھل بحفاظت اتار کر ایک جگہ جمع کرلیں اور پھر ان دانوں کو ایک ایک دانہ کر کے منہ میں ڈالئے' اور آئینہ میں اپنی صورت دیکھتے جائیں یہاں تک کہ جب کام کا دانہ آئے گا تو اسے منہ میں ڈالنے سے آئینہ میں آپ کی اپنی شکل صورت نظر نہیں آئے گی۔ اس دانہ کو اپنے پاس محفوظ کرلیں اور وقت ضرورت جب اس دانہ کو اپنے منہ میں رکھ لیں گے تو لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ رہیں گے۔

....

قصائد افلاطون میں تحریر ہے کہ الو جانور کو ذبح کرتے وقت خیال رکھیں کہ وہ کونسی ایک آنکھ بند کرتا ہے اور کونسی کھلی رکھتا ہے جو آنکھ کھلی ہے اس کو بازو پر پابندھ لیں تو جب تک وہ آنکھ بازو سے بندھی رہے گی نیند نہ آئے گی۔ علمائے علوم مخفیات و روحانیات اس عمل کو عملیات کی بجاآوری اور مدت تک سفر میں بیدار رہنے کے لئے کام میں لاتے ہیں۔ الو کی دوسری آنکھ جسے وہ بند کرلے اگر اسے ایسے مریض کے بازو پر باندھ دیں جسے نیند نہ آتی ہو تو اسے خوب نیند آئے گی وہ ہرگز بیدار نہ ہوگا جب تک کہ اس آنکھ کو بازو سے اتار کر علیحدہ نہ کرلیا جائے۔ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

....

حکیم افلاطون قصائد میں لکھتا ہے:۔

الو جانور کے براز کو سایہ میں خشک کرکے جس کسی کو شہد خالص کے ہمراہ ایک رتی بھر کھلادو' تمام رات خواب میں اس کی طرح طرح کی گزشتہ روحوں سے ملاقات ہو اور حیرت انگیز عجائبات کا مشاہدہ کرے۔

....

قصائد باب تدخنیات میں حکیم اپنا ایک مجرب عمل درج کرتے ہیں کہ درخت کو زمین کی طرف جھکانے کے لئے کرگس جانور جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے' اس کے دماغ کا بھیجا اور بوسیدہ انسانی ہڈیاں' دونوں کو برابر وزن جمع کرکے خوب بارک پیس کر سفوف تیار کرلیں۔ اس سفوف کو کسی تانبے کے برتن میں بند کرکے چالیس روز تک گدھے کی لید میں جسے ہمہ وقت پانی سے نم ناک رکھا جائے دفن کریں اور پھر نکال کر خشک کرلیں۔ اس دخنہ کی دھونی جس درخت کو دیں گے'

فوراً زمین کی طرف جھک جائے گا اور جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا' درخت جھکا رہے گا۔

....

عمل نظارہ جنات

قصائد افلاطون کا ایک مجرب دخنہ ملاحظہ ہو:۔

زفت عود۔ بھیڑیئے کی چربی۔ انسانی ہڈیاں۔ ندروس۔ معبرزرد۔ دریائی جانوروں کی چربی۔ تمام چیزیں مساوی الوزن جمع کرکے ہر ایک کو جدا جدا پیسے' پھر سب کو ملاکر روغن زیتون شامل کرکے گولیاں بنالیں۔ اور ان کو سایہ میں خشک کرکے محفوظ رکھیں۔ جب عجائبات کا نظارہ کرنا چاہیں تو خرگوش سیاہ کی مینگنوں کو سلگا کر اس پر ان گولیوں کا دخنہ جلائیں۔ حاضرین مجلس کو اپنے چاروں طرف روحانیات و جنات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ ہوگا۔ یہ عمل عجیب وغریب ہے اور حکماء نے اسے اسرار میں شمار کیا ہے۔

....

دلوں کا بھید جاننا

مجربات حکیم فخرالدین مشہدی میں عمل کشف القلوب کے متعلق حکیم کا ایک مجرب عمل یوں لکھا ہے۔ تحریر ہے کہ ہدہد جانور کا خون خشک کرکے اس کے ہموزن گوشت کرگس سیاہ اور ان دونوں کے برابر وزن باز جانور کا خون اور بجو جانور کی چربی جو پرانے گورستان میں مردوں کا گوشت اور ان کی ہڈیاں تک چبا کر کھاجاتا ہے۔ ایک حصہ اور اسی کے برابر گوشت طوطی نخن گیر' سب کو خشک کرکے پیس لیں اور اس سفوف کو اپنے پاس محفوظ کرلیں۔

عمل کے وقت اس دوا میں سے ایک رتی سفوف شیرینی کے ساتھ کھائیں لحہ بھر میں دل و دماغ کی قوت میں ایک حیرت انگیز انقلاب رونما ہوجائے اور اس حالت میں عامل جو خیال کرے اس پر ظاہر ہو اور جو شخص اس کے سامنے آئے جو کچھ خیالات اس کے دل میں پوشیدہ ہوں سب عامل پر منکشف ہوجائیں۔

....

مرض صرع کا حیرت انگیز علاج!

حکیم فخرالدین مشہدی اپنے مجربات کے باب شفاء الامراض میں رقم طراز ہے کہ خشکی کے ایسے مینڈک کو تلاش کریں جس کا سایہ نہ ہو۔ جب ایسا مینڈک ہاتھ آجائے تو اس کی کھال کھینچ کر نمک اور کیکر کی چھال سے اسے دباغت دے کر خشک کردیں۔ اس کھال کو کتان یعنی السی کے کپڑے سے سی کر ٹوپی تیار کریں۔ اس ٹوپی کو صرع یعنی مرگی کا مریض سر پر پہنے تو اسی وقت مرض بالکل جاتا رہے اور مریض شفایاب ہوجائے۔ یاد رہے کہ میدانی علاقوں میں موسم گرما کی ابتداء میں کثرت کے ساتھ خاکستری رنگ ایسے مینڈک پائے جاتے ہیں جن کا سایہ نہیں ہوتا۔ یہ مینڈک آئندہ موسم سرما تک موجود رہتے ہیں۔ میں از خود حکیم کے اس عمل کا متعدد مرگی کے مریضوں پر کامیاب تجربہ کرچکا ہوں جو اب بالکل خوش و خرم زندگی بسر کررہے ہیں۔

امراض حلق کا طلسماتی علاج

حکیم فخرالدین مشہدی کا تجربہ ہے کہ پہاڑی سانپ کو پکڑ کر اس کے گلے میں ریشمی پھندا ڈال کر کسی چھت یا بلند جگہ پر لٹکا دیں۔ سانپ اس وقت آزاد ہونے کے لئے خوب زور مارے گا لیکن پھندا تنگ ہوتا چلا جائے گا۔ یہاں تک

کر اسے سنبھال رکھیں۔ سانپ کو زمین میں دفن کردیں۔ اس ریشمی پھندے کو خناق یا مرض خنازیر کا جو مریض اپنے گلے میں پہنے گا اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرے گا۔ حکیم موصوف کا یہ طلسماتی طریقہ علاج میرا بارہا آزمودہ و مجرب ہے۔

....

سلب روح کا طریقہ

سلب روح سے مراد حبس تنفس کا عمل ہے اس عمل میں عامل اپنی قوت ارادی سے سانس کی آمدورفت کے قدرتی نظام میں تبدیلی پیدا کرکے اپنے مرضی سے تنفس کا عمل جاری کرسکتا ہے یا جب چاہے روک سکتا ہے باوجودیکہ یہ عمل ابتدا میں انتہائی تکلیف اور محنت طلب ہے، لیکن پختہ عزم کے ساتھ بتدریج سانس کی آمدورفت کے اوقات میں تبدیلی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ اور اس طرح رفتہ رفتہ آپ اپنے سانس کو گھنٹوں تک بند کرلینے کی قوت پیدا کرسکتے ہیں۔ جب عمل کی قوت 3 ساعتوں تک جاپہنچے تو اس وقت عمل کی حالت بھی اس درجہ تک جاپہنچتی ہے کہ عامل کے سانس بند کرلینے کے ساتھ ہی جسم میں دوران خون بھی روک جاتا ہے۔ نبض اور دل کی حرکات بند ہوجاتی ہیں۔ تمام جسم سرد اور اعضاء ست پڑجاتے ہیں اور عامل بالکل مردہ حالت میں نظر آتا ہے۔ اور یہ کیفیت اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک کہ عامل دوبارہ سانس کی بحالی کا ارادہ نہ کرے۔

حبس تنفس کی اس مشق کے ساتھ ساتھ عبارت عمل کی تلاوت بھی جاری رکھنا ضروری ہے۔ جب حبس تنفس کا یہ عمل مذکورہ بالا حد تک جاپہنچے تو عامل اس وقت ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے ہی وہ عمل کی عبارت تلاوت کرنے کے بعد اپنا

سانس روک لیتا ہے تو اس کے جسم سے کوئی غیر مادی چیز جدا ہوکر فضا میں غائب ہوجاتی ہے۔ اور جب وہ اپنے عمل کو ختم کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو سانس کی بحالی کے ساتھ ہی وہ پرواز کر جانے والی چیز اس کے جسم سے علیحدہ ہونے اور عمل کے بعد جسم میں دوبارہ داخل ہونے والی چیز دراصل کی انہی روح سیلانی ہے جو جسم کی مادی کثافتوں کی قید سے آزاد ہوکر ایک زبردست قوت کی مالک بن جاتی ہے اور جب عامل اپنی محنت و ریاضت سے اس روح کو قابو کر لیتا ہے تو پھر جب اور جہاں چاہے حبس تنفس کے طریقہ پر عمل کرتے ہوئے اپنی روح سیلانی کو اپنے ہی جسم پر حاضر کر کے انتہائی عجیب و غریب اور حیرت انگیز کام سرانجام دے سکتا ہے۔ خفیہ باتوں اور پوشیدہ رازوں کا انکشاف کر سکتا ہے۔

....

نظربندی کا دخنہ

علمائے طلسمات کے نزدیک نظربندی کا یہ عمل اسرار طلسمات سے ہے، جس کی مدد سے حاضرین کے سامنے جو منظر چاہے پیش کیا جاسکتا ہے۔ اس عمل کی صداقت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ علمائے فن کی ایک کثیر جماعت نے اس عمل کو اپنے اپنے معمولات و مجربات میں بیان کیا ہے۔ اور طلسمات کا عامل بننے کے لئے نظربندی کے عملیات کا عامل بننا ضروری قرار دیا ہے۔ یہ دخنہ رسائل ہلالیہ میں حکیم جالینوس سے منسوب ہے۔ دخنہ کے اجزاء یہ ہیں:۔

عفص (یعنی لوبان) سنگ رنجار (یعنی مقناطیسی پتھر) زرنیخ احمر (یعنی ہڑتال سرخ) نحاس محرق (یعنی جلایا ہوا تانبہ) زنجفر (شنگرف) دم الحجابین (یعنی بلی اور کتے کا خون) ہر ایک برابر وزن، بھیڑیئے اور موش دشتی (یعنی جنگلی چوہا) کی چربی ان سب چیزوں کے برابر ملا کر گائے یا بیل کے پتے کا پانی شامل کر کے خمیر

بنائے اور اس مواد کی گولیاں بقدر دانہ مسور بنا کر سایہ میں خشک کرے اور گدھے کی لید کو سلگا کر اس پر ان گولیوں کو سلگائے۔

اس عمل کا بہترین وقت رات کا ہے۔ بند مکان میں جہاں کسی قسم کی کوئی روشنی نہ ہو یہ عمل نہایت کامیاب رہتا ہے۔ اس دخنہ کے روشن کرنے سے عامل دخنہ جلانے سے قبل حاضرین کے سامنے جس بھی منظر کو تصور پیش کرے گا حاضرین مجلس اسی منظر کے عجائب کو اپنے سامنے ملاحظہ کریں گے۔

....

عورت کی شہوت بند کرنا

اتوار یا سوموار کے روز سپاری کو کوٹ پیس کر اس میں اپنا آب سفید ملا لیں اور اس سپاری کو پان میں رکھ کر جس عورت کو کھلا دیں گے اس کی شہوت غیر مرد کے لئے بستہ ہوجائے گی۔

....

مرد کی شہوت باندھنے کا عمل

چاند یا سورج گرہن کے وقت جو عورت تانبے کے برتن میں بیٹھ کر نہائے اور نہانے کے بعد جو پانی اس برتن میں اکٹھا ہو۔ اگر اس میں سے جس قدر ممکن ہوسکے کسی کو پلا دے تو وہ مرد کسی غیر عورت پر قادر نہ ہوسکے گا، بلکہ وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اسی کا ہو کر رہ جائے گا۔

....

خنزیر کا بھیجا اور خون خنزیر کا خمیر تیار کر کے ایک رتی بھر بھی جس کو کھلا دیں گے، اس کی شہوت فوراً ختم ہوجائے گی۔ مجرب ہے۔

جنات کی فرضی حاضری بلانا

ایک سربستہ راز کا انکشاف

نام نہاد درویش صورت عامل کامل پیر جب اپنے معتقد مرید کے مرض کی تشخیص کرتے ہیں کہ تجھ پر جنات و شیاطین اور بدروحوں کا اثر ہے۔ اور ایسے مریض کے علاج کے لئے یہ حیلہ باز دجال صفت اور شیطان سیرت لوگ مریض کو مخصوص قسم کی بے ہوش کرنے' بے حس کر کے نیند لانے اور دماغی طور پر پریشان کر دینے والی ادویات کی دھونی دے کر اس کے ہوش و حواس ختم کر دیتے ہیں جس سے مریض آسیب زدہ معلوم ہوتا ہے۔ ادویات کے اثر سے مریض اس قدر حواس باختہ ہو جاتا ہے کہ اسے اپنے ماحول کی خبر تک نہیں رہتی وہ بالکل پاگل و دیوانہ ہو جاتا ہے۔ مریض کو اس طرح اذیت پہنچا کر فاترالعقل بنا دینے کو یہ نیم حکیم قسم کے عامل کامل حاضری جنات کا نام دیتے ہیں۔ متذکرہ بالا اثرات کے حامل دو ایک نسخہ جات جو میں نے بصد محنت و خدمت کے بعد حاصل کئے ہیں درج ذیل ہیں:۔

سرخس۔ زبدالبحر مغز استخوان شتر۔ فرفیون۔ خبث الرصاص۔۔ عود ہندی۔ اصطراک' حلتیت سرخ۔ ہر ایک دس درہم۔ تمام ادویہ کو جدا جدا پیسے۔ پھر ان سب کو ملا کر بھنگ سفید اور کشمنو تازہ کے پانی میں سات شبانہ روز کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں پھر جب فرضی طور پر جنات و شیاطین کی حاضری کا عمل کرنا چاہیں تو آگ جلا کر ان پر ان گولیوں کو سلگائیں اس دھونی کا دھواں جس کسی کے ناک تک پہنچے گا فوراً عقل و شعور جاتا رہے گا اور وہ آسیبی و سحری مریض جیسی حرکات کرنے لگے گا مجرب و آزمودہ

نسخہ ہے۔ کندر سیاہ۔ گوگل۔ سرطان نہری سوختہ۔ تخم کتان۔ اجوائن دیسی۔ افیون۔ ساتر کچلہ۔ اجمود۔ تمام ادویہ ہموزن لے کر پیس لیں اور چالیس روز تک گدھے کی لید اور اس کے بول سے نمناک شدہ زمین میں دفن رکھیں۔ پھر باہر نکال کر دھتورہ سیاہ اور کنیر سفید کے پانی میں کھرل کریں اور خوب باریک سفوف کر کے گولیاں بنالیں۔ حسب ضروری کام میں لائیں۔ یہ نسخہ میرا مجرب المجرب ہے۔

....

نظروں سے غائب ہو جانا

فیلسوف مشرق حکیم فخرالدین ابوزکریا محمد رازی اپنی شہرہ آفاق کتاب "مجربات رازی" کے مقالات نوامیس میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظر خلائق سے مخفی ہونا منظور ہو تو وہ الو اور گربہ سیاہ کی عیون اربعہ حاصل کر کے احتیاط کے ساتھ دونوں کو ملا کر یک جان کر لے اور اس مواد کو دوشیزہ کے اول مرتبہ جاری ہونے والے خون حیض کے پارچہ میں لپیٹ کر بتی بنائے۔ اس بتی کر سردابہ میت یعنی انسانی کھوپڑی کے چراغ میں روغن ارنڈ ڈال کر جلائے اور ہندوؤں کے مرگھٹ میں بیٹھ کر اس کا کاجل تیار کرے پھر بوقت ضرورت یہ کاجل آنکھ میں لگائیں نظر خلائق سے مخفی ہو جائیں گے۔ یہ عمل عجیب مجرب المجرب ہے۔

....

چشم شب چراغ بنانا

صاحب مقالات نوامیس میں بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتا ہے۔ گربہ سیاہ

اور خرگوش کا پتہ ربط سیاہ اور مرغ کی آنکھیں سب کو ملاکر سرمہ سیاہ کے ہمراہ خوب باریک پیس لیں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں تو اندھیرے میں دن کی مانند نظر آنے لگے گا۔

....

تسخیر حیوانات

گربہ سیاہ (کالی بلی) کی زبان جوتی تلے رکھنے سے تمام حیوانات اور درندے مثل چیتا۔ بھیڑیا۔ شیر کے جو اس کے سامنے آئے گا اس کا مطیع ہو گا۔ اسی طرح سیاہ کتے کی زبان کا بھی اثر بتایا جاتا ہے۔

....

عمل نفاق

اتوار یا منگل کے دن گربہ سیاہ (کالی بلی) اور موش دشتی (جنگل چوہا) کے بال لائیں۔ اور دونوں کو ایک ساتھ آگ میں جلا دیں اور جو خاک اس سے بنے گی اسے احتیاط سے رکھ لیں۔ پس جس وقت دو آدمیوں کے درمیان تفرقہ ڈلوانا ہو تو یہ خاک ایک چٹکی بھر کر دونوں کے سروں پر ڈال دے تو ان دونوں میں ایسا تفرقہ پڑے کہ تا زندگی ایک دوسرے کا منہ نہ دیکھیں اور ایک دوسرے سے سخت نفرت کرنے لگ جائیں گے۔

....

عمل عجیب النفع

بچے کا پہلا ٹوٹنے والا دانت جو زمین پر نہ گرا ہو اگر اس کو کوئی بانجھ عورت

اپنے پاس بطور تعویذ رکھے تو اس کے ہاں اولاد نرینہ ہو..... اس دانت کو اگر عورت اپنی کمر سے باندھے تو اسے کبھی حمل نہ ٹھہرے اگر کوئی شخص اس کو اپنے بازوئے راست پر باندھے تو دشمنوں کے شر اور ان کی غیبت سے محفوظ رہے..... اگر اس دانت کو سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوائے جہاں کہیں جائے مال و دولت کی کمی نہ ہوگی..... جس شخص یا عورت کی شادی نہ ہوتی ہو اس کے لئے اس دانت کا اپنے پاس رکھنا اس کی حسب منشا شادی کا سبب بنے گا..... پاگل کے گلے میں اس دانت کو پہنا کر قدرت کا تماشا دیکھیں پاگل ہوشمند بن جائے گا.....

اگر کسی شخص کی بیوی نافرمان اور ترش مزاج ہو..... یا..... کسی عورت کا شوہر ناراض رہتا ہو تو وہ مرد یا عورت اس دانت کو سبز ریشم میں لپیٹ کر اپنے جوڑے میں باندھے نہایت مفید چیز ہے..... اس دانت کے پہننے سے بچے ہر قسم کے آسیب اور بیماری اور نظر بد سے محفوظ رہیں گے۔

....

طلسماتی چراغ کے عجائبات

طلسمات کے باب میں نظر بندی کے عملیات کے لئے قوائے ارضیہ سے امداد لے کر جو منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کیا جا سکتا ہے۔ ذیل میں نظر بندی کے چند ایک مجرب المجرب اعمال درج کئے جاتے ہیں جن سے حاضرین کے سامنے سانپوں اور اژدہوں کا منظر پیش کیا جا سکتا ہے۔

☆..... عامل تانبے یا پیتل کا ایک چراغ بنائے اور اس میں زیتون و بلادر کا تیل باہم ملا کر مار سیاہ کی چربی سیاہ رنگ کے کپڑے میں شامل کر کے بتی بنائے۔ اور عمل کی غرض سے رات کے وقت حاضرین کے درمیان ایک طشت میں چراغ کو

روشن کرے۔ چراغ کی روشنی میں حاضرین کے سامنے میدان میں سانپ لہراتے نظر آئیں گے منظر اس وقت تک جاری رہے گا جب تک چراغ روشن رہے گا۔

....

☆..... عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ میں نے قاضی بصیرو اقدی سے اس عمل کا مشاہدہ کیا ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے:۔

مار سیاہ کا خون۔ سیاہ کتے کا خون۔ سیاہ کبوتر کا خون اور خون غراب سب کو باہم ملا کر خوب باریک پیس کر ان تمام کی چربی کے ساتھ ملائے اور موم میں قدرے چنبیلی کا تیل حل کر کے تمام اشیاء کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر بتی بنائے اور عمل کرتے وقت رات کو یہ شمع روشن کرے۔ جہاں تک نظر کام کرے گی، سانپ اور اژدھے ہی اژدھے نظر آئیں گے۔

....

☆..... طلسماتی چراغ کا ایک عمل جو میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے۔ درج ذیل ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے:۔

سات عدد جونک لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور لوہے کے چراغ میں سانپ کا خون اور روغن زمبق دونوں شامل کر کے جونک کی بتی بنائے اور جلا کر اس کا کاجل تیار کرلیں اور اس میں اصفہانی سرمہ ملا کر پیس کر رکھ چھوڑیں جس وقت اس کاجل کو آنکھ میں لگائیں سانپوں اور اژدھوں کا مشاہدہ ہو گا۔

....

آسمان پر جانا

اسمائے طلسمات کا عامل انسان حاضرین کے سامنے آسمان پر جانے کا مشاہدہ

پیش کر سکتا ہے۔ اس عمل میں بھی عامل کی قوت ارادی کا زبردست عمل دخل پایا جاتا ہے چنانچہ جب عمل کرنا چاہے تو برادہ عود۔ سندروس۔ معبر سیاہ۔ تانبہ کا برادہ۔ زنجار اور بقدر ضرورت روغن بلادرو کنجد کا اضافہ کر کے ان سب کو جدا جدا پیسے اور قرص تیار کر کے حاضرین کے درمیان اس بخور کو روشن کرے اور اسمائے طلسمات پڑھتا لوگوں کے سامنے بہت تیزی سے دوڑے لوگوں کو ایسا معلوم ہو گا کہ عامل آسمان پر جارہا ہے حالانکہ وہ حاضرین کے درمیان موجود ہو گا۔

....

آگ کے دریا میں کود جانا

حاضرین کے سامنے آتش عظیم کا پیدا کرنا اور آگ میں چلا جانا اس عمل کا دارومدار ذیل کے دخنہ پر ہے:۔

ہدہد کی چربی۔ چمگادڑ کا خون۔ سیاہ بلی کا خون۔ انسانی ہڈیاں۔ ان سب کو پیس کر برابر وزن شہد خالص شامل کر کے خشک کرلیں۔ عمل کے لئے دخنہ کو روشن کر کے اسمائے طلسمات کو تلاوت کرے اور پکار کر کہے کہ اے حاضرین محفل میں جاتا ہوں۔ اس وقت حاضرین کے سامنے آگ کا ایک دریا موجزن ہو گا۔ اور ارباب مجلس کو ایسا معلوم ہو گا کہ عامل آگ کے دریا میں کود گیا ہے۔ حالانکہ عامل حاضرین کے درمیان موجود ہو گا۔

....

مسان کی حاضری بلانا

مرگھٹ میں جہاں ہندو لوگ اپنے مزدوں کو جلاتے ہیں۔ اتوار یا منگل کو

نصف شب کے وقت ایک بوتل خالص شراب کی اپنے ہمراہ لے کر جائے اور کنوارے مردہ کی چتا سے حسب ضرورت خاک اٹھا کر بوتل میں ڈالے اور بوتل کا منہ بند کر کے واپس جاتے وقت مرگھٹ کے قریب ہی اس بوتل کو کسی چوراہے میں دفن کرے۔ چالیس یوم کے بعد بوتل نکال لائے اور اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب مسان کی حاضری بلانا چاہے تو اس بوتل کی خاک میں سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلا دے فوراً مرنے والے شخص کی روح آسیب کی طرح اس پر آمسلط ہوگی۔ وہ شخص ایسی حرکات کرنا شروع کر دے گا کہ بالکل پاگل و دیوانہ بن جائے گا اور اس کا عقل و شعور ایسا جاتا رہے گا کہ اسے اپنے تن بدن کی ہوش تک نہ رہے گی۔ کچھ دیر اس حالت میں رہنے کے بعد اچانک ایسے مریض کی حالت ٹھیک ہوجاتی ہے۔ لیکن تھوڑے سے وقفہ کے بعد ہی دوبارہ اس کی حالت دگرگوں ہونے لگتی ہے اور روح بد ایک دورہ کی طرح وارد ہوجاتی ہے۔ اس طرح وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ وہ شخص اس مرض کا دائمی مریض بن جاتا ہے۔

اس کے لئے یہاں یہ انتباہ کر دینا ضروری ہے کہ اگر ایسے مریض کا جلد روحانی علاج معالجہ نہ کیا جائے، تو مریض اسی مرض کا شکار ہو کر ایک دن لقمہ اجل بن جاتا ہے۔ نہایت خطرناک سفلی عمل ہے۔

....

طلسم خانہ خرابی

سکتے اور بلی کے دانت جس گھر میں دفن کرے۔ اس گھر میں ہر روز ہنگامہ برپا ہونے لگے گا۔ اہل خانہ ایک دوسرے کے خون کے پیاسے ہوجائیں گے۔ یہاں تک کہ وہ گھر تباہ و برباد ہوجائے گا۔ مجرب المجرب ہے۔

....

دفع غضب سلطان

نوچندے اتوار کے دن ہدہد کی تاج نما چوٹی کے نصف بال کاٹ کر چاندی میں بطور تعویذ بنا کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا، غضب سلطانی سے بچا رہے گا۔ ماتحتوں کے لئے افسران بالا کے ظلم و ستم اور شر و فساد سے محفوظ رہنے کے لئے عجیب چیز ہے۔

....

طلسم حب

ہدہد جانور کا خون سپاری میں ملا کر کوٹ کر خوب باریک کر لیں۔ اس مواد سے ایک رتی بھر بھی جس کسی کو دیں گے کھاتے ہی آپ کا والہ و شیدا ہو جائے گا۔

....

امساک کا تحفہ

اس عمل کا دارومدار سگ نرومادہ پر ہے اور مشہور ترکیب اس عمل کی یہ ہے:۔ سگ نرومادہ کی جفتی کے وقت نر کی دم کاٹ لے اور اسے نمناک زمین میں دفن کرے چالیس دن کے بعد باہر نکال کر دیکھے تو محض ہڈیاں موجود ہوں گی۔ ان ہڈیوں کی مالا بنائے اور بوقت مباشرت اس مالا کو کمر سے باندھے جب تک یہ ہڈیاں کمر سے بندھی رہیں گی ہرگز خلاص نہ ہو گا۔ مجرب ہے۔

....

نظر بندی

فارۃ اللیل کی چربی لے کر کنیر سفید کے درخت کی ایک بالشت بھر لمبی شاخ پر ملے اور اس شاخ کو اہل مجلس کے سامنے چاروں طرف گھمائے جو شخص اس لکڑی کو دیکھے گا اس کی نظر بندھ جائے گی۔ پھر عامل جس بھی چیز کا نام لے کر پکارے گا' دیکھنے والوں کو وہی چیز نظر آئے گی۔

....

برائے حب

ابابیل جانور کے دو بچے لے کر کسی سعید ساعت میں مٹی کے برتن میں بند کرے اور رات کے وقت اس برتن کو چوراہے میں دفن کرے۔ اس طرح کہ کسی دوسرے کو اس کی خبر تک نہ ہو۔ ایک چلہ بعد برتن کو نکال لائے تو دیکھے گا کہ دونوں بچوں کے جسم کا گوشت پوست جل کر متعفن ہو چکا ہو گا اور برتن میں صرف ہڈیاں باقی پڑی ہوں گی۔ ان تمام ہڈیوں کو بڑی احتیاط کے ساتھ ایک جگہ جمع کرے۔ اس کے بعد ان ہڈیوں کا امتحان کرے اور کسی نہر یا جاری پانی کے کنارے جاکر تمام ہڈیاں پانی میں ڈال دے۔ اس کے بعد دیکھے ان میں سے جو دو ہڈیاں پانی کے بہاؤ کی مخالف سمت دوڑیں گی اصل ہیں۔ دونوں کو قابو کر لے ان میں سے ایک کو اپنے گھر میں اور دوسری کو اپنے پاس رکھے اس ہڈی کی خاصیت یہ ہے کہ اگر یہ ہڈی کسی مرد یا عورت کے جسم یا لباس سے لگا کر واپس پلٹے تو وہ انسان بلاشناسائی عامل کے پیچھے دیوانہ وار چل پڑے گا اور اگر عامل چاہے تو وہ تمام عمر اس کا غلام دائمی بن کر رہے گا۔ حب کا یہ نہایت ہی سریع التاثیر عمل ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

....

عمل حصول زرومال

نیولا جانور حاصل کر کے اسے اس طریقہ سے ہلاک کریں کہ ایک قطرہ خون بھی ضائع نہ ہو اس کے بعد اس کا پیٹ چاک کر کے جس قدر ممکن ہو سکے نمک سفید باریک پیس کر بھر دیں اور کوزہ گلی میں ڈال کر اس کا منہ مضبوطی سے بند کر کے چوراہے میں دبا دیں چالیس یوم بعد نکال لائیں۔ نیولا کا تمام کا تمام گوشت جل سڑ کر ختم ہو چکا ہو گا۔ اور محض ہڈیوں کا ایک ڈھانچہ موجود ہو گا۔ تمام ہڈیوں کو بحفاظت نکال کر کسی نہر' دریا یا جاری پانی کے کنارے چلے جائیں اور باری باری سے سب ہڈیوں کا اس طرح امتحان کریں کہ ایک ہڈی اٹھا کر اسے پانی سے بلند کریں اور پانی میں اس کا عکس دیکھیں ان میں سے دو ایسی ہڈیاں جن کا پانی پر سایہ نظر نہ آئے اپنے پاس رکھ لیں اور باقی کو پھینک دیں۔ ایک ہڈی کو اپنے مکان یا دکان پر زیر زمین دفن کر دیں اور دوسری کو ہروقت اپنے پاس رکھیں۔ بحکم خدا غیب سے حصول زرومال کے رستے کھل جائیں گے اور معلوم نہ ہو سکے گا کہ دولت کیسے اور کدھر سے چلی آتی ہے۔ نہایت آزمودہ ہے۔

....

زن مرید

چاند گرہن کے وقت عورت تانبے کے لگن میں بیٹھ کر کسی کھلی فضا میں نہائے اور غسل کے بعد جو پانی برتن میں جمع ہو جائے' اس پانی کو ایک ہفتہ کے اندر اپنے خاوند کو پلا دے تو وہ شخص اپنی بیوی کی محبت میں ایسا گرفتار ہو کہ ایک لحہ بھی اس سے جدا نہ رہے اور ہمیشہ کے لئے اس کا تابعدار رہنا اپنا فرض سمجھے اور

ایسا مطیع و فرمانبردار ہو کہ جیسے زن مرید۔

....

تسخیر ہمزاد

اس عمل کے لئے عامل کسی ایسے شخص کی تلاش میں رہے جو اتوار یا منگل کے دن مرے جب اسے غسل دیا جانے لگے تو غسل کے وقت جو روئی اس کے کانوں میں دی جائے غسل کے بعد اسی روئی کو قابو کرلے۔ اس عمل کے بعد موقعہ دیکھ کر مردے کے کان میں چپکے سے کہہ دے کہ ہم آج رات بارہ بجے تمہارے پاس آئیں گے۔ اس کے بعد کسی سے کوئی بات چیت نہ کرے' بلکہ خاموش رہے اور وقت کا انتظار کرے۔ اس دوران مردے کے غسل و کفن اور دفن تک ہر کام میں برابر کا شریک رہے۔ اور مردے کے دفنانے کے بعد واپس آکر ایک سیر بھر آٹا گوندھے۔ اس میں سے کچھ آٹے کا ایک چراغ بنائے اور دیسی گھی ڈال کر تیار رکھے۔ اور غسل کے بعد جو روئی مردے کے کانوں سے نکالی تھی' اس کی بتی بناکر چراغ میں ڈالے اور باقی آٹے کی دو روٹیاں پکائے۔ روٹیوں پر تھوڑا سا گھی اور حلوہ پکاکر رکھے۔ اور ساتھ ہی وہ چراغ کو قبر کے درمیان رکھ کر روشن کرے اور خود وہیں بیٹھ کر ذیل کے کلمات کا ورد کرنا شروع کردے۔ کلمات یہ ہیں:۔

نَوخِیًا نَوخِیًا نَوخِیًا اَلُومَا اَلُومَا۔

اس عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد قبر پھٹ کر مردہ بالکل برہنہ حالت میں عامل کے سامنے آجائے گا جس سے خوفزدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں' کیونکہ وہ عامل کو کئی نقصان نہیں پہنچاسکتا۔ مردہ قبر سے نکلتے ہی عامل سے اپنا توشہ طلب کرے گا۔

اس وقت عامل پر لازم ہے کہ وہ مردہ کو روٹیاں دکھاکر اپنے پاس ہی رکھے اور کوئی بھی گفتگو کئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے۔ اس پر مردہ پکار اٹھے گا کہ اے صاحب دعوت کیا چاہتا ہے۔ جلد اپنا مقصد بیان کر اور مجھے میرا توشہ پیش کر۔ عامل اس سے سوال کرے کہ کیا تم ہمارے ہر طرح کے تابعدار اور ہر قسم کے حکم بجالانے کا وعدہ کرتے ہو۔ عامل کے اس سوال پر اگر مردہ انکار کرے تو عامل دوبارہ عمل کو پڑھنا شروع کردے۔ یہاں تک کہ مردہ عامل کے مطیع و فرمانبردار ہونے کا اقرار کرے۔ اس وقت عامل اپنے ساتھ لائی ہوئی دونوں روٹیاں مردے کی طرف پھینک دے اور اس سے اپنے تابعدار ہونے کا عہد و پیمان لے کر اسے آزاد کردے۔ اور حسب ضرورت جس کام کے لئے بھی عامل اسے طلب کرے گا۔ ہمزاد فوراً اس کا حکم بجالائے گا۔

....

طلسم عداوت برائے خواتین

اگر مادہ خچر (ایک مشہور چوپایہ جانور ہے) کے دماغ کا بھیجا خشک کیا ہوا کسی باکرہ عورت کو اس کی شادی سے قبل تین رتی دودھ کے ہمراہ کھلا دیا جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں گی اور اولاد نرینہ بالکل نہ ہوگی۔ اگر اسی سفوف سے رتی بھر جس عورت کو اس کے وضع حمل کے ابتدائی ایام میں کھلا پلا دیا جائے تو اس عورت کے ہاں پیدا ہونے والی اولاد ہمیشہ مرجاتی ہے اسی طرح اگر اس سفوف کا استعمال حاملہ عورت کو اس کے حمل کے درمیانی دنوں میں کرایا جائے تو اس عورت کا خون حیض جاری ہوجائے اور تمام زندگی اسی خوفناک اور مہلک عارضہ کی مریض بن جائے کہ کبھی حمل اس کا مکمل نہ ہوسکے گا اور اگر حاملہ عورت کو اس کے حمل کے آخری دنوں میں اس سفوف کو کسی شربت یا

شیرینی کے ہمراہ کھلا پلا دیں تو اس عورت کے ہاں مردہ بچہ متولد ہو۔ اور وہ عورت تمام زندگی بے اولاد رہے گی اور کوئی روحانی و جسمانی علاج اس کے لئے مفید ثابت نہ ہوسکے گا' بلکہ بالکل بانجھ ہوجائے گی۔

عداوت خواتین کے لئے یہ ایک نہایت ہی خطرناک اور زبردست قسم کا مجرب عمل ہے' جو ایک ہندو عالم طلسمات سے زر کثیر خرچ کرکے حاصل کیا گیا ہے۔ لیکن عامل کو چاہئے کہ عمل کرنے سے قبل اس کے گناہ کے متعلق سوچ لے اور محض ذاتی عداوت کے لئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کرے۔

....

طلسم نکاح بندی برائے خواتین

اگر کسی کنواری لڑکی کا رشتہ باندھنا ہو تو اس عمل کے لئے جس دن سورج گرہن لگے مادہ خچر کی دباغت شدہ کھال پر اسی رصاص یعنی نیل سے تصویر بنائے اور اس کھال میں اس کے دونوں ہاتھوں اور پیروں کے ناخن یا سر کے بالوں کو لپیٹ کر اس کا فتیلہ سا تیار کرے اور اس فتیلہ کو کسی وزنی پتھر کے نیچے رکھ دے۔ اس لڑکی کی تمام زندگی شادی نہ ہوسکے گی اور جب تک یہ فتیلہ وزن تلے دبا رہے گا اس لڑکی کے لئے موزوں و مناسب رشتہ ہی نہ ملے گا اور اگر کوئی رشتہ آئے گا بھی تو قابل قبول نہ ہوگا۔ یہ صورت حال اس وقت تک باقی رہے گی جب تک کہ اس فتیلہ کو اکھاڑ نہ دیا جائے یا عمل روحانی کی قوت سے اس کے اثرات کو باطل نہ کردیا جائے گا۔

....

بے چین کرنا

خچر جانور کی چوٹی کے بال کی راکھ کو جس کسی مرد یا عورت کے پاؤں کی مٹی سے ملا کر اس مرد یا عورت کے سر پر ڈال دیں تو وہ مرد یا عورت ایسے بے چین ہوجائے کہ نہ اسے نیند آئے گی اور نہ وہ بیٹھ سکے گا نہ وہ چل سکے گا نہ وہ آرام پاسکے گا ہر طرح سے بیچارگی اور درماندگی محسوس کرے گا۔ مجرب ہے۔

....

بواسیر دور کرنے کے لئے

جب چاند یا سورج گرہن ہو۔ اس وقت تانبہ' قلعی اور چاندی ہموزن لے کر ان کو باہم پگھلائے اور پھر اس مرکب دھات کے تار بنائے اور اس تار کے انگشتری نما چھلے تیار کرلے۔ اس چھلے کو بائیں ہاتھ میں پہننے سے بواسیر کی شکایت بالکل رفع ہوجائے گی۔ مجرب ہے۔

....

مرض یرقان کا حیرت انگیز علاج

اٹ سٹ ایک بہت مشہور و معروف بوٹی ہے جو برسات میں عام ہوتی ہے اس کی جڑھ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بناکر ہر ایک ٹکڑے کو ایک خام دھاگے کی ڈوری میں جو آٹھ یا نو دھاگوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہو گرہ دیتے جائیں۔ یہاں تک کہ کم از کم اکیس ٹکڑے بندھ جائیں۔ اس طرح ایک مالا تیار ہوجائے گی جسے مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ یہ مالا حیرت انگیز طور پر خود بخود بڑھتی جاتی ہے اور بیماری کم ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ چند ہی روز میں مرض مکمل طور پر نیست و نابود ہوجاتا ہے۔

....

خواب آور

گدھے کا دانت اور بکری کے سینگ کو سرہانے رکھنے سے فوراً نیند آجاتی ہے یہ عمل عموماً شیر خوار بچوں کے لئے جو کہ رات کو اکثر روتے رہتے ہیں۔ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ معروف و مجرب ہے۔

....

دانت بغیر درد کے نکالنا

گھگر بیل نامی بوٹی ہر جگہ پائی جانے والی ایک عام بوٹی ہے اس کے پھل کا تازہ رس نکال کر اس رس کو انگلی سے دانت یا ڈاڑھ کے دونوں طرف لگا دیں۔ چند سیکنڈوں کے بعد اس دانت یا ڈاڑھ کو انگلیوں سے پکڑ کر کھینچ لیں دانت یا ڈاڑھ بغیر کسی تکلیف کے نکل آتا ہے۔ مجرب المجرب ہے۔

....

تباہی و بربادی اعداء کا محیرالعقول طلسم

اس زبردست سفلی عمل کا دارومدار مردہ انسان پر ہے۔ عامل اس عمل میں مردہ انسان کی مدد سے مرنے والے کے اہل خانہ (اپنے دشمنوں) زبردست قسم کا نقصان پہنچا سکتا ہے۔ خوفناک ذہنی امراض، دیوانی، پاگل پن، جنون، خوف و وہم مسلط کر کے خطرناک حالات سے دوچار کر سکتا ہے۔ اس عمل کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے کہ دشمن اور اس کے اہل خانہ اپنے مرنے والے عزیز کو سوتے وقت مختلف حالتوں میں دیکھتے ہیں۔ شروع میں اس بات کی طرف کوئی توجہ نہیں دی جاتی اور مرنے والے کی مختلف افراد خانہ سے ملاقات کو مردہ کی ان سے

قدرتی محبت کا اظہار سمجھا جاتا ہے۔ لیکن جلد ہی ان کی یہ خوش فہمی جاتی رہتی ہے کیونکہ مرنے والا آہستہ آہستہ دنوں کے گزرنے کے ساتھ ساتھ مستقل طور پر گھر میں آنا جانا شروع کر دیتا ہے۔ اور ہر چھوٹے بڑے سے نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں ملنا جلنا اور ان سے مختلف قسم کے مطالبے شروع کر دیتا ہے۔ بچوں اور عورتوں پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ گھر میں مختلف چیزوں کی توڑ پھوڑ شروع کر دیتا ہے۔ نقدی اور زیورات چرا کر لے جاتا ہے۔ بعض اوقات بچوں کو اٹھا کر زمین پر پٹخ دیتا ہے۔ اس صورت حال سے ہر شخص گھبرا اٹھتا ہے۔ خوف اور پریشانی سے ہر قسم کا سکون جاتا رہتا ہے اور کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ کیا ہو رہا ہے۔ اور اس خوفناک صورت حال سے کیسے چھٹکارا پایا جا سکے گا۔ اس دوران جب مرنے والے شخص کی روح دیکھتی ہے کہ اب اس کے اہل خانہ اس سے خوفزدہ ہیں اور اس سے نفرت کا اظہار کرنے لگے ہیں تو وہ زبردست قسم کا نقصان پہنچانے پر اتر آتا ہے اور روح بد کی طرح ہر شخص پر مسلط ہو جاتا ہے جس سے عجیب صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ تمام لوگ مردہ کی روح کے تسلط کے سبب آسیبی مریض کی طرح پاگل و مجنون بننے لگتے ہیں۔ ہر شخص کو اپنی موت کا پختہ یقین ہو جاتا ہے۔ اور اس طرح چند ہی دنوں میں تمام گھر تباہی و بربادی کا شکار ہو جاتا ہے اور مرنے والے شخص کی روح دوسروں کو بھی اپنے ساتھ موت کے منہ میں دھکیل کر ہی ان کا پیچھا چھوڑتی ہے۔ خدا کی پناہ نہایت خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس عمل کے لئے کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص اس عمل کا عامل بن سکتا ہے۔ چنانچہ عمل کی ترکیب یوں ہے کہ:

عامل جس دشمن کو نقصان پہنچانا چاہے تو نگاہ رکھے کہ جب اس کے دشمن

کے اہل خانہ میں سے کوئی بچہ' بوڑھا یا جوان مرے تو اس مرنے والے کو جب غسل دیا جانے لگے تو عامل اس کے کان میں پکار کر یہ الفاظ کہے:

"اے عالم برزخ کے مسافر ایسا خیال نہ کر کہ تو موت کے بعد گھر والوں سے جدا ہو گیا ہے کیونکہ تیرے گھر والے تجھے آج کے بعد بھی اپنے یہاں قیام کی دعوت دیتے ہیں۔"

اس کے بعد مردے کو غسل دیں اور کفن پہنائیں۔ اور جب اس کا جنازہ اٹھانے کا وقت آئے تو عامل دوبارہ مردہ کے کان میں وہی الفاظ کہہ دے جو پہلے کہے تھے۔ اس کے بعد تیسری مرتبہ مردہ کو قبر میں اتارتے وقت بھی اس کے کان میں یہی دعوت کے الفاظ کہے اور اس کے بعد واپس آجائے۔ اس عمل کا فی الفور اثر ظاہر ہو گا۔ اور مرنے والے کی روح کی اس کے اہل خانہ کے یہاں آمدورفت کا سلسلہ شروع ہو جائے گا اور اگر ابتدا میں عمل روحانی کی مدد سے اس صورت حال کا مقابلہ نہ کیا جائے تو متذکرہ بالا حالات رونما ہو کر دشمن تباہی و بربادی کا شکار ہو کر ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔ یہ عمل علمائے سفلیات کا آزمودہ مجرب المجرب اور تیر بہدف راز ہے۔ اس عمل کی صحت نوامیس' ہرامس جلالی' کتاب ابن علاج' عیون' طلسمات' مدارج البروج' لمحہ السیار گان' رسائل افلاطون' سرمکتوم' ہرمس الہرامسہ' شاطین' سماوی' مجربات معظم ہندی' السحر والبیان' مطالب المعیون' آثار الحروف جیسی مستند کتب سے ثابت ہے۔

....

طلسمی مالا

جب آفتاب برج شرف میں ہو تو سیسے' جست اور تانبے کی دھاتوں کو ہم وزن لے کر پگھلا کر عقد کرے اور اس سے ایک مالا بنائے۔ اس مالا کو بچوں کے مختلف

عوارض میں بچے کے گلے میں پہنا دینے سے حیرت انگیز فوائد ظاہر ہوتے ہیں۔ اس طلسمی مالا کا بچے کے جسمانی نظام پر نہایت عمدہ اثر پڑتا ہے جس سے بچہ مختلف بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ خاص کر بچوں کے امراض ام الصبیان' تشنج' مسان یعنی سوکھا پن' دستوں یا قے کی تکلیف کا رہنا' دانت نکلنے کے زمانہ کی تکلیف' ہاضمہ کی خرابیاں' اچھی غذا کے باوجود بچے کا صحیح طور پر نشوونما نہ پانا جیسے عوارض میں طلسمی مالا کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

....

اولاد اور والدین کے درمیان جدائی کے لئے

ایسی عورت جو اپنے خاوند کو صرف اور صرف اپنا بنانا چاہتی ہو۔ اور اپنے مقصد کے راستہ میں اپنے شوہر کے اس کے والدین سے تعلقات کو دیوار سمجھتی ہو تو کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اپنے شوہر اور اس کے والدین کے درمیان نفرت و جدائی کا حیلہ کرے اور اس مطلب کے لئے کتے اور بلی کے دماغ کا تروتازہ بھیجا باہم ملا کر کھانے پینے کی دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر فریقین کو کھلا دے۔ ایک ہفتے کے اندر ہی ان دونوں میں علیحدگی اور دشمنی ہو جائے گی۔

....

سل و دق کا شافی علاج

خدائے بزرگ و برتر نے بندر جانور کے گوشت میں یہ تاثیر رکھی ہے کہ سل و دق جیسی خبیث و مہلک مرض کا بالکل لاعلاج مرض دق اس کے استعمال سے بغیر کسی احتیاط کے چند ہی دنوں میں کلی شفا حاصل کر کے تومند ہو سکتا ہے۔

راقم الحروف کے ہاتھوں اس علاج کی بدولت اب تک سینکڑوں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔

ترکیب علاج کے مطابق بندر کو حاصل کر کے مسلسل سات یوم تک خوب بھوکا و پیاسا رکھیں اور جب وہ انتہائی لاغر و کمزور ہو کر بالکل ادھ موا سا ہو جائے تو اس کو ذبح کر کے اس کا قابل استعمال گوشت محفوظ کر لیں علاج سے قبل مریض کو تین روز یا پھر جب تک برداشت کر سکے اس وقت تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ اس کے بعد اس گوشت کو بلاناغہ اکیس یوم تک متواتر مریض کو استعمال کرائیں۔ بفضل خدا مرض دور ہو کر مریض دوبارہ صحت مند ہو جائے گا۔ اور ایسا معلوم ہو گا کہ کوئی بیماری کبھی اس کے نزدیک تک بھٹکی بھی نہ تھی۔

....

طلسمات عجیب

کچھوے کی چربی میں بورہ ارمنی ملا کر چربی مذکور کو السی کے کپڑے میں لپیٹ کر بتی تیار کرے اور کانسی کے چراغ میں روغن سیماب ڈال کر جس محفل میں اس چراغ کو روشن کرے۔ اہل محفل کو ایسا معلوم ہو گا کہ وہ کشتی میں سوار دریا کی سیر کر رہے ہیں۔

....

باب سوم

تسخیر قلوب و خیالات

تسخیر قلوب و خیالات کے عملیات کا تعلق طلسمات کے ان حقائق مخفیہ سے ہے جن کو علمائے فن نے تمام تر طلسماتی اعمال کی بنیاد قرار دیا ہے تسخیر قلوب و خیالات کے عملیات میں حب و بغض اور عناصر اربعہ سے متعلق جملہ قسم کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ ملتا ہے تسخیر کے یہ اعمال علمائے فن کے پاس صدیوں سے پوشیدہ تھے، جن کا اظہار ان کے نزدیک ایک زبردست جرم تھا۔ البتہ ان کے خاص احباب برسوں کی محنت و خدمت کے بعد ان فیوض کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے تھے تعلیمات علوم روحانیہ کی عام اشاعت کی غرض سے صدیوں کے طلسماتی اسرار میں اور سربستہ رازوں کو بے نقاب کیا جاتا ہے۔

....

تشخیص و تجویز امراض کے طلسماتی عملیات

تسخیرات قلوب و خیالات کے باب میں تشخیص و تجویز امراض کے جو طریقے بیان ہوئے ہیں ان میں سے تشخیص کے چند ایک صدری طریقے میرے پاس مدتوں سے موجود ہیں جو انتہائی کامیاب و بے خطاء ثابت ہوئے ہیں۔ ہر شخص

ان اعمال کا عامل بن کر جلا اور اپنی ذوق طبع کے مطابق کامیاب ہو سکتا ہے۔

....

حیرت انگیز عمل تشخیص

یہ جاننے کے لئے کہ مرض کا سبب جسمانی ہے یا آسیبی و سفلی؟ تو مریض کے دونوں ہاتھوں میں سرخ رنگ کا کوئی سا مناسب کپڑا دے دیں اور ذیل کے طلسماتی عمل کو درود پاک کے ساتھ مسلسل تلاوت کر کے مریض پر دم کریں۔ چند ہی ساعتوں کے بعد مریض کے جسم پر ایک لرزہ ساطاری ہو جائے گا۔ اگر مریض کے مرض کا سبب آسیب ہے تو مریض کے کپڑے سے خوفناک قسم کے گریہ و بکاء کی آوازیں بلند ہونا شروع ہو جائیں گی اور آسیب عامل کے سامنے آموجود ہو گا جس سے مناسب شرائط طے کر کے اسے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

عمل کے دوران اگر مریض کے کپڑے سے آگ کے شعلے بلند ہونے لگیں تو مرض کا سبب سفلی عملیات کے اثرات ہیں جو آگ کے نمودار ہونے کے ساتھ ہی مریض سے خود بخود ختم ہو جاتے ہیں۔

اگر گریہ و بکاء یا پھر خوفناک آگ کے شعلے بلند نہ ہوں بلکہ صرف مریض کا جسم ہی لرزہ میں رہے تو مرض کا سبب جسمانی ہے جس کی تشخیص کر کے مناسب علاج معالجہ تجویز کیا جاسکتا ہے۔ عمل یہ ہے:۔

تشخیص کے اس عمل کے عامل کے لئے طہارت قلب کا پابند ہونا ضروری ہے۔ پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے سب سے پہلے سات یوم تک ترک حیوانات کرے اور عروج ماہ میں اتوار کے دن غروب آفتاب کے بعد کسی تنہا مقام پر ذیل کے طلسماتی عمل کو سات سو مرتبہ روزانہ تلاوت کرے۔ عمل کی کل مدت

سات یوم ہے۔ عمل کی طلسماتی عبارت یہ ہے:۔

عَزَّمتُ عَلَیکُم یَا صاحِبُ الجنِّ وَالانسِ یَا دَافِعَ السّحرِ وَ العَینِ یَا بُرھَانُ الکَبدِ وَ السَراج یَامَاثِرَ الحُکمِ المُعَانِقَتِہ اُخبِرنِی یَانورِالسمٰوٰ تِ وَالْاَرضِ یَامَالِکُ المُلکِ وَالمَلکُوتِ ھَلجَمَتُ طَرفَبَاشِ عَلمَطَشِ یَاکَافِرُ الذّنُوبِ وَ السَّیئَاتِ یَااَفنَیَ الدَّھُورِ وَالنَّشَاطِ جَلمَدھُوثِ تَرفُوطُوثٍ ھَل عَمُوشٍ یَادَافِعُ الظِلِّ وَالحُرُورِ حَرِّقَت اَوَیَا بِکَت بِمَا سُلِطَت عَلیَ العَبدِ یَازَارَ یِمشِ بِعِزَّۃِ وَالعٰدِیٰتِ ضَبحًا یَاجَمِیعُ الجَنّانِ وَالشُرُورِ ۝

....

روحانیات کی امداد سے تشخیص و تجویز امراض کا طریقہ

ایسا جسمانی مرض جس کا کوئی ظاہری سبب موجود نہ ہو اور علاج معالجہ کے باوجود اس میں افاقہ کی بجائے شدت ہو جائے تو یہ جاننے کے لئے کہ مرض جسمانی ہے یا روحانی مریض کے ہاتھ میں ایک صاف و سفید کاغذ دے دیں اور ذیل کے اسمائے رفیق تلاوت کر کے مریض کو کاغذ میں بغور دیکھنے کا حکم دیں۔ عمل کی برکت سے کاغذ پر خود بخود مریض کا مرض اور اس کی تمام تفصیل درج ہو جائے گی۔ اسمائے رفیق ملاحظہ ہوں:۔

عَزَّمتُ عَلَیکُم اَیُّھَا المَلِکُ الرَّفِیقِ وَ مُرسِلُ الشَّفِیقُ بَحَقِّ

وَالبِضِ ھَادُوْشِ دَامَانُوْشِ سَمِہْدَاشِ عَزَّمتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا السَّیِدِ الْطَاہِرُ اَنقِیِ بَحَقِّ اَبَدیہُوشِ اَنَنَرَ یُوْشِ اَرُوْشِ طَلیُوشِ اَجِبْ یَا طَاہِرُ نَمِیْاً اَبرَھَدًا وَ مَہْلاً رَبِّ الْقَوِیُّ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُجِیْبُوْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ النُّوْرَانِیَّۃُ مِمَّا سَمِیْتُہٗ لَکُمْ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَتِہِ مِنْ جَلبِ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْ یَاتِ بِکُمْ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیْرٌ وَھُوَ عَلٰی جَمعِھِمِ اِذَا یَشَاءُ قَدِیْرٌ وَافعَلُوْا مَا اٰمَرَکُمْ یَا قَوْمِ الجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ استنار کُلَّ شَیٍٔ مِنْ شَرِّ مَا جَمِیْعًا یُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ اَوْفِیْ بَطُوْنِ الْاَرْضِ العِجَل العِجَل السَّاعَتِہِ بَحَقِّ مَا تَلُوْتَہٗ عَلَیْکُمْ مِنْ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الشَّرِیفَتِ

جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں عامل کے لئے ضروری ہے کہ حفاظت خوداختیاری ذیل کی آیات کاورد کرکے اپنااور مریض کاحصار باندھے۔ تشخیص مرض کے اس عمل کے لئے جلالی و جمالی شرائط کی کوئی پابندی نہیں تاہم عامل کا نیک سیرت پاک باطن اور مضبوط قوت کامالک ہوناضروری ہے۔ آیات حصار ذیل میں درج ہیں:۔

عَزَّمَتُ عَلَیْکُمْ بِرَبِّ جَبْرَائِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ عَزْرَائِیْلَ اَصْحَابَا الَّذِیْ جَعَلَ الْعَرْشِ۔ عَزَّمتُ عَلَیْکُمْ بِالَّذِیْ اَحْبَابَ اِذْھَبْ لَمِیْہٗ عِیْسٰیْ اِبْنِ مَرْیَمْ وَاَیَّدَہٗ بِرُوْحِ الْقُدُسِ۔ عَزَّمتُ عَلَیْکُمْ بِخَاتِمِ سُلَیْمَانِ اِبْنِ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَامَ وَ سَخَّرَلَہٗ الرِّیَاحَ وَالْجِنَّ وَالشَّیَاطِیْنَ سَرِیعًا۔

....

نظربد معلوم کرنے کامحیرا لعقول طریقہ

یہ بات اکثر دیکھنے میں آئی ہے کہ بعض اوقات انسان اچانک کسی ایسے مرض کا شکار ہوجاتا ہے جس کی نہ تو تشخیص ہی ممکن ہوتی ہے اور نہ ہی اس مرض کا ازالہ ناممکن ہوتا ہے۔ روحانیات سے دلچسپی رکھنے والے احباب کے نزدیک ایسے مرض کا سبب نہ تو جسمانی ہوتا ہے اور نہ ہی آسیبی و سفلی' بلکہ ایسا مریض نظر بد کا شکار ہوجاتا ہے۔ جس کا جلد اور صحیح علاج نہ ہونے کے باعث مرض علاج معالجہ کے باوجود شدت اختیار کر جاتا ہے۔ اس مرض کا شکار ہر شخص ہو سکتا ہے خصوصاً بچے اور عورتیں اس مرض کا اثر فوراً قبول کرلیتی ہیں۔ نظر بند کا اثر معلوم کرنے کا ایک سو فیصد کامیاب طریقہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے جسے آزما کر عجائبات خداوندی کا نظارہ کریں۔

ایک عدد بیضہ مرغ لے کر اس پر ذیل کی عبارت تحریر کریں۔ اس کے بعد بیضہ مرغ کو خشک دھنیا کی دھونی دے دیں اور سات مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھ کر انڈے کو توڑ ڈالیں۔ عمل کی برکت سے انڈے میں زردی و سفیدی کی بجائے تازہ خون نظر آئے گا۔ اس خون سے مریض کی پیشانی پر نشان لگادیں۔ نظربد کا اثر فوراً زائل ہوکر مریض تندرست ہوجائے گا۔ عبارت یہ ہے:۔

لَمشَلَخٌ مَھْعَلشُ مَعَلَشَلَخٌ بِجَمِیْلَمشِ مَعلَشَلَخِ بِجَمَتَملَشُ مَجَصَلَمشُ مَلَکَثَخٌ مَصَطَنبلَخٌ مَصطَھَلِیضَخٌ مَعلَعَصَلَصُ مَعَلَصَطُ سَطَّتوا اَتَّھُوْا ھَیَالُ العَجَلَ یَکْعَلھُوْنِیًا اِلخَیرَ ھَبَالُ

الْعَجَلَ الْوَ مَا السَّاعَتَہُ اَللَّعْنَتَہَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِمَا یُکَادُ النَّظَرِ وَ الْعَیْنِ الْعَامِلِ۔

....

مرض کا مریض کے سامنے حاضر کرنا

تشخیص مرض کے لئے ذیل کا عمل میرے معمولات و مجربات سے ہے اس عمل میں مریض اپنے مرض کو بچشم خود ملاحظہ کرتا ہے۔ طریقہ عمل یوں ہے کہ:۔

عامل کسی پاک و پاکیزہ مکان میں جہاں کسی قسم کا بھی شور و غل نہ ہو مریض کو اپنے سامنے "زانو بٹھائے اور عمل کے وقت صندل و کافور اور لوبان و اسپند کا خوشبودار دخنہ جلائے۔ مریض کے تمام جسم کو کپڑے سے اچھی طرح ڈھانپ دے اور اس کے لباس کو معطر کر کے آنکھیں بند کر دینے کا حکم دے اور عامل خود ذیل کی عبارت کو چند ایک بار تلاوت کر کے مریض پر دم کرے۔ اور اسے کہے:۔

اپنے دل میں یہ پختہ ارادہ کرلو کہ "میرا مرض میرے سامنے حاضر ہو جائے۔"

عمل کے تھوڑے ہی وقفہ بعد مریض پکار اٹھے گا کہ میرا مرض میرے سامنے حاضر ہو گیا ہے۔ عامل اس وقت مریض سے اس کے سامنے موجود مرض کی تمام کیفیت دریافت کرتا جائے۔ اس عمل میں مرض مریض کے سامنے اپنی پوری کیفیت و حقیقت کے ساتھ آشکارا ہو جاتا ہے۔ جسمانی مرض میں مریض صرف خاموش ہی رہتا ہے جبکہ مرض کے آسیبی و سحری ہونے کی صورت میں آسیب و سحر آموجود ہوتا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بات بطور خاص احتیاط کے قابل

ہے کہ بعض اوقات کمزور قسم کے مریض اپنے مرض کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ کر خوفزدہ ہو جاتے ہیں اور شدید قسم کی پریشانی و گھبراہٹ کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ مریض کو تسلی دے اور خود عبارت عمل کو تلاوت کر کے مریض پر پھونکتا رہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

نُمَادِیشْ ھُوَ لَایَا تَمَائِیْلُ الْاَرْبَعَتِہ بِحَقِّ کَشْکَائِیْلَ فِی السَّبْرِ اَوْلِبَاءِ النَّارِ وَفِیْ رَعُوْتِ الْاَنَاءِ اِسْتَمِلَا فِی الْبَخُوْرِ الْبَھَاءِ اُحْضِرُوْ لِی بِمَا اَنْ تَوْا کُلُوْا بِاَصْوَارَ النَّاظِرَۃِ وَ الْاَجْسَامِ الْبَاھِرَۃِ اُخْرِجُوْا مِنَ السِّجْنِ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ الشَّمْسِیَّتِہِ وَ بَطِرْنِیْ جَوّ السَّمَاءِ وَ اَخْبِرُوْا لِیْ مَا اَوْ جِئْتُمْ مِنَ الْمَلٰئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ الْاَرْوَاحِ الْمُعَظِّمِیْنَ بِحَقِّ الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ یَمْحُو اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیُثْبِتَ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتَابِ یَا اُنَمَائِیْلُ یَا طَنَطَائِیلَ یَا جَفْتَائِیْلُ یَا سَلْفَائِیْلُ فِیْ ھٰذِہِ الدَّائِرَۃِ تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَتہُ وَالرُّوْحُ فِیْھَا بِاِذْنِ رَبِّھِمْ مِنْ کُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔ تَطْلِعُ عَلَی النِّیَاتِ وَسَلِّطُوْا عَلٰی قُلُوْبِ السَّنَاتِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ بِاقْبَانِیْھِمْ کَبَعْشَایِشْ لَاالْھُوَا رِیظَ مِنَ الْقَوْمِ الْخَابِرِیْنَ۔ ط

یاد رہے کہ اس عمل کے لئے کسی قسم کی پرہیز یا شرط کا دخل نہیں۔ البتہ طہارت ظاہری اور قوت ارادی کی پختگی سے عمل کا بجا لانا ضروری ہے۔ میری طرف سے اس عمل کی ہر شخص کو اجازت ہے۔

....

تشخیص امراض کا عجیب و غریب عمل

ذیل کا عمل مجھے ایک بزرگ صورت و سیرت درویش سے عطا ہوا تھا جسے میں نے آزمایا اور تجربہ کے بعد صحیح پایا ہے۔ اس عمل کی برکت سے مرض کے جسمانی یا روحانی ہونے کی نہایت آسان طریقہ پر تشخیص کی جاسکتی ہے۔

ترکیب عمل یوں ہے کہ:۔

سات عدد تار نیلے یا سرخ سوت کے یکجا کر کے مریض کے سر کے بالوں سے پاؤں کے انگوٹھے تک بالکل صحیح کر کے ناپیں اور اس دھاگہ پر سات مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں اور دوبارہ ناپیں۔ مرض کے روحانی ہونے کی صورت میں یہ دھاگہ بحکم خدا ایک بالشت تک بڑھ جائے گا۔ اس زائد حصے کو کاٹ دیں اور پھر عمل کرنے کے بعد ناپیں تو بھی یہ دھاگہ بڑھا ہوا ہو گا۔ اس عمل کو آپ جتنی بار دہرائیں گے۔ ہر بار دھاگہ میں اضافہ ہوتا رہے گا عجیب عمل ہے عزیمت یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ' عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ الْاَرْوَاحِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ کُنُوْزِ الْمَلِکِ بِحَقِّ مَیْمُوْن زَنْگِی وَ بِحَقِّ مَیْمُوْن حَبْشِی اُخْرِجِ الْجِنَّ وَالْجِنِّیَّ وَاُخْرِجْ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ یَا قَوْقَل قَوْقَلَان وَ یَا هَرْقَل هَرْقَلَان یَا عَجُوْزِ اُمِّ الصِّبْیَانِ خُذْ هٰذِهٖ بِحَقِّ تَوْرَیْتِ مُوْسٰی وَ بِحَقِّ اِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَ بِحَقِّ زَبُوْرِ دَاوٗدَ وَ بِحَقِّ قُرْاٰنِ حَضْرَتْ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ۔

جادو و آسیب کا حاضر کرنا

تشخیص کے بعد جب یہ معلوم ہو جائے کہ مریض کے مرض کا سبب آسیبی و سحری ہے تو آسیب و سحر کو حاضر کر کے مریض کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ طلسمات کا ایک مجرب عمل جو میرے روزانہ کے معمولات سے ہے ذیل میں درج کیا جاتا ہے' جس کی مدد سے ہر قسم کا آسیب و جادو فوراً حاضر ہو جاتا ہے۔

عمل کے لئے پاک و پاکیزہ مکان میں کف دریا' گل سرس' عود قماری' اسپند' لوبان' ایلوا زرد' افیون و زعفران کا دخنہ جلائیں اور اس کی دھونی مریض کے جسم کو دیں اور حصار کو باندھ کر ذیل کے اسمائے روحانیہ کو تلاوت کر کے مریض پر دم کریں۔ آسیب و سحر حاضر ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیْ کَنُوْشٍ اَرْ کَنُوْشٍ اَرْ اَغْشَشْ عَط بَیْطَسَفَنْجْ یَا مُطْطَرُوْنَ قَرْیَا السَّمَنُوْنَ مَاوَ مَاسُوْمَا طَیْقَسَا اَلُوْتَسٍ خَبْطُوْسٍ مَسْفِیْقَسٍ مَسَامَعُوْشٍ نَطْهفِکَش لَطِیْفُوْشٍ هٰذَا هٰذَا وَمَا کُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِیِّ اِذَا قَضَیْنَا اِلٰی مُوْسَی الْاَمْرَ وَمَا کُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِیْنَ اُخْرِجْ بِقُدْرَةِ اللّٰہِ مِنْهَا وَبِعِزَّةِ اللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اُخْرِجْ مِنْهَا وَاِلَّا کُنْتَ مِنَ الْمَسْجُوْنِیْنَ اُخْرِجْ مِنْهَا فَمَا یَکُوْنُ لَکَ اَنْ تَتَکَبَّرَ فِیْهَا فَاخْرُجْ اِنَّکَ مِنَ الصّٰغِرِیْنَ اُخْرِجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَدْحُوْرًا مَلْعُوْنًا کَمَا لَعَنَّا اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَ کَانَ اَمْرُ اللّٰہِ مَفْعُوْلًا اُخْرُجْ یَا ذَوِی الْمَخْرُوْنِ اُخْرُجْ یَا سُوْرًا یَا سُوْرًا سُوْرًا

بِالاِسمِ المَخزُونِ یَا طَطرُونِ طَرغُونَ مَرَاغُونَ تَبَارَکَ اللّٰہُ
اَحسَنُ الخَالِقِینَ اَھیًا حَیًا قَیُّومُ وَبِالاِسمِ المَکتُوبِ عَلٰی جُبھَتِہٖ
اِسرَافِیلَ اُطرُدُو مِنْ صَاحِبِ ھٰذَا الکِتَابِ کُلَّ جِنِّیٍّ جِنِّیَّۃٌ وَ
شِیطَانٌ وَ شَیطَانَۃٌ تَابِعٌ وَ تَابِعَۃٌ وَ سَاحِرٌوَ سَاحِرَۃٌ وَغُولٌ
وَغُولَتُہٗ وَ کُلُّ مُتَعَبِّثٍ وَ عَابِثٌ یَعبِثُ بِابنِ آدَمَ وَلَاحَولَ وَلَاقُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِینَ
الطَّاہِرِینَ المَعصُومِینَ۝

عمل کے کچھ ہی وقفہ بعد جب مریض کے سر پر بوجھ، اعصاب میں تشنج، آنکھوں میں غیر معمولی سرخی اور جسم میں لرزہ کی سی کیفیت طاری ہوجائے تو یہ آسیب و جادو کے حاضر ہوجانے کی علامت ہے۔ اس وقت عامل جادو و آسیب سے مناسب شرائط تجویز کرکے مریض سے چلے جانے کا حکم دے۔ اگر آسیب و سحر عامل کا حکم بجالانے سے انکار کردے تو پھر عامل ذیل کا عمل بجالائے جس سے جادو آسیب کا اثر مکمل طور پر باطل ہوکر مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

سحر و آسیب زدہ مریض کا حیرت انگیز طلسماتی علاج

آسیب و سحر زدہ مریض کے علاج کے لئے جس قدر بھی عملیات و روحانیات کے طریقے ملتے ہیں ان میں ذیل کے طریق علاج انتہائی سریع التاثیر اور سب سے بڑھ کر عجیب و غریب ہیں۔ اس لئے علمائے طلسمات نے اس عمل کی اسی صورت میں اجازت دی ہے جب سحر و آسیب عامل کا حکم ماننے سے انکار کردے تو اس صورت میں ذیل کی عبارت مرغ سیاہ کے خون سے حریر زدہ کے پارچہ پر تحریر کرکے مریض کے تمام جسم پر سر سے پاؤں تک اتار کر سرخ رنگ کے تانبے کے برتن میں ڈال دیں اور برتن میں پیالہ بھر پانی ڈال کر اس کا منہ سرپوش سے مضبوطی کے ساتھ بند کردیں اور شرائط کے مطابق حصار باندھ کر برتن کے نیچے آگ جلادیں۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

عَزَّمتُ عَلَیکُم یَا مَعشَرَ الجِنِّ وَ الاِنسِ وَالاَروَاحِ
وَصَاحِبُ السِّحرِ وَالوَسوَاسِ الخَنَّاسِ مِنْ جُنُودِ اِبلِیسَ
اَجمَعُونَ۝ عَزَّمتُ عَلَیکُم یَانُورُ الَّذِی اَلوِیٰ بِحَقِّ مَیمُونِ زَنگِی
وَبِحَقِّ مَیمُون حَبشِیٌّ وَ بِحَقِّ مَیمُونِ اِبنِ مَیمُونِ صَاحِبُ
الاَیوَانِ اُخرِج مِنَ الخَنَّاسِ الوَسوَاسِ وَ اُخرِج مِنَ اللَّیلِ
وَالبَحرِ الاَعوَانِ وَاُخرِج مِنَ الوَادِی البَادِی۔ اُخرِج مِنَ الشَّجرِ
الاَفجَارِ وَاُخرِج مِنَ الاَمکَنِ وَالاِمکَانِ بِحَقِّ سُلَیمَانِ اِبنِ دَاوٗد
عَلَیھِمَا السَّلَامِ فَیطُ جِنُّ الشَّیطٰنِ وَبِحَقِّ حَضرَتِ مُحَمَّدٍ
مُصطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَا قُوقَلِ وَ یَاقُوقَلَاں وَ
یَاھَرقَلِ ھَرقَلَاں وَ بِحَقِّ تَورَیتِہٖ یَا عَجُوزُ اُمَّ الصِّبیَانِ سَوَی
الاَخذِ خُذ ھٰذَا بَشَرُ الجِنِّ بِحَقِّ مُوسٰی وَ بِحَقِّ اِنجِیلِ عِیسٰی وَ
بِحَقِّ زَبُورِ دَاوٗدَ عَلَیہِ السَّلَامِ وَبِحَقِّ فُرقَانِ حَضرَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ جَمِیعُ الکُتُبِ اُنزِلَت عَلٰی جَمِیعُ
الاَنبِیَاءِ وَالمُرسَلِینَ سَلَامٌ قَولًا مِن رَبِّ الرَّحِیمِ وَامتَازُو الیَومَ

اَیُّھَا الْمُجْرِمُوْن اُحْضَرُوا بِحَقِّ اَمِیْرُ الْمُوْمِنِیْنَ وَ اِمَامُ الْمُتَّقِیْنَ عَلِّی حُجَّتُہُ اللّٰہِ وَصِیِّ رَسُوْلُ اللّٰہِ۔ آنچہ درو جود فلاں ابن فلاں باشد بیرون آید۔

برتن کو حرارت پہنچتے ہی مریض زبردست شوروغل کرے گا تاکہ عامل عمل کو انجام نہ دے سکے، لیکن عامل کے لئے لازم ہے کہ دل مضبوط رکھے اور مریض کی طرف توجہ دیئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے۔

کچھ وقفہ بعد برتن کے منہ سے سرپوش اٹھا کر دیکھیں تو اس میں پانی کی بجائے تازہ خون جوش مارتا ہوا نظر آتا ہے۔ جب یہ صورت پیدا ہوجائے تو برتن کا منہ دوبارہ سرپوش سے مضبوطی کے ساتھ بند کردیں۔ اس وقت برتن سے زبردست چیخ وپکار اور خوفناک قسم کے گریہ وبکا کی آوازیں بلند ہوں گی اور کوئی پوشیدہ قوت عامل کو پکار کر عامل ان آوازوں کی طرف ہرگز توجہ نہ دے ورنہ عمل میں نقصان کا خدشہ ہے، بلکہ برتن کی آگ کو پہلے سے زیادہ تیز کردے۔ اس وقت چاروں طرف زبردست قسم کے نوحہ وبکا اور ہولناک قسم کا دھواں اٹھتا ہوا نظر آئے گا جس کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ جب برتن کا تمام مواد جل کر خاکستر ہوجائے گا تو یہ خوفناک صورت حال خودبخود ختم ہوجائے گی اور مریض شفایاب ہوجائے گا۔

....

سحروآسیب کو جلا کر خاکستر کردینا!

سحروآسیب کو مریض کے جسم پر حاضر کرکے جلادینا ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلہ کے عظیم ترین عملیات سے شمار ہوتا ہے چنانچہ ایسا مریض جو مدت العمر

سے سحروآسیب کا شکار ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسا مریض جو مدت العمر سے سحروآسیب کا شکار ہوکر زندگی کی مسرتوں سے محروم ہوچکا ہو اور کسی بھی قسم کا کوئی علاج نفع بخش ثابت نہ ہوتا ہو بلکہ دن بدن سحری و آسیبی اثرات میں شدت ہی پیدا ہوجاتی ہو تو اس صورت میں اس عمل کو بجالائیں۔ عمل کے لئے سب سے پہلے مریض پر آسیب وسحر کو حاضر کریں اور ان کو مریض کا پیچھا چھوڑ دینے کا حکم دیں۔ انکار کی صورت میں مریض کا شرائط کے مطابق حصار کرکے روغن تلخ پر ذیل کی عبارت کو ایک سو بار پڑھ کر دم کریں اور اس تیل کو چولہے پر کانسی کے برتن میں ڈال کر گرم کریں اور گرم گرم ہی مریض کے جسم پر اس کی مالش کریں۔

جونہی عامل مریض کے جسم پر اس تیل کی مالش کرلے گا، مریض خوف اور درد سے بلبلا اٹھے گا اور اسے ایسا محسوس ہوگا کہ اس کے تن بدن میں آگ لگ گئی ہے اور کوئی پوشیدہ طاقت اسے موت کے گھاٹ اتار دینا چاہتی ہے۔ اس حالت میں عامل کے لئے ہدایت ہے کہ مریض کو صبروبرداشت کی تلقین کرے اور خود عمل کی عبارت تلاوت کرتے ہوئے مریض پر مسلسل دم کرتے جائیے۔ یہاں تک کہ مریض شدت تکلیف سے زمین پر گر پڑے گا اور سخت واویلا شوروغل مچانے لگے گا۔

اس حالت کے بعد اچانک مریض پرسکون ہوجاتا ہے اور کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ اس کے ساتھ ہی اس کے جسم سے سیاہ رنگ کا مہیب سا دھواں اور آگ کے الاؤ جل اٹھیں گے جس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ جلد ہی یہ صورت حال ازخود ہی ختم ہوجاتی ہے۔ اور مریض ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس مرض سے نجات حاصل کرلے گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے:۔

يَا مُبَادِيشُ بِالقُواةِ النَواطُوفِ يَا طَبَادِيشِ النَهَلوَةِ كَاَ كَانُت قُوا تَلتَقُوا دُولُوثٍ طَودُوسٍ بِرَبِّ الطَّاهِرُ العَلِي العَظِيمِ اَصَلهَت بِهَا كُلُّ حِيٍّ لَهُوبٍ مِنْ شِطَط شطُّ الجِنِّ وَالمَروَاحِ لَهُوبُ لَخَشطَفَفَ هَشَراتٍ وَ بَطشَ هَلذَّا اَعصَاراً مُبِيناً وَ نَاراً حَامِيَتُہٗ حَرَّقَت بِهَا وُجُوہُ المُجرِمِينَ يَا قَاهِرُ ذِى المَطشِ الشَّدِيدِ اَنتَ الَّذِى لَا يُطَاقُ اِنتِقَامَہٗ بِحَقِ سُلَيمَان اِبنِ دَاوُد عَلَيهِمَا السَّلَام يَا عَجِّلُو قَومَ الجِنِّ وَالشَّيطَانِ مِن وَرَائِهِم مُحِيطٌ بَل هُوَ قُرآنٌ مَّجِيدٌ فِى لَوحٍ مَحفُوظٍ۝

....

تسخیر مسان کے طلسماتی عملیات

مسان کے بارے میں سفلی عملیات کے علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ مسان روح حیوانی کا نام ہے جس کا تعلق جملہ مخلوقات جن و انس کے باطن سے ہے۔ سفلی عملیات کے باب میں مسان سے مراد مردہ انسان و حیوان کی روح ہے جسے مرنے کے بعد جلا دیا جائے اور عامل اس روح کو اپنے ارادہ و عمل کی قوت سے تسخیر کرلے۔

مسان کی حقیقت

مسان ایک مخصوص اور مہلک قسم کا مرض ہے جس میں جنات و شیاطین اور انسان و حیوانات کی ارواح خبیثہ انسان کے جسم میں حلول کر جاتی ہیں۔ مسان

اپنے باطنی وجود کے ساتھ مریض پر وارد ہوتا ہے۔ یہ مرض دورے کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے جس سے مریض کے اعصاب متاثر ہوکر جسم میں تشنج کی کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ مریض خوفناک صورتیں مشاہدہ کرتا ہے جن سے وہ خوفزدہ ہوکر چلاتا، بڑبڑاتا، واہی تباہی، مار دھاڑ کرتا اور زمین پر گر پڑتا ہے۔ ایسے مریض کا علاج ابتدائی زمانہ ہی میں ممکن ہوتا ہے کیونکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ مرض مسان انسان کے جسم اور روح سے ایک تعلق پیدا کرلیتا ہے جو موت کے بعد ہی منقطع سے دور کر سکتا ہے۔ البتہ عامل اپنی قوت ارادی اور روشن ضمیری سے اپنے مسان کو دور کر سکتا ہے۔

تسخیر مسان کے ایسے کامیاب و بے خطا عملیات جو زمانہ قدیم سے آج تک عمل میں لائے جاتے ہیں اور موثر ثابت ہوتے ہیں۔ ان میں سے تسخیر کے چند ایک نادر و نایاب سفلی عملیات جن کو میں نے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فیصد درست پایا۔ ذیل میں اس فن کے ماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لائے جاتے ہیں۔

تسخیر مسان کے عمل کا دارومدار چونکہ انسان و حیوان اور جملہ نوع کی مخلوقات کے باطن کی قوتوں پر ہے اس لئے جس مردہ انسان یا حیوان کا مسان تیار کرنا مقصود ہو اسے شب پنج شنبہ بوقت تثلیث زحل و عطارد حاصل کرکے بحفاظت تمام جلا کر ایک شیشہ کے برتن میں بند کرکے گل حکمت کریں اور یہ عمل بجالاتے وقت زحل و عطارد کی ذیل کی دعوات کو سات سات بار تلاوت کریں۔

دعوت زحل

لَفحَفَهُم فُغَاجُ اَخِج طَمَاخٌ بَرُوجُ مَهلُوخٌ قَعدُوحٌ

لَعقُوشُ الوُشُ مَمُولِیشِ اَبُوشِ اَجِب بِا الَّذی اَعطاکَ حُلوًّا لَشمُوخِتَّتہُ وَ بِالاِسمِ الَّذی احتَجِب بِنُورِ رَبِّنَا فِی السَّمَآءِ الغُیُوبِ اَجِبْ یَا کَشفیاَتِیلُ بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ ۝

....

دعوت عطارد

ھَبُوشُ اَبُوشُ حَلِیٌّ شِیشًا ھَیلَشُ دَارفَسُ عَملَشُ دَرمُوشِ مَعدِیشِ وَیتَشَمُ العِجلِ یَامِیکَائِیلُ بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ عَلَیکَ ۝

اس عمل کے بعد برتن کو آبادی سے دور کسی تنہا اور ویران قبرستان میں نصف شب گزرنے کے بعد دفن کردیں اور جس مقام پر اسے دفن کریں اس کے چاروں طرف ایک مربع نما حصار باندھیں اور ذیل کی طلسماتی عبارت کے اسمائے ظہیری کو سات سو مرتبہ تلاوت کرکے اسی مقام پر رات بسر کریں۔ اس عمل کی کل مدت 21 یوم ہے۔ عمل کے لئے عامل کا طہارت قلب کا پابند ہونا ضروری ہے۔

تسخیر مسان کی نیت سے قمر زائد النور اور برج شرف کی ساعت مخصوص میں پاکیزہ لباس پہن کر شرائط کے مطابق حصار باندھیں اور برتن کو نشست میں لے کر ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہوکر اس عمل کو بجالائیں۔

دوران عمل عامل کے سامنے ہزاروں ارواح خبیثہ خوفناک صورتوں میں آتی ہیں تاکہ عامل خوفزدہ ہوکر ترک کردے۔ اس وقت ضروری ہے کہ عامل دل کو مضبوط رکھے اور اپنے عمل سے غافل نہ ہو ورنہ عمل میں نقصان کا خدشہ ہے۔

عمل کے آخری روز عامل عود کا بخور جلائے۔ اس وقت برتن سے آگ کا ایک الاؤ روشن ہوتا دکھائی دے گا۔ عامل آگ کے اس الاؤ کے روشن ہوتے ہیں حصار سے نکل کر آگ میں کود جائے اور اسمائے ظہیری کو بآواز بلند پڑھنا شروع کردے۔ آگ عامل پر ہرگز اثرانداز نہ ہوسکے گی' بلکہ چند ہی ساعت بعد یہ صورت حال خود بخود ختم ہوجائے گی۔ عامل برتن کو اٹھالے اور برتن کے مواد سے ایک چٹکی بھر اٹھاکر ہاتھ پر رکھے تو اس میں حرکت نظر آئے گی یہ چیز تسخیر مسان اور عمل کی صحت کی علامت ہے۔ اس مواد کو محفوظ کرلیں اور جب کسی دشمن کو جان لیوا مرض کا شکار کرنا چاہیں تو مواد سے رتی بھر مشروبات میں ملاکر پلا دیں۔ مسان کے اعضاء تک پہنچنے سے قبل ہی دشمن کے دل و دماغ پر مسان کی صورت میں شیاطین اور بدروحیں آ مسلط ہوں گی۔ اسمائے ظہیری کی عبارت یوں ہے:

ظَھِمَرَۃٌ فَعَمَلِیشُ نَفعَلِیشُ اَندَرنُوشِ اَبدَنُوشِ اَرُوشِ مَلرُوشِ صَعیُوشِ وَالِیشِ ھَادُوشِ سَبھُوشِ الوُغَاثِ تِیمغَاثِ طَلیُوشِ فَلھُوثِ اَجِب یَا یَبطرُوشِ بَطمَمُوخ قُدَّاسِ قُدُّوسِ رَبُّ المَلٰئِکَتِہِ وَالرُّوحِ اُجِیبُوا اَیُّھَا الاَرواحُ الشَمسِیَّتہُ النُّورَانِیَّتہُ وَالعَلُوم مَااَترُکُم بِھٰذَا الاِسمِ العَظِیمِ بِھَلتَیلَثَاعِ بَطَا بُطلَا خَفِیکَ ھَسھَسِ سَلِیعَ العُمَّرھَاَ ھَاوَشِ تَوَکُّلِ نَاھَشِ یَعُوبِیدُوہُ تَبلہُ تِبکَفَالِ ۝

....

مردہ انسان کا خوفناک و ہلاکت خیز مسان تیار کرنا

مسان کی جملہ اقسام میں روح انسان کا مسان تسخیر کرنا سفلیات کا زبردست عمل مانا جاتا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کے لئے عامل لوگ اکثر آبادیوں سے دور ویران مقامات پر بسیرا کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی مثال ان جوگی اور سادھو فقیروں سے دی جاسکتی ہے جو شہری و دیہاتی ماحول سے کنارہ کشی کر کے انسانی بستیوں سے دور جنگلوں اور پہاڑوں میں بودوباش اختیار کر لیتے ہیں۔ ان میں سے ایسے لوگ جو حصول مسان کے لئے سرگرداں رہتے ہیں۔ یہ لوگ چتا جس میں ہندو اپنے رسم و رواج کے مطابق اپنے مُردوں کو جلاتے ہیں۔ اس کے اردگرد گھومتے پھرتے رہتے ہیں اور اس انتظار میں رہتے ہیں کہ کوئی مردہ جلانے کے لئے لایا جائے۔ انسانی مسان کے لئے عموماً غیر شادی شدہ مرد یا عورت یا پھر مسان کے مرض سے مرنے والے مریض آدمی کا مسان زیادہ معتبر خیال کیا جاتا ہے۔ انسانی مسان کی تسخیر کا طریقہ اس طرح پر بیان کیا جاتا ہے کہ عامل تسخیر مسان کی نیت سے چتا کے قریب اپنا قیام کر لیتا ہے۔ اور جب ایسے عورت یا مرد کو چتا میں جلا کر خاکستر کر دیا جائے جو عامل کو مطلوب ہو تو فوراً موقع ملتے ہی عامل ایک پہر رات گزرنے کے بعد اس مردہ کی چتا کا حصار کر کے عمل کا آغاز کر دیتا ہے۔

اس وقت عامل کے پاس ایک سیاہ رنگ کا جوان عمر مرغ کا ہونا ضروری ہے۔ اس مرغ کے پاؤں میں عامل سرخ رنگ کا ایک لمبا سا دھاگا باندھ دیتا ہے۔ اور خود آسمان کی طرف ٹکٹکی لگائے دیکھتا رہتا ہے اور جب آسمان سے ستارہ ٹوٹتا ہے تو فوراً عمل کی دعوات ذیل تلاوت کرتا ہوا مرغ کو چھوڑ دیتا ہے۔ یہ مرغ بحکم خدا کچھ دور تک تیزی سے دوڑتا ہوا فضا میں بلند ہو کر غائب ہو جاتا ہے۔ عمل کے آغاز میں دعوات قمر و شمس کو تلاوت کیا جاتا ہے جو ذیل میں درج ہے:۔

دعوت قمر

بَاشِ مَدبُرشِ ھَلدِیشِ مَطَلشِ طَمہَاشِ یَا تَلشِ ھَبنَانُوشِ دَعَانُوشِ اَجِبْ دَعوَتِی یَا جِبرَائِیلُ بِحَقِّ ھٰذَا الْاَسماءِ عَلَیکَ○

دعوت شمس

بَیدلُوشِ ھَمیَاشِ لَلوشِ دَھقَاشِ بَطنَاشِ صَعبُوشِ طَلُوشِ طَھمَاشِ اَجِب یَارُونِیلُ بِحَقِّ ھٰذَا الْاَسمَاءِ یَارُوقَائِیلُ○

اس کے بعد عامل عمل رجعت روح کو بلا تعین تعداد اس قدر تلاوت کرتا ہے کہ چتا کے مردہ انسان کی راکھ میں حرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ عامل اپنا عمل جاری رکھتا ہے، یہاں تک کہ مردہ انسان کی راکھ میں سے ایک آتشی انگارہ نکل کر آسمان کی طرف بلند ہو جاتا ہے اور اس کے کچھ دیر بعد عامل کے سامنے سے اس کا آزاد کردہ مرغ تیزی کے ساتھ دوڑتا ہوا عامل کی طرف آتا ہے۔ اس وقت عامل فوراً اپنا حصار ختم کر کے مرغ کو اپنے تک پہنچنے سے پہلے ہی راستہ میں جالیتا ہے اور اسی جگہ پہلے سے موجود کسی تیز دھار آلہ سے اسے ذبح کر دیتا ہے۔ اس عمل کے بعد اس مرغ کو کسی آہنی برتن میں بند کر کے طلوع آفتاب سے قبل کسی چوراہے میں دفن کر کے نو روز کے بعد اس برتن کو نکال لاتا ہے اور اس کے نیچے مردہ انسان کی ہڈیوں کی آگ جلا کر اس مرغ کی راکھ بنالی جاتی ہے۔ اس راکھ میں چٹکی بھر اٹھا کر بغور ملاحظہ کریں تو اس میں زندگی کے آثار نمایاں ہوں گے۔ یہ خاک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ انسانی روح کی تسخیر کا یہ مسان انتہائی خطرناک مہلک اور سخت نقصان دہ ہے اگر اس میں سے ذرہ بھر بھی کسی کو کھلا پلا دیا جائے تو ایسے

حالات مرض کا مریض بن جائے کہ جس کی نہ تو تشخیص ہی ممکن ہو سکتی ہے اور نہ ہی اس کا علاج دریافت کیا جا سکتا ہے۔ عمل رجعت روح درج ذیل ہے:۔

یَامَشلِیشَاهُ یَامَنجِیمَةَالَحُ یَاطَمعُوشَایَاً یَاشَعمُوتَاً یَامَظَاکُونَ یَا قِیطُوا تَرتُونَ یَا مُنجَلَانُ یَا شِیکُ شُدهُ یَا مُسلَطِیعُ یَا مُنتَطع مَلُوهَجُ یَا سَاهِیماً مَطِیماً یَاطَبلَشُ مَلیطُورَشُ یَااَهیَّا یَااَشرَاهیَّا أُجِیبُوانِي وَأَطِیعُوانِي فِیْ المَوتیٰ۔

....

حیوانات کا آسیبی مسان تیار کرنا

جملہ حیوانات میں کلب سیاہ کا مسان انتہائی خوفناک اور موثر ترین اثرات کا حامل شمار ہوتا ہے۔ اس مسان کا مریض آسیبی مریض جیسی حرکات کرتا ہے اور ایسے مرض کا شکار ہوتا ہے جس میں علاج معالجہ کے باوجود افاقہ کی بجائے شدت پیدا ہوتی جاتی ہے اور مریض دن بدن مختلف قسم کی خوفناک اور جان لیوا امراض کا شکار ہو کر اپنے انجام تک جا پہنچتا ہے۔ حیواناتی مسان کے حصول کا طریقہ یوں ہے کہ ایسا سیاہ رنگ کا کتا جسے ہلکا پن کا مرض پیدا ہو جائے حاصل کر کے سات روز تک کسی تنہا مکان میں بند کر دیں اس دوران کتے کو کھانے پینے کے لئے کچھ نہ دیں ساتویں روز یہ کتا بہت فریاد کرے گا یہاں تک کہ بے جان ہو کر گر پڑے گا اور حرکت نہ کر سکے گا۔ عامل اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے اور جب مریخ و زہرہ کی آفتاب سے نظر تسدیس ہو یہ وقت غروب آفتاب سے چند ساعت قبل کا شمار ہوتا ہے اس وقت زہرہ و مریخ کی دعوات کو چند ایک بار پڑھ کر اس کتے کے حلق پر اسے ہلاک کرنے کے لئے چھری رکھ دے اس وقت یہ کتا بہت فریاد

کرے گا کہ عامل کو چاروں طرف مختلف صورتوں کے لوگ نظر آئیں گے جو اسے عمل کے انجام دینے سے منع کریں گے عامل ہرگز ان سے خوف نہ کرے بلکہ کتے کو ذبح کر کے فوراً اس کی زبان جڑ سے کاٹ لیں اور اس زبان کو کسی آہنی برتن میں اس کتے کے خون چربی اور اس کے دماغ کے بھیجا کے ساتھ ملا کر برتن کو بند کر دیں اور برتن کے نیچے سدرہ کے درخت کی آگ جلا دیں اور خود ذیل کے اسمائے طلسمات کی تلاوت شروع کر دیں۔ جب برتن کا تمام مواد جل کر خاکستر ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں اور برتن سے جو کچھ حاصل ہوا سے اپنے پاس محفوظ کر لیں اور صحت عمل کے لئے اس مواد کو غور سے دیکھیں تو اس کے ہر ذرہ میں حرکت نظر آئے گی۔

اس مسان کا ایک ذرہ بھی جس شخص کو کھلا دیں لحہ بھر میں اس پر مرض عود کر آئے گی اور ایسا معلوم ہو گا کہ یہ شخص کبھی تندرست نہ تھا بلکہ برسوں سے اس مرض کا مریض چلا آ رہا ہے۔ زہرہ و مریخ کی دعوات درج ذیل ہیں:

دعوت مریخ

قَرهَرخَرہُوشِ اِبرُوشِ لَهمُوشِ رَبِّ الْعِزَّتِ وَالسُّلطَانِ لَهواً طَوہاً طَوِہّاً طَوہاً یَا عَدِیشاً وَصَشِیباً صَجلِیزِ عَبرِّ هَبثَا الوَحَا اُلعجل اَللّٰهُ العِجَل یَاصَهیَائِیلُ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسمَاءِ ۝

دعوت زہرہ

دِیہَاشِ عَلیُوشِ هَمِیلَقُوشِ دَرمَاشِ طَمیَاشِ شَهلُوشِ اَرهُوشِ طَهَارَشِ اَجِب یَاعَنیَائِیلُ بِحَقِّ هٰلفِ الْاَسمَاءِ عَلَیکَ ۝

اسمائے طلسمات کی عبارت یہ ہے:

عَزّمتُ عَلَیْکَ اَیَّتُهَا السَّیِّدَةُ السَّعِیْدَةُ الْمُمْتَحِنَتَہُ بَحَقِّ عَبَدَ طُوشٍ وَ مَلْیُوْشٍ وَ قَرْهُوطَاشٍ نَیلَهُمُوشٍ نَشِمْتْ وَ عَفِیْرَ طُرِیشٍ وَ دَعُو هَندیشٍ وَ عَمهُولیَاشٍ وَ کَیْفُوْ ذَرَّاتٍ هَلْیَطِمیثٍ طَلَهُمُوْنٍ اَجِبْ دَعْوَتِی یَا زَنْدُوْیشٍ عَلْیُوْطَاشٍ وَ دَطَلَرَشٍ بَحَقِّ هٰذِهِ الْعَزِیْمَتِهِ الْغَرِیْبَتِہٖ۔

....

الو جانور کا مسان تیار کرنا

اس مسان کا مریض مختلف دماغی امراض کا شکار ہو کر اپنے ہوش و حواس کھو بیٹھتا ہے۔ اور تمام دنیاوی اموری سے بالکل بے نیاز حیران و پریشان جانوروں کی سی زندگی گزارنا پسند کرتا ہے ایسا مریض آبادی سے دور ویرانوں اور تنہائی کے مقامات پر خوش رہتا ہے۔ اس کی حالت انتہائی خستہ جسم دن بدن لاغر و کمزور اور مزاج میں ترشی و درشتی پیدا ہوتی جاتی ہے۔ ایسا مریض بغیر کسی علامت کے اکثر ہنستا اور گریہ و بکا کرتا رہتا ہے۔ اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ لاعلاج امراض کا شکار ہو کر ایک دن اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

الو جانور کا مسان تسخیر کرنا چاہیں تو اسے مشتری کے اوقات سعید (طلوع آفتاب سے دو ساعت بعد تک کا شمار ہوتا ہے) حاصل کر کے ایک کانسی کے برتن میں بند کر دیں اور رات کے وقت دعوت مشتری کو تلاوت کر کے چوراہے میں اس طرح دفن کر دیں کہ کسی کو خبر تک نہ ہو۔ اس برتن کو وہیں دفن رہنے دیں۔

اس عمل کے بعد جب اور جس دن چاند یا سورج گرہن لگے اس برتن کو نکال لیں اور آگ میں جلادیں۔ اس وقت برتن سے بہت خوفناک قسم کے شور و غل کی آوازیں بلند ہوں گی اس وقت عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کو تلاوت کرنا شروع کر دیں اور کسی قسم کا کوئی خوف دل میں نہ لائے۔ جب برتن سے آوازیں آنا بند ہو جائیں تو عمل تمام کر کے برتن سے جو کچھ حاصل ہوا سے باریک پیس کر اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس خاک سے اگر رتی بھر مواد لے کر اسے دیکھیں تو اس میں حرکت کے آثار نمایاں ہوں گے۔ یہ چیز عمل میں کامیابی کی علامت ہے۔ دعوت مشتری اور آیات طلسمات درج ذیل ہیں:۔

دعوت مشتری

بَطَلَقَیَاشٌ هَدِیشٌ اَشهَرٌ نِیَاشٌ عَالٌ مُتَعَالٌ اَجِبْ یَا صَرلَیَائِیلُ بَحَقِّ هَذَالْاَسْمَاء وَ الْکَلَمَاتِ الْمُطَهَّرَاتِ تَفْخَفَتِهٖ بَفَخْفَتِهٖ مُکِفِش کَشَت مَقطَعٌ طَمَتَاشٌ الِعَجلَ الِعَجَل یَا صَرفَیَائِیلُ بَحَقِّ طَرمَتِهٖ الْخَاصِیتہٗ وَ رَیَائِیلُ وَ عَلیَائِیلُ وَ یَاصَرِخیَائِیلُ۝

....

آیات طلسمات

عَزَّمتُ عَلَیْکُمْ اَیُّهَا السُّلْطَانِ الْمُتَعَلِیّ وَ السَّنَدِ الْقَوِیّ بَحَقِّ طَرُوْشٍ وَمَاکُرُدُوْشٍ حَمبهُوْرَاشٍ طَلَمعُوْشٍ اَجِبْ یَا مُنَدَلَاشٍ

طهمماش بحق ازعیموش وصلموش اجب دعوتی وانت
الملک المتولی بحق ھذہ الاسماء العظیم۔

....

حب کا بے نظیر عمل

ہد ہد جانور کے مسان برائے حب کے حصول کا طریقہ اس طرح ہے کہ ہد ہد کو اول یا آخر ماہ ربیع الاول میں شب دو شنبہ کو اس کے گھونسلے سے پکڑے اور ایسا کرتے وقت ذیل کے اسماء سات بار پڑھے:

یا تخیمثا یا ملعوج یا عج یا ملج یا مہمہ آسنہا یا معنوث
یا الدوائا ارنط و ربوطا وربطنا یا کہیلا کہنیا لہما کانہم یوم
یرونہا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحہا یا احد یا صمد یا یا تا سوتا
اخشو ثا ھل کیثا مکیثا تلخنا منکنا یا افج یا اوطیع لاحول ولا
قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

ہد ہد کو لے کر سات روز قفس میں بند کرے اور حشرات الارض کھلائے اور پانی کے بجائے شراب پلائے اور عامل روزانہ رات کے وقت غسل کر کے عمدہ لباس پہنے اور کسی تنہائی کے مکان میں اپنی نشست گاہ پر بیٹھ کر ہد ہد کو پنجرا سے باہر نکال کر کانسی کے برتن میں بٹھائیں اور ذیل کے عمل کا جاپ کر کے ہد ہد پر دم کریں اس عمل کو بلاناغہ اور وقت معینہ کے مطابق بجالاتے رہیں۔

عمل کے دوران ہد ہد بالکل بے حس و حرکت آنکھیں گڑھی ہوئی اور اکثر کھانا پینا ترک کر کے بالکل مردہ سی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ عمل کے آخری روز عمل کو

ختم کر کے عامل پیتل تانبے یا کانسی کے برتن میں شراب ڈال دے اور ہد ہد کو اس برتن کے قریب بٹھا دے اور پہلے خود اس کے منہ میں دو دو چار بوندیں کر کے ڈالے پھر وہ خود بخود شراب پینا شروع کر دے گا اور جب خوب پی چکے گا تو خوشی سے اپنے پروں کو پھیلائے گا۔ اس کی آنکھوں میں غیر معمولی چمک اور جسم میں زبردست قوت و حرکت پیدا ہوتی ہوئی محسوس ہوگی اور نہایت مستعدی، چستی چالاکی اور پھرتی کا مظاہرہ کرے گا۔ اس وقت ذرا سی بھی غفلت پر ہد ہد عامل کے ہاتھ سے نکل جائے گا اور یہ بات سخت نقصان کا باعث ہوتی ہے۔ اس وقت فوراً اس پرندہ کو ذبح کر ڈالیں اور اس کے تمام اعضاء کو بحفاظت تمام ایک کوری ہانڈی میں ڈال کر خوب گل حکمت کریں اور آگ میں جلائے یہاں تک کہ پرندہ کے جسم کی ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ اس خاک کو اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ اس خاک کے ہر ذرہ میں زندگی کی علامت نظر آئے گی۔ عمل کی عبارت ملاحظہ ہو:۔

عزمت علیکم ایھا الملک العظیم القاھر الجبار القادر
الوالی الشالخ القصر کثیر الخطر عظیم الغضب ذوالفضل
الکامل طرمعلش حمنو عمش توتوش دردوش میطیش
ھمبطس اشناک ایھا الشیخ المقدم الساکن الممتن بحق
اناالک العظام۔

ہد ہد کا یہ مسان محبت زن و شوہر نافرمان و گستاخ خولاد کو والدین کے تابع فرمان بنانے افسران بالا کی خوشنودی، ظالم و جابر دشمن کو دوست بنانے اور محبوب کو قابو میں لانے کے لئے انتہائی کامیاب چیز ثابت ہوا ہے۔ ہد ہد کے اس مسان

کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک رتی بھر خاک کسی شیرینی یا دودھ چائے یا پان کے ہمراہ کھلا پلادیں اور قدرت خداوندی کا نظارہ دیکھیں کہ اس خاک کے حلق سے اترتے ہی اس انسان کے دل و دماغ میں زبردست قسم کی تبدیلی پیدا ہوجائے گی اور وہ آپ کا ایسا مطیع ہوجائے گا کہ جب بھی اس کے سامنے جائیں گے نہایت خوش دلی اور محبت سے پیش آئے گا۔ سینکڑوں بار کا آزمودہ ہے۔

....

تسخیر قلوب و خیالات کے عجوبہ روزگار طلسماتی اعمال

طلسمات کے اعمال میں نظربندی کے اعمال کو علمائے فن نے تمام تر طلسماتی عملیات کی بنیاد قرار دیا ہے ان اعمال کا عامل اپنی زبردست مقناطیسی قوت سے انسانی خیالات کو تبدیل کر کے ان کے وہم پر تسلط حاصل کرلیتا ہے اور اس طرح حاضرین کے سامنے اپنی قوت ارادی سے کائنات کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ جن و انس اور وحوش و طیور کو پل بھر میں تسخیر کر سکتا ہے۔ حاضرین کے سامنے جو ارادہ کرے ویسے ہی ظاہر ہونے کی طاقت رکھتا ہے۔ اس کا عامل آن واحد میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہوسکتا ہے۔ اپنی روحانی قوت سے آسمان پر پرواز کر سکتا ہے۔ انسان کو جس صورت میں چاہے تبدیل کر سکتا ہے۔ حاضرین کے سامنے روحانیات و حاضرات کو حاضر کر سکتا ہے۔ مدفون خزانوں کا مشاہدہ کرا سکتا ہے۔ تسخیر قلوب و خیالات کا عامل لوگوں کو فیضان روحانی بخش سکتا ہے۔ ذیل میں نظربندی کے ایسے عملیات جن کا تسخیر قلوب و خیالات کے تحت ذکر ملتا ہے۔ درج کئے جاتے ہیں۔

☆..... نظربندی کے اس عمل کے لئے عامل کا طہارت قلب کا پابند ہونا ضروری ہے۔ پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے ذیل کا طلسماتی دخنہ تیار کرے

پھر جب حاضرین کے سامنے کوئی منظر پیش کرنا چاہے تو اس کا نام لے کر کہے:

"حاضر ہو جاؤ!"

حاضرین اپنے اپنے سامنے اس منظر کو موجود پائیں گے۔

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔ حکمائے کالدو سریان اہل بابل و یونان اعمال طلسمات کی بنیاد اسی دخنہ کے عمل پر سمجھتے ہیں۔ اس عمل میں عامل لوگوں کے وہم پر تسلط حاصل کرلیتا ہے۔ اور ان کے سامنے جو عجائبات چاہے دکھا سکتا ہے لیکن حقیقت میں ان چیزوں کا کوئی وجود نہیں ہوتا بلکہ صرف واہمہ ہوتا ہے۔ جو دخنہ کے جلانے اور عمل کے وقت عامل کی قوت ارادی سے لوگوں کے سامنے ظاہر ہوتا ہے۔ نظربندی کا یہ دخنہ ذیل کے اجزاء سے مرکب ہے:

روغن بلادر۔ خون انسان۔ خون مرغ سفید۔ خون ہدہد۔ خون کبوتر۔ سفید خون عورت۔ تمام چیزیں ہموزن لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور جب حاضرین کی کسی جماعت کے سامنے جو عجائبات کو پیش کرنا چاہیں تو کسی خلوت کے مکان میں آگ پر اس دخنہ کو اس میں بقدر ضرورت دہن بیرج (گائے کا گھی) ملا کر سلگائیں۔

یاد رہے کہ اس عمل میں محض دھواں ہی بلند ہو، شعلہ پیدا نہ ہو۔ چنانچہ دھواں کے بلند ہوتے ہی حاضرین اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو حاضر دیکھیں گے اور یہ منظر اس وقت تک باقی رہے گا جب تک کہ دخنہ کا دھواں بلند ہوتا رہے اور عامل اپنے ارادہ سے حاضرین جماعت کے دل و دماغ پر اس منظر کو مسلط رکھے۔ نہایت عجیب و غریب عمل ہے۔

....

نظربندی کا عمل انقلاب
فقیری سے بادشاہی اور بادشاہی سے فقیری
برسوں کے حالات پر محیط نایاب سفلی عمل

قاضی صلد "ینابیع العلسمات" میں تحریر فرماتے ہیں:

"نظربندی کے عملیات کا عامل دن کو رات اور رات کو دن میں تبدیل کرنے' خزاں کو بہار اور موسم سرما کو گرما میں۔ انسانی جنس تبدیل کر کے مرد کو عورت اور عورت کو مرد بنا سکتا ہے۔ حیوانات کو دوسری نوع میں بدل سکتا ہے۔ دنیا بھر کے ممالک کی چشم زدن میں سیر کرا سکتا ہے۔ اپنے ارادہ کی قوت سے زمین کی گہرائی معلوم کر سکتا ہے اور جو مناظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔

نظربندی کا ایک ایسا ہی عمل جسے قاضی صلد نے اپنے مجربات سے بیان کیا ہے عمل انقلاب کے نام سے مشہور ہے۔ اس عمل کی بنیاد عامل کی قوت ارادی اور نظر فریبی کے عمل پر ہے۔

عامل حاضرین کے سامنے چند ایک ناقابل فہم الفاظ و حروف کی عبارت کو چند ایک بار دہراتا ہے اور حاضرین کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر چند ساعتیں بغور دیکھنے اور عمل کی عبارت تلاوت کرنے میں مصروف رہتا ہے۔ اچانک ماحول پر سکون اور انجانی سی چھا جاتی ہے۔ آپ ایک گاؤں کے باسی ہیں جس میں آپ اپنے خاندان کے ساتھ مدتوں سے رہتے چلے آرہے ہیں۔ آپ کا تعلق ایک غریب و قلاش خاندان سے ہے آپ کا ذریعہ معاش جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر لانا ہے اور انہیں فروخت کر کے اپنا اور اپنے بیوی بچوں کا پیٹ پالنا ہے۔

حسب معمول آج بھی آپ علی الصبح اپنا کلہاڑا کاندھے پر رکھے جنگل سے لکڑیاں کاٹنے کے لئے چل کھڑے ہوئے ہیں۔ ان دنوں موسم گرما زوروں پر ہے آپ جنگل میں پہنچ کر لکڑیاں کاٹنے میں مصروف ہوجاتے ہیں لکڑیاں کاٹتے کاٹتے تھک ہار کر سستانے کے لئے آپ قریب ہی بہتی ہوئی ندی کنارے جا بیٹھتے ہیں اور ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے کپڑے اتار کر ندی میں جاکودتے ہیں۔ کچھ دیر بعد جب آپ نہادھو کر ندی سے باہر نکلتے ہیں تو یہ دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں کہ نہ تو کنارے پر آپ کا وہ پھٹا پرانا لباس ہے اور نہ ہی جنگل کا وہ ماحول ہے جس میں آپ لکڑیاں کاٹنے آئے تھے بلکہ بوسیدہ لباس کی جگہ نہایت بیش قیمت شاہانہ لباس موجود ہے اور جنگل کسی اجنبی علاقہ میں ہوچکا ہے۔ کچھ دیر بعد آپ مجبوراً تن ڈھانپنے کے لئے وہ شاہی لباس زیب تن کرلیتے ہیں اور ندی سے ہٹ کر آپ نئے ماحول کو جاننے کے لئے ایک طرف چل پڑتے ہیں۔ ابھی آپ چند ہی قدم چلے ہوں گے کہ دور سے لوگوں کا ہجوم تیزی سے آپ کی طرف بڑھتا ہوا دکھائی دیتا ہے آپ ان تبدیلی حالات پر حیران ہی ہورہے ہیں کہ ان لوگوں کا جم غفیر آپ کو چاروں طرف سے گھیر لیتا ہے ان میں سے ایک باوقار آدمی آگے بڑھ کر آپ کے سر پر ایک بیش قیمت زروجواہر سے مرصع تاج رکھ دیتا ہے اور آپ کو خوشخبری سناتا ہے کہ آج کے بعد آپ ہمارے مرحوم بادشاہ کی وصیت کے مطابق ہمارے ملک کے سیاہ و سفید کے مالک اور حکومت کے تاجدار ہیں۔ اس اچانک اور ناقابل فہم واقعہ پر غور و فکر کرنے کا وقت ہی نہیں ملتا کہ آپ ان لوگوں کے جلو میں شہر کے اندر داخل ہوتے ہیں جہاں تمام ملک کی رعایا آپ کے استقبال کے لئے امڈ پڑی ہے اور اس جگہ آپ کو بتایا جاتا ہے۔

ہمارے ملک کے رواج کے مطابق بادشاہ کی موت کے بعد دوسرے دن جو

شخص سب سے پہلے ہمارے ملک کی حدود میں داخل ہوا سے اس ملک کا بادشاہ چن لیا جاتا ہے۔ اور یہ بات بھی آپ کے علم میں آتی ہے کہ جس شخص نے آپ کے سر پر تاج رکھا تھا وہ آپ کا وزیر اور مشیر ہے آپ گزشتہ پیش آنے والے واقعات و حالات کو یکسر فراموش کردیتے ہیں شاہی محل میں آپ اپنی ملکہ معظمہ کے ساتھ زندگی کے دن بڑی عزت و وقار کے ساتھ گزار رہے ہیں ملک کی رعایا آپ کے دور میں خوشحال انتظام سلطنت مضبوط اور آپ کے عدل و انصاف کا ہر جگہ دور و نزدیک چرچا ہے۔ حسب عادت آج صبح ہی آپ وزیروں مشیروں اور اپنے اعلیٰ فوجی و شہری دوستوں اور نوکروں کے ہمراہ جنگل میں شکار کھیلنے کے لئے روانہ ہوتے ہیں جنگل میں پہنچ کر آپ شکار کھیلنے میں مصروف ہوجاتے ہیں اچانک آپ کے سامنے سے درختوں کے جھنڈ میں سے ایک خوبصورت ہرن نکل کر بھاگ نکلتا ہے آپ اپنے ساتھیوں کو چھوڑ کر اس ہرن کے تعاقب میں ہولیتے ہیں۔ بہت دور تک ہرن کا پیچھا کرنے کے بعد انجام کار وہ ہرن آپ کی نظروں سے اوجھل ہوجاتا ہے اور آپ تھک ہار کر اپنی پیاس بجھانے کے لئے قریب ہی بہتی ہوئی ندی پر چلے جاتے ہیں۔ ندی سے پیاس بجھانے کے بعد آپ کپڑے اتار کر ندی میں نہانے کے لئے اتر پڑتے ہیں اور جب نہانے کے بعد آپ ندی سے باہر نکل آتے ہیں تو یہ دیکھ کر آپ کی حیرانی و پریشانی کی کوئی حد نہیں رہتی کہ وہاں کا ماحول ہی تبدیل ہوچکا ہے۔ نہ ہی وہ علاقہ ہے نہ آپ کی وہ شخصیت شاہانہ لباس کی جگہ ایک بوسیدہ سا لباس اور لکڑیاں کاٹنے کا کلہاڑا ندی کے کنارے پڑا ہے۔ آپ بادل ناخواستہ وہی پرانا لباس پہن کر نئے پیش آنے والے حالات کو سمجھنے کی کوشش بھی نہیں کرپاتے کہ یہ ماحول بھی تبدیل ہوجاتا ہے۔ نہ ندی، نہ جنگل، نہ موسم گرما اور نہ ہی آپ کا مزدوروں والا لباس، نہ

لکڑیاں کاٹنے کا کلہاڑا اور نہ کوئی دوسرا سامان سب کا سب منظر خواب بن جاتا ہے۔ آپ تو نہایت آرام دہ ماحول میں دوسرے لوگوں کے ساتھ طلسماتی مظاہرہ دیکھ رہے ہیں اور عامل آپ کو بتا رہا ہے کہ یہ سب کچھ طلسماتی عمل کا کرشمہ ہے جس میں عامل نے اپنی قوت ارادی سے حاضرین کے سامنے اس منظر کو پیش کیا جس میں ہر شخص اس منظر (خواب نما) کا بنیادی کردار تھا۔

قاضی صاعد تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس عمل کا ہزاروں مرتبہ مظاہرہ کیا ہے۔ اس عمل میں محض نظر بندی ہی کی قوت سے عامل اس منظر کو حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ قاضی صاعد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو۔ نیک دل اور عمدہ خصائل و عادات کا حامل ہو۔ عمل کے دوران باطہارت رہے اور احکامات شرعیہ کا پابند بنے۔ عمل کے دن روزہ رکھے اور عمل کی صداقت پر مکمل ایمان رکھے۔

عمل کے لئے بستی سے دور کسی سنسان و محفوظ مقام پر عروج ماہ سے شروع کر کے چالیس روز تک اس عمل کو بجا لائے۔ عمل کے لئے ایک ہی وقت کا مقرر کر لینا ضروری ہے عمل کے وقت مخصوص رسمی لباس پہن کر اس عمل کو اول شب میں شروع کر کے طلوع آفتاب تک تلاوت کرتے رہیں۔

عمل کے آخری روز زبردست آندھی' خوفناک زلزلہ اور دل دہلا دینے والے مناظر نظر آئیں گے جن سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں۔ عامل دل کو قوی رکھے اور عمل کو تمام کرے۔ طلوع آفتاب سے کچھ قبل زبردست قسم کا شور و غل اور چاروں طرف دھندلا سا منظر پیدا ہو جائے گا جس میں مہیب دھوئیں کے بادل اور خاک و خون کے دریا بہتے نظر آئیں گے اور اس منظر میں

عمل کی عبارت کے موکلات صف باندھے عامل کے سامنے نہایت ادب و احترام سے حاضر ہوں گے۔ اور عامل سے اس کا مطلب دریافت کریں گے۔

عامل بلا خوف و خطر اپنا مقصد ان سے بیان کرے اور ان کو حکم دے کہ جب وہ حاضرین کے سامنے کوئی عمل پیش کرنا چاہے تو وہ اس کے حکم کی تعمیل عامل کا اس کے ارادہ کے مطابق جو منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کریں گے۔

عامل موکلات کو حاضرات سے عہد و پیان کے بعد انہیں آزاد کر دے اور پھر جب ضرورت کے وقت چاہے موکلات کو حاضر کر کے ہر قسم کا کام لے سکتا ہے۔ عمل نظر بندی یہ ہے:۔

يَا طُبَادِيشُ يَا قَلِطيَاشُ يَا خَلِطيَاشُ يَا نُورَ النُّورِ يَا مُدَبِّرُ الْأُمُورِ أُحْضُرُوا لِي لِهٰذَا السَّاعَتِهِ وَ نَشَرَ الرِّيَاحُ بِا اَمرِهٖ يَا مَلَائِكَتهُ الزَّمنِ وَ السَّاعَتِهِ اَطِيعُوانِي وَ بَيِّنُوا لِلنَّاسِ كُلَّمَا مَا سَئلنِي وَمَا طَلَبنِي مِنِّي بِخَلقَ الارضِ وَالسَّماءِ وَ بِا اختِلَافِ اللَّيلِ وَالنَّهارِ وَ اِمتَلَاءِ الصَّيفِ وَ الشِّتَاءِ وَ بِهِمتِهِ الجِهَاتِ مِن اَسمَائِهَا كُلٌ بِالقُوَّةِ القَوِيِّ وَ الامرِ الجَلِيِّ وَ الحِكمِ المُتَوِي وَ بِا لِاسمِ الَّذِي كَتَبَ عَلَى لَوحِ القَضِي يَمحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثَبِّت وَ عِندَهٗ اُمُ الكِتَابِ يَا قَبلَوِيطُ مِن اَمَانِي المَجِيدِ وَ العَقُولِ الحَمِيدِ بِحَقِّ مَا تَلَوتَهٗ عَلَيكُمُ وَ يُظهِرُ مَا كُلِّ بِهَا دَعوتُ وَ كُلِّ شَيئٍ اَحصَينهٗ فِي اِمَامِ مُّبِينِ يَا نَبَاشُ ضَمَاكَرَهٗ كَلشَنَادُوشِ بِهَا رَمَانِيط ثُمَا شِيفُ بِهَا الحُكمُ وَ النَوَاتُ يَا فَرَاسِيفُ البَرِّ وَ البَحرِ يَا

نَاقُوسِ الظِّلِّ وَ الحُرُورِ وَ يَا صَاحِبُ الكَافِ وَ الطُّورِ بِحَقِّ وَ اجْعَلنَا مِن بَينِ اَيدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِن خَلفِهِم سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُم فَهُم لَا يُبصِرُون۔ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُم لَا يَرجِعُونَ۝

یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ میں نے خود اس عمل کو آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا ہے اور میری طرف سے ہر شخص کو اجازت ہے کہ وہ اس عمل کا عامل بن کر اس عمل کو آزمائے اور حقیقت طلسمات و روحانیات کا تماشہ دیکھے۔

....

کشف القلوب کا نادر عمل روحانی

ذیل کے طلسماتی عمل کو عمل کشف کا نام دیا جاتا ہے۔ انسانی قلوب و خیالات سے آگاہ ہو کر سائل کے مافی الضمیر کا انکشاف کرنا طلسمات کے عظیم ترین عملیات سے ہے جس کا عامل جن و انس اور وحوش و طیور تک کے دلوں کی باتوں اور پوشیدہ رازوں سے مطلع ہو سکتا ہے۔

ایسا عامل اپنی روحانی قوت سے ایسے ایسے انکشاف کر سکتا ہے جس کا جواب لانے سے دور جدید کا انسان بھی عاجز ہے۔ اس اعتبار سے اس عمل کو کشف القلوب کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

عمل کے لئے سب سے پہلے چالیس یوم تک ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھنا شرط لازم ہے۔ پھر ہر روز ایک ہزار مرتبہ ذیل کے طلسماتی اسماء کو پڑھیں:

سَهَدَرَ عِصَلِيهُونِ لَاالهُونِ دَمَدعُوثِ هَاحِبَّنِي فَلِتيشَا هَيلُوب۔

اس کے بعد جب چاہیں ذیل کے عمل روحانی کو درود پاک کے ساتھ تلاوت

کریں تو اس عمل کی برکت سے جو شخص بھی آپ کے سامنے آئے گا جو کچھ اس کے دل میں ہو گا عامل پر منکشف ہو جائے گا۔ عمل روحانی یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اكْشِف مِن قَلبِي حِجَابِ الغَفلَتِهِ وَ عَلَّمتَنِي مَالَم اَكُن اَعلَم وَبَيِّنَ لِي مِن كُلِّ مَا اسئَلُ عَنهُ يَا مَن لَاالٰهَ اِلَّا هُوَ وَلَا مَعبُودُ سِوَاهُ۔

(ماخوذ۔ رسائل ہلالیہ)

....

گمشدہ انسان کا پتہ چلانا

یہ جاننے کے لئے کہ گمشدہ یا مفرور انسان کس حالت میں ہے؟ زندہ ہے یا مردہ؟ خوش حال ہے یا کسی مصیبت میں گرفتار ہے؟ کسی سعد ساعت میں گمشدہ کے پہنے ہوئے کپڑے پر ذیل کی عبارت پڑھ کر دم کریں اور بستی سے دور کسی ویران مقام پر واقع بے آباد کنوئیں میں پھینکیں اور ایسا کرتے وقت گمشدہ کا نام لے کر بلند آواز سے پکاریں۔ بحکم خدا کنوئیں سے آہ و بکا یا پھر قہقہہ مار کر ہنسنے کی آوازیں بلند ہوں گی۔ اگر رونے کی آوازیں سنائی دیں تو یہ گمشدہ کے جنگلائے مصیبت یا پھر مردہ ہونے کی علامت ہے اور اگر ہنسنے کی آوازیں آئیں تو یہ گمشدہ کے زندہ و سلامت اور درست حالت میں ہونے کی نشانی ہے۔ طلسماتی عبارت یوں ہے:۔

يَا مَعشَرَ الاَروَاحِ وَ يَا نَاهِيدُ المَلٰئِكَتهُ السَّمَاءِ بِحَقِّ المَعبُودِ الَّذِي بِيَدِهٖ مَلَكُوتِ كُلِّ شَيْئٍ وَهُوَ الَّذِي لَم يَلِدِ وَلَم

يُوليِّه اذهَبُوا بِهٰذَ الاَسمَآءِ لِفُلَانٍ فَالقُوهُ عَلٰى جَمِيعُ جَوَارِ بَدنِهَا وَاخبَرنِي كُلُّ خِطَاءِ اِن هُوحِيٌّ اَو مِنَ المَيِّتَ دَعوتُكُم يَااَعوَانُ المَلٰئِكَتُهُ بِقَضَاءِ حَاجَتِي اِنَّهَا اِن تَكُ مِثقَالَ حَبَّتِهِ مِن خَرَدلٍ فَتَكُن فِي صَخرَةٍ اَو فِي السَّمٰوٰتِ اَو فِي الاَرضِ يَأتِ بِهَا اللّٰهُ وَاكشِف لِي كُلُّ اَمرٍ كَلَمحِ البَصَرِ يَا مَلَائِكَتُهُ العَصِرِ وَ الزَّمَانِ بِحَقِّ مَاتَلوتُهُ عَلَيكُم مِن هٰذِا الاَسمَاءِ الشَرِيفَتِهِ۔

اس عمل میں کسی قسم کے چلہ یا پرہیز کی کوئی پابندی نہیں۔ البتہ عمل کو طہارت کے ساتھ بجالانا ضروری ہے۔ یہ جان لینے کے بعد کہ گمشدہ کس حالت میں ہے اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ گمشدہ کہاں اور کس حالت میں کس مقام پر ہے تو کسی سعید ساعت میں جو زہرہ و مشتری سے متقارن ہو۔ خون کبوتر سے گمشدہ کے لباس پر عمل بالا کی عبارت تحریر کریں اور کسی خلوت کے مکان میں اسی کپڑے کو سرہانے رکھ کر سو جائیں۔ خواب میں گمشدہ کا تمام حال آئینہ ہو جائے گا اور اگر عبارت محولہ بالا کو صاف و شفاف آئینہ پر دم کر کے آئینہ کو کسی پاک و پاکیزہ کپڑے میں لپیٹ دیں اور کچھ وقفہ بعد آئینہ پر نظر کریں تو اس پر گمشدہ کا تمام حال درج ملے گا۔

گمشدہ کے بارے میں تمام معلومات حاصل کر لینے کے بعد اگر اس کا واپس بلانا مقصود ہو تو کسی سعید ساعت میں ہدہد جانور کو حاصل کر کے گلاب کے عرق پر عبارت بالا کو تلاوت کر کے اس میں سے کچھ عرق ہدہد کو پلائیں اور باقی کو اس کے جسم کے تمام پروبال پر چھڑکیں اور عبارت کو پڑھتے ہوئے آنکھیں بند کر کے اسے جانب شمال آزاد کر دیں۔ اور آزاد کرتے وقت پکار کر کہیں کہ:

اے قاصد پیغمبر سلیمان علیہ السلام جا اور گمشدہ کو ہمارا حال سنا اور اسے جلد واپس آنے پر مائل کر!"

اس عمل مقدس کی خیر و برکت سے گمشدہ انسان جلد ہی اپنے اہل و عیال کی طرف واپس لوٹ آتا ہے۔ راقم الحروف نے اس عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

....

روحانیات کی امداد سے چور معلوم کرنے کا طریقہ

چور معلوم کرنے کا یہ کامیاب و بے خطا عمل مجھے میرے روحانی پیشوا سے ملا ہے جو اب میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ چور کی شناخت کے لئے یہ عمل نہایت مفید اور سو فیصد کامیاب ہے۔ عمل کا طریقہ یوں ہے کہ:۔

جن لوگوں پر چوری کا شک ہو ان کو ایک جگہ جمع کر کے ایک صاف و شفاف آئینہ لیں اور اس پر ذیل کی عبارت کو نو مرتبہ تلاوت کر کے باری باری تمام آدمیوں کو آئینہ میں دیکھنے کا حکم دیں۔ اس دوران عامل عمل کی عبارت کو پڑھتا رہے جب چور اس آئینہ میں دیکھے گا تو آئینہ میں چور کی تصویر نمودار ہو جائے گی جسے ہر شخص شناخت کر سکتا ہے۔ اس معجز نما طلسماتی عمل کو بجالاتے وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ جملہ شرائط کی پابندی سے عمل سے قبل عمل کی عبارت کی روحانیات کو تسخیر کرے۔ عمل کی عبارت کو ایک چلے میں اتوار کے روز سے عروج ماہ میں شروع کر کے ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھے۔ چلہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ ضرورت کے وقت جب چاہے عمل کو بجالا کر حیرت انگیز حقیقت کا مشاہدہ کر کے پورا استفادہ حاصل کرے۔ عمل کی عبارت یوں ہے:۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ کٓھٰیٰعٓصٓ نٓ وَالقَلَمِ وَمَا یَسطُرُونَ
یَا عَلُوطَاثِ طُورَثاً ھَلَطُوثٍ ھَلَمطَاجَ نَمَا یُومِ یَا مَلَآئِکَتَہُ
الزّٰھِدِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الاَسمَاءِ وَبِعِزَّۃِ وَجہِ اللّٰہِ العَظِیمِ وَبِحَقِّ طَلعَتِ
رَسُولُ اللّٰہِ الکَرِیمِ وَبِحُرمَتِہِ ھٰذِہِ العَزِیمَتِہِ لَارَطبٍ وَلَا یَابِسٍ
اِلَّا فِی کِتَابٍ مُّبِینٍ اَجِیبُوانِی وَ اَطِیعُوانِی لِسَارِقٍ فِی ھٰذَا
السَّاعَتِہِ وَ ذَا نُفِخَ فِی الصُّورِ فَصَعِقَتْ مَن فِی السَّمٰوٰتِ او فِی
الَارضِ اِلَّا بَرِیکَ العَظِیمِ لَاشَرِیکَ لَہُ فِی المُلکِ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیٍٔ شَھِیدٌ۝

حسن عقیدت سے کوئی شخص بھی عمل کے بغیر ہی اگر عبارت بالا کو درود پاک کے ساتھ تلاوت کر کے سوجائے تو خواب میں چور کے بارے میں تمام باتیں معلوم ہوجائیں گی کہ چور کون ہے اس کا نام کیا ہے۔ کہاں بود و باش رکھتا ہے۔ چوری شدہ مال و اسباب کہاں اور کس مقام پر ہے مال مل سکتا ہے یا نہیں؟

....

چور کو تکلیف دینے کا حیرت انگیز عمل

چور کا سر مونڈھ دینا

چور کا نام و پتہ دریافت کر لینے کے بعد اگر چور اپنا جرم تسلیم نہ کرے بلکہ چوری اور سینہ زوری سے کام لے تو اس صورت میں ذیل کے عمل کو بجالائیں۔ عمل کے لئے چور کی شکل و شباہت کا تصور کر کے سرخ رنگ کی پاکیزہ مٹی سے چور کا پتلا تیار کرے اور اس پتلے کا سر باقی اعضائے جسم کی نسبت قدرے بڑا اور چپٹا

بنائے اور آتش پر سیاہ دانہ بیلنگ خالص، پوست لہسن و پیاز، افیون اور سرخ مرچ کا بخور روشن کر کے اس پر اس پتلے کو ذیل کے اسماء جلالیہ پڑھتے ہوئے اس قدر دھوپ دے کر خشک ہو کر پتھر کی طرح سخت ہو جائے۔ اس عمل کے بعد اس پتلے کو چور کا حقیقی جسم خیال کرتے ہوئے کسی تیز دھار آلہ سے اس کے سر پر اس طرح نشان لگائے جیسے حجام سر کے بال مونڈھتے وقت کرتا ہے۔ بحکم خدا اسی وقت چور خواہ مرد ہو یا عورت، قریب ہو یا دور، جہاں اور جس حالت میں بھی موجود ہو گا اس کے سر کے تمام بال از خود ہی سر سے اس طرح گر کر سر صاف ہو جائے گا جیسے کہ اس شخص کے سر پر کبھی بال اگے ہی نہ تھے بلکہ ایسا معلوم ہو گا کہ یہ شخص پیدائشی طور پر گنجا ہے۔ اور جب تک وہ اپنے جرم کا اقرار کر کے چوری کردہ مال کو اس کے مالک کو واپس نہ لوٹا دے۔ اس کے سر پر ہرگز بال پیدا نہ ہوں گے۔ عمل کے اسمائے جلالیہ درج ذیل ہیں:۔

عَزَّمتُ عَلَیکُم یَا سُلطَانُ القَاھِرُ الجَلِیِّ وَالمَلِکُ القَادِرُ
الوَّلِیُّ القَابِلُ بِحُرمَتِہِ ھُوطِیفُوشِ جَلطَلھُوشِ طَمَارُوشِ یَا
جُلمَطِلِیشِ اَجِب دَعوَتِی المَلِکُ بِحَقِّکَ العُظَامِ وَمَا اُنزِلَ فِی
الکِتَابِ العَلَمِ لَا الشَّمسُ یَنبَغِی لَھَا اَن تُدرِکَ القَمَرَ وَلَا اللَّیلُ
سَابِقُ النَّھَارِ وَکُلٌّ فِی فَلَکٍ یَسبَحُونَ۝

....

چور کا خون جاری کر دینا

سرخ رنگ کے تانبے کی ایک چھری لے کر اس عبارت بالا کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اسے زمین میں گاڑ دے لیکن اس کا دستہ زمین سے

باہر رہے۔ اس پر تین یوم تک مسلسل آگ جلائے۔ چور کے پیٹ سے خون جاری ہو جائے گا اور جب تک چھری زمین سے نہ نکالی جائے گی چور اسی عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

سانپ کاٹنے کا طلسماتی علاج

گوشۂ تنہائی میں کسی اونچے مقام پر بیٹھ کر جب پہلی کا چاند افق پر نمودار ہو جائے تو چاند کی طرف بغور دیکھتے ہوئے ذیل کے عمل کو مسلسل تلاوت کرنا شروع کر دیں۔ حتیٰ کہ چاند غروب ہو جائے۔ اس وقت عمل کو ختم کر دیں۔ عامل کامل ہو جائیں گے۔

طریقہ علاج اس طرح پر ہے کہ مارگزیدہ کو جہاں سانپ نے کاٹا ہو اس کے اوپر کی طرف سات مقام پر بند لگائیں اور ہر ایک بند لگاتے وقت اس عمل کو سات مرتبہ تلاوت کرتے جائیں۔ مریض چشم زدن میں صحت یاب ہو جائے گا۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

تمهارُ برنمِ الواقُ ملسٌ نلهسلزُ ملا بعلاا ملسٌ نمِلاً اعلابفاً
حونا بعلاا ملسٌ نوراً هُوَ نسلوِمُ الواقُ بعلاا ملسٌ مَمِهَا اربا بعلاا
ملسٌ رجفاا اعلطم ابتحُ ملسٌ بندلخُ ذاكُ هُوَ لخ مکملع ملسٌ ۝

مارگزیدہ کا عجیب و غریب علاج
مردہ کو زندہ کر دینے کا عمل

اس عمل کا عامل ایسے مردہ انسان کو جو سانپ کے کاٹنے سے رجعتی موت کا شکار ہو جائے، دوبارہ زندہ کر سکتا ہے۔ ایسا سانپ جسے اصطلاحاً مار تلموس کا نام دیا جاتا ہے دنیا کے ایسے تمام علاقوں میں کثرت کے ساتھ پایا جاتا ہے جن کی آب و ہوا زیادہ تر مرطوب ہو۔ تلموس غیر معمولی طور پر لمبا اور مضبوط جسم کا سانپ ہے جس کا رنگ زردی مائل سرخ سا ہوتا ہے۔ یہ سانپ نیند کی حالت میں انسانی سانس کو اپنے طاقتور سانس کی بدولت اپنے دماغ کی خلیات میں داخل کر لیتا ہے۔ مریض کا سانس بند ہونے سے جسم میں دوران خون رک جاتا ہے، جس سے نبض اور دل کی حرکات بند ہو جاتی ہیں۔ تمام جسم سرد اور اعضاء سست پڑ جاتے ہیں اور مریض مردہ نظر آتا ہے۔ ایسے انسان کی زندگی کی علامت کا اندازہ اس کی آنکھوں کی سیاہ پتلی کی حرکات سے کیا جا سکتا ہے۔ اگر مریض کی بروقت اور صحیح تشخیص نہ کی جا سکے تو مارگزیدہ جلد ہی دم توڑ دیتا ہے۔

اس قسم کے مارگزیدہ کا طریقہ علاج اس طرح پر ہے کہ درخت انار کی ایک مضبوط اور بالشت بھر لمبی شاخ لیں اور اس کے دونوں جانب سروں پر فولادی مہرے باندھ دیں۔ عمل کے لئے آگ کا ایک الاؤ روشن کر کے اپنا اور مریض کا حصار کریں۔ آگ پر گل سرس، عود قماری، چوب صندل اور اسپند و گوگل کا دخنہ جلائیں اور شاخ کو اپنے داہنے ہاتھ میں لے کر ذیل کے عمل کو تین سو مرتبہ تلاوت کریں۔ آغاز کے کچھ دیر بعد شاخ میں حرکت پیدا ہو گی اور وہ عامل کے ہاتھ سے جدا ہو کر فضا میں بلند ہو جائے گی۔ اس وقت ضروری ہے کہ عامل عمل سے غافل نہ ہو اور عبادت عمل کو بلا تعین تعداد بلند آواز سے پڑھتا رہے اس وقت حیرت انگیز حقیقت کا مشاہدہ عمل میں آئے گا اور آن واحد میں آسمان سے وہ شاخ اس سانپ کو لئے عامل کے سامنے آموجود ہو گی اس وقت تلموس کا تمام

جسم خون آلود اور زخموں سے چور ہو گا اور شاخ کے فولادی مہرے اس پر برابر حملہ آور ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ عامل اپنے حکم سے شاخ کو ایسا کرنے سے منع نہ کردے تلموس اسی حالت میں کسی طرف متوجہ ہوئے بغیر مریض کی طرف بڑھ جائے گا اور اس کے جسم میں سانس کا تبادلہ کردے گا سانس کی آمدورفت بحال ہوتے ہی مردہ انسان بحکم خدا اسی وقت دوبارہ زندہ ہو جائے گا اسی وقت عامل بلاخوف خطر سانپ کو اپنے قابو میں لے کر یا تو آزاد کردے یا پھر اسے فوراً ہی مار ڈالے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

اَیَاطَلُوبِثُ الْاَرضِ وَنَکثُ السَّمَاءِ اَیَاہَاہِرَۃُ الْحِیَاتِ وَالْمُوتِ اَیَامَوبُوبِقاً اَرِبَاعَا کِسُوا بِالَوقعتِہِ وَمَامِن دَآبَّتِہٖ فِی الْاَرضِ اَن لَّا یَنبَغِیْ لِاَحَدٍ اَن تُدرِکَ الدَّآبَّتِہِ لَو کَانَت مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنسِ اِن کَانَت یُطِیرُ اِلٰی الْجَوِّاُ وَیَمشِی فِی ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحرِ اَن یَارِدَا بِہَا اِلَّا بِاِذنِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَیَا جَعرَساً یَامَططَرُونَ یَاطَمَعُوا یَامَن اَیَا سَعِیَّ سَعَایَا لَہوَا طَوِیَا اُحضَرت بِہَا الدَّآبَّتِہِ قَد ضَاقَت قُلُوبُنَا بِتَدرِقَتِ الْحَیَاۃِ لَا تَجرِی الرِّیَاحُ اَنَ جَرَّتِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ اَیَا اَصحَابِ السَّحَاءِ وَالْوَاسَواسِ اُحضَرُو لِی دَآبَّتہٗ بِالْمُخلقَتِہِ مِن طَرفَتِہِ الْعَینِ الْوَحَا الْعَجلِ اِنَّہُم یَکِیدُونَ کَیدًا وَّاَکِیدُ کَیدًا○

عمل کا طریقہ تسخیر نہایت آسان ترین ہے اور وہ اس طرح پر ہے کہ نیا چاند نکلنے پر غسل کر کے پاک و صاف لباس پہنے اور کسی تنہا جگہ پر بلند و بالا مقام پر چاند کو دیکھ کر اس کے طلوع ہونے سے لے کر غروب تک اس عمل کا ورد کرتا رہے۔ نئے چاند کے علاوہ چاند یا سورج گرہن کے اوقات میں بھی اس عمل کو تسخیر کیا جاسکتا ہے۔ اس عمل کا عامل نہ صرف سانپ کے کاٹے کا کامیاب علاج کر سکتا ہے بلکہ ہر قسم کے سانپ کو اپنے قابو میں لاسکتا ہے۔ چنانچہ جو شخص سانپ کو قابو میں لانا چاہے تو عمل کو قاعدہ کے مطابق سات بار تلاوت کر کے اپنے ہاتھوں پر پھونک مارے اور بلاخوف و خطر سانپ کو پکڑ لے۔ سانپ ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

اس کے علاوہ اگر کسی مکان یا علاقہ میں سانپوں کا مسکن ہو اور ان کی وجہ سے انسانی جانوں کی ہلاکت کا خدشہ ہو تو عامل عبارت عمل کو تلاوت کر کے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے اور پکار کر کہے:

اے مخلوق خدا یہ تمہارے رہنے کا مقام نہیں جاؤ اس جگہ سے کوچ کرو! خدا کی زمین تمہارے لئے بڑی کشادہ ہے!

اس عمل کے بعد بحکم خدا سانپ اس جگہ کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیں گے۔

سگ گزیدہ کا کامیاب طلسماتی علاج

باؤلے کتے کے کاٹے مریض کو بھی ہلکاؤ یعنی پاگل پن کا عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اس قدر شدید اور خطرناک ہوتا ہے کہ جدید سائنس کے نزدیک بھی اگر ہلکاؤ کا مرض ایک دفعہ ظاہر ہو جائے تو پھر یہ عموماً لاعلاج اور مہلک ثابت ہوتا ہے۔

چونکہ یہ ایک متعدی مرض ہے، اس لئے اگر احتیاط نہ کی جائے تو ایک مریض سے دوسرے تندرست لوگوں میں بھی بہت جلد سرایت کر جاتا ہے۔ پاگل کتے کے کاٹنے کے بعد یا تو فوری طور پر یا بعض اوقات دیر بعد یہ مرض نمودار ہو جاتا ہے اور مرض شدت کے ساتھ حملہ کرتا اور تیزی سے بڑھتا ہے

اور مریض کے اوسان خطا ہوجاتے ہیں اور باؤلاپن میں دیوانگی طاری ہو جاتی ہے۔

سگ گزیدہ کے علاج کے یوں تو مقامی طور پر بھی متعدد طریقے موجود ہیں مگر ذیل کا طریقہ علاج انتہائی کامیاب اور سوفیصد مفید ثابت ہوا ہے اس علاج سے مرض ابتدائی حالت میں ہو یا آخری درجہ تک پہنچ چکا ہو۔ دونوں حالتوں میں ختم ہوکر مریض شفایاب ہوجاتا ہے۔

ذیل کی طلسماتی عبارت کو ایک سوایک بار سرسوں یا تلوں کے تیل پر دم کریں اور یہ تیل مریض کو پلائیں۔ تیل کی مقدار خوراک مریض کی صحت جسمانی اور عمر کے لحاظ سے کم و بیش مقرر کی جاسکتی ہے۔ تاہم مریض کو اس قدر تیل پلائیں کہ اس کی قوت برداشت جواب دے جائے۔ اس دوران یہ احتیاط رہے کہ مریض کو کسی حالت میں بھی سونے نہ دیں بلکہ ہروقت بیدار رکھیں۔ اس کے علاوہ پانی کی بھی سخت ممانعت ہے۔ تیل پینے کے بعد مریض سخت پریشان اور بے چین ہوجاتا ہے اس کا چہرہ خوفناک ہوجاتا ہے' سانس لینے میں دقت پیش آتی ہے' منہ میں جھاگ اور لعاب دار رال بھرجاتی ہے۔ اور ہذیانی حالت میں واہیات باتیں کرنے لگتا ہے یہاں تک کہ بے حس ہوکر گر پڑتا ہے۔

اس صورت حال سے پریشان ہونے کی کوئی ضرورت نہیں کیونکہ اس دورہ کے بعد مریض کو قے اور دست آنے شروع ہوجائیں گے۔ بار بار پیشاب آئے گا اور مریض سخت قسم کی پیاس محسوس کرے گا۔ اس وقت مریض کو پانی ہرگز ہرگز نہ پلائیں بلکہ پانی کی جگہ تیل ہی پلائیں۔

اس وقت اگر مریض کے بول و براز کا بغور معائنہ کیا جائے تو اس میں باؤلے کتے کی شکل و صورت کے مشابہ چھوٹے چھوٹے جراثیم بکثرت نظر آئیں گے اور اگر بول و براز کو کچھ دیر اسی طرح کھلی حالت میں پڑے رہنے دیا جائے تو یہ جراثیم تیزی کے ساتھ بڑھتے اور پھیلنے لگتے ہیں۔ اس لئے مریض کے بول و براز کو گہرا گڑھا کھود کر دفن کردیا جائے یا جلا دیا جائے اس حالت میں مریض کو جب تک دست وغیرہ آتے رہیں برابر تیل بجائے پانی کے پلاتے رہیں۔

اس عمل کے نتیجہ میں دو تین گھنٹے بعد مریض اچانک سکون محسوس کرنے لگتا ہے' پیاس کی شدت جاتی رہتی ہے۔ تشنج اور بے چینی ختم ہوکر مریض کے دماغ پر سے بوجھ اتر جاتا ہے اور وہ اپنے ماحول کو اچھی طرح سمجھنے کے قابل ہوجاتا ہے۔ اس حالت میں بھی احتیاط لازم ہے۔ چنانچہ مریض کو صحت یاب ہوجانے کے بعد سے دو دن تک زیادہ سونا اور کثرت کے ساتھ پانی پینا سخت نقصان دہ ہے۔ اس احتیاط کے بعد مریض کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور زندگی میں آئندہ چل کر باؤلے کتے کے زہر کا حملہ نہیں ہوتا۔ مجرب المجرب عمل ہے۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو:۔

نَعُوذُ بَعُوضُ بَاهِضُ دُاهِشُ آسَاا حُ سَلحَوَار سعُ لاَقِفُوا هَيِنّاً نَمِيَاًا نَبِيَاًا كَفِيَاًا مَوِيَاًا طَسَابَرذُ بَاسِطُ سَبِهَمَا بِالوَسِطِ تَرقَاهُو دَعُونَتَہ مَكَمَلَعُ بَالِجُ مَالِجُ مَكِنِيدًا سَفرُوقُ مُفَارِقُ سَطّلَہ اَسكُن اَمُوراَ اُمُوراَ يَا يَمِلِيناً مَكسَلِيمَنَا كُشفُوطَط بَتِيُونُس اَذَر فَطِيُونَس كَشَافَطيُونَس بَوِنَس بَوِيسَ اِسمُ كَلبُهُم قِطمِيراً ۝

بغض کا اعجاز نما طلسماتی عمل
حکیم سقراط کا نادر و نایاب سفلی راز

بغض کے اس حیرت انگیز عمل کا موضوع دشمن کو بیمار کرنا اور خطرناک حالات سے دوچار کرکے اسے کیفرکردار تک پہنچانا ہے۔ اس عمل کو اس وقت کرنا چاہئے جب شریعت مطہرہ اس بات کی اجازت دے کہ آپ اپنے مخالف کو اس کے ناقابل معافی افعال کی سزا دینے کے مجاز ہیں۔ عمل:

عمل کے لئے اتوار یا منگل کے روز طلوع یا غروب آفتاب کے وقت موم یا زفت سے دشمن کی صورت پر ایک مورتی سی بنائے جس پر انسانی شکل و شباہت کے تمام نقوش خوب ابھرے ہوئے اور واضح ہوں۔ دشمن کی مورتی کو اپنے سامنے آئینہ پر رکھیں اور ایک خلوت کے مکان میں شرائط کے مطابق حصار باندھ کر دخنہ روشن کریں پھر ذیل کی عبارت کو سورۃ فیل کے ساتھ تلاوت کرکے ایک کیل پر دم کریں اور تصوریر کے کسی بھی مقام پر گاڑ دیں اسی طرح 21 عدد کیل مورتی کے تمام جسم پر مختلف مقامات پر گاڑ کر سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ دیں پھر اسمائے ناصریہ کو تلاوت کرکے اس کو دشمن کا اصل جسم تصور کریں اب اس کے بعد آپ جس بھی مقام سے کیل کو اکھاڑیں گے دشمن کی مورتی کے اسی مقام سے تازہ خون جاری ہوجائے گا عمل کا اثر جس طرح مورتی پر ہوگا اسی طرح دشمن کا جسم بھی متاثر ہوگا اس عمل کے بعد رات کے وقت اس مورتی کو کسی ویران قبر میں گاڑ دیں دشمن بحکم خدا اپنے انجام تک جا پہنچے گا عمل کی طلسماتی عبارت یہ ہے:۔

تَسبَھلُو لَانمَھَا بَمسَباہ لَو کَالِ مَالِ فَعصَا کَانِ مَھلَہ اُفجَاجِ ہ

لَو لِیجَسَالِ نُمَاھَر جَلادَۃِ مَھمَا ھَاتو لَبیلِ اَیطُرقُ مَھلَعَاغِ۔ لَو یَعجِل یَغسلاً بِاَصحَابِ الحَشرِ وَالحشُورِہ لَو لَو کَالِ بِحَمدِ رَبِّکَ المَجِیدُ الَّذِی خَلَقَ تَابُھَا وَاُو تُومَا لَاتِ لَعقًا لَعفًا خِلاً وَالعَدَاءِ قَتِیلاً لِھٰذِہٖ تَعسَالَاتِ قَلِیلاًہ

مورتی پر عمل بالا کو تلاوت کرکے فوراً سیاہ رنگ کے نئے کپڑے میں ملفوف کرکے بلاتعین تعداد اور مسلسل اسمائے ناصریہ تلاوت کرکے دم کریں اور عمل کی صحت کے لئے مورتی کے کسی ایک مقام سے کیل کو اکھاڑ کر قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں اور مقام مذکور سے فوراً تازہ خون جوش مار کر باہر نکلنے لگے گا۔ اس وقت ضروری ہے کہ کیل فوراً مقام ماؤف پر گاڑ دیں تاکہ عامل بلاؤں سے امن میں رہے اور عمل کی روحانی قوتیں دشمن کی فوراً جان نہ لے لیں۔

یہ عمل دوالیس میں حکیم سقراط کی طرف منسوب ہے جس کی مدد سے وہ اپنے حاسدوں اور دشمنوں سے محفوظ رہتا تھا۔

اس عمل کو میں نے آزمایا ہے اور تجربہ کے بعد درست پایا ہے۔ لہٰذا جو شخص طلسمات کی حقیقت کو پانا اور آزمانا چاہے۔ اس عمل سے استفادہ کرسکتا ہے۔ عمل کے لئے کوئی شرط نہیں ہے اس عمل کے لئے اسمائے ناصریہ کی عبارت یوں ہے:۔

قُل رَّبِّ اَدخِلنِی مُدخَلَ صِدقٍ وَّ اَخرِجنِی مُخرَجَ صِدقٍ وَّاجعَل لِّی مِن لَّدُنکَ سُلطَانًا نَّصِیرًاہ

....

خون کی بارش کرنا

ظالم دشمن کو تباہ و برباد کر کے اس کے ظلم کی سزا دینا مقصود ہو تو اس کے لئے ذیل کے سفلی عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل ملنا ناممکنات سے ہے۔ اس عمل کو امطارالدم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں دشمن کا خانہ بنا کر افراد خانہ کے نام تحریر کر کے روحانیات کی مدد سے خون پھینکا جاتا ہے۔ اس عمل کو متواتر سات یوم تک کیا جاتا ہے جس کے نتیجہ میں دشمن بیماری و پریشانی اور مختلف مالی و معاشی اور دیگر مصائب و آلام کا شکار ہو کر تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

چونکہ یہ عمل نہایت زبردست ہے لہٰذا اس عمل کی صرف اسی وقت اجازت ہے جبکہ آپ کا دشمن انتہائی طاقتور، ظالم اور جابر ہو اور آپ اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز ہو جائیں اور اپنے بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو اس عمل کو بجا لائیں۔

اس عمل کا دارومدار ابابیل پرندے پر ہے۔ عمل کے لئے طلوع آفتاب سے قبل مریخ کی ساعت میں جب کہ قمر ناقص النور ہو۔ ابابیل کو لے کر کسی ویران اور دور افتادہ مقام پر قفس آہن میں بند کر دے اور متواتر تین یوم تک برابر نگاہ رکھے۔ آخری روز ترک حیوانات کی پابندی سے مخصوص لباس پہن کر ابابیل کو تانبے کے شفاف برتن میں کسی تیز دھار آلہ سے ذبح کرے اور جو خون نکلے اسے بحفاظت تمام جمع کر لے اور اس سے ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے دے ورنہ عمل ناقص ہو گا۔

خون حاصل کر کے اسی مقام پر شرائط کے مطابق حصار باندھیں اور اس خون میں قدرے روغن زیتون ملا کر خوب حل کر دیں تاکہ بدبو پیدا نہ ہو اور برتن کو اپنے سامنے نشست میں رکھ کر درود پاک کے ساتھ ذیل کے اسمائے طلسمات کو تین سو مرتبہ تلاوت کر کے خون پر دم کریں۔ عمل تمام ہونے کے بعد اس خون کو حفاظت سے رکھ دیں اور عمل کی عبارت مندرجہ ذیل ہے:۔

اَلْمَصَ وَ الْقَلَمِ یَا رَبُّ الْمَلٰئِکَتِہِ الزَّمِنِ وَ الْقَلَسِ بِالْشَاءِ الْمَوْجُوْدِ وَالْمَکْتُوْبِ یَا طُبَاوِشُ النُّوْتِ وَ الصَّوْتِ بِالْقُوَّۃِ الْاَجْسَادِ وَالْاَقْوَادِ ھَلفتُ عَلَیْکُمْ بِرُوْجِ الْعَالِیَتِہِ مِنَ الْغَالِنَ الْعَظِیْمَتِہِ وَالنُّوْرِ الْکَرِیْمَتِہِ الَّذِیْنَ خُلِقَتْ بِالْاَمُوْرِ الْکَافِرَۃِ وَالدُّھُوْرِ الْبَاھِرَۃِ یُرِیْدُ لَھُمْ بِالصَّوْتِ الْجُلِیْتِہِ یَا اَرْوَاحُ الْغَالُوْنَ وَالْمَلٰئِکَتُہُ الْمُقَرَّبُوْنَ اَعِیْنُوْنِیْ بِحَقِّ مَنْ قَتِیلًا بِالْعُیُوْنِ عَلٰی خَطِّ الْمَھْمُوْنِ اَحْضَرُ وَاِلٰی بِالْکَوَاکِبِ السَّبْعَتِہِ وَالْبُرُوْجِ النَّظْرَۃِ عَلٰی عَدُوِّیْ سَحَابِ الْغَیْظِ وَالْاَلَمِ وَ مَطَرُ النَّارِ وَالدَّمِ عَلٰی ھٰذِہِ السَّاعَتِہِ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ دَعْوَتُکُمْ یَا مَلَائِکَتُہُ السَّاعَتِہِ الْجَارِیَتِہِ وَاللَّوْحِ الْمَکْتُوْبِ الْقَارِیَتِہِ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوْا ھٰذِہِ الْعَدُوِّ الْجَابِرَۃِ فَسُلِّطَتْ عَلَیْکُمْ الْغَضَبِ وَالْحُکْمِ مِنَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ اَحْکَمُ الْحَاکِمِیْنَ یَا مَلٰئِکَتُہُ الدُّھُوْرِ وَالنُّشُوْرِ اُنْزِلُوْا عَلٰی عَدُوِّیْ کَمَا اُنْزِلَتْ عَلٰی اَعْدَاءِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِحُرْمَتِہِ اَسْمَائِکَ الْکَرِیْمِ ؕ

جس وقت دشمن کے گھر میں خون پھینکنا چاہیں تاکہ دشمن تباہ و برباد ہو جائیں، تانبے یا جست کی ایک مربع نما لوح بنائیں اور مریخ منحوس ساعت میں اس لوح پر دشمن کے خانہ کا نقشہ تحریر کریں اور اس گھر کے جن افراد کو نقصان پہنچانا چاہیں

ان کے نام ترتیب سے تحریر کریں۔ اس عمل کو بجالاتے وقت عامل یکسوئی و تنہائی کا حاصل کرنا ضروری ہے۔ لوح پر دشمن کا خانہ اور افراد خانہ کے نام تحریر کر کے اپنے سامنے کسی بلند جگہ پر رکھیں اور لوح پر نظر جما کر اسے دشمن کا اصلی گھر تصور کریں۔ اور دشمن کی شکل سامنے لاکر پہلے سے تیار شدہ خون سے ایک چلو بھر لے کر اس لوح پر پھینکیں۔ بحکم خدا اس عمل کی روحانی قوتیں اس خون کو اپنے ساتھ لے کر دشمن کے گھر میں اور اس گھر کے تمام افراد پر پھینکیں گی جن کو سزا دینا مقصود ہے۔ تجربات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ جن گھروں میں یہ خون پھینکا جاتا ہے وہ جلد ہی تباہی و بربادی کی نذر ہو جاتے ہیں اور افراد خانہ مختلف بیماریوں اور مصیبتوں کا شکار ہو کر مبتلائے آلام ہو جاتے ہیں۔

....

طلسماتی عمل حب

حب کا یہ نادر عمل میرے روزمرہ کا معمول ہے۔ مجرب ولاثانی ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ طلوع آفتاب کے بعد جب مریخ برج جوزا میں 15 درجہ اور زحل میزان میں 9 دقیقہ پر ایک دوسرے سے مقارن ہوں اس وقت اپنے مطلوب کی تصویر تانبے کے پترے پر موم سے بنائے اور صندل و کافور کا بخور روشن کریں اور ذیل کی عبارت کو سات سو مرتبہ تلاوت کر کے ایک تیز دھار آلہ سے تصویر کے دل کے مقام پر ایک لکیر کھینچ دے۔ اس عمل کے فوراً بعد اس تصویر کو اٹھا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ دیں۔ بحکم خدا کوسوں دور مطلوب کے دل میں آپ کی محبت و ملاقات کا جذبہ بھڑک اٹھے گا اور وہ اس وقت تک چین محسوس نہ کرے گا جب تک کہ آپ کے پاس آموجود نہ ہو گا۔ عمل کی عبارت یوں ہے:۔

سَلَامٌ عَلٰی ذَاتِ الْاَلْوَاحِ الدُّسُرِ سَلَامٌ عَلٰی مَلٰئِکَتِہٖ الْاَرْوَاحِ النَّفَثِ سَلَام عَلٰی مِنَ الَّذِیْنَ فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمراً یَا عَد طَعشِیِ اَلجُیُوشِ یَا خَالِقُ الطَّمُوشِ یَا رَبِّ الْبَیتِ الْعَتلیُوشِ بِحَقِّ حَقِّکَ الْکَرِیْمِ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیئًا اَنْ یَّقُولَ کُنْ فَیَکُوْنَ سَلَامٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَّبٍّ الرَّحِیمِ سَلَام عَلٰی آلِ یٰسِینَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ مَا غَرَّکَ بِرَبِّکَ الْکَرِیمِ اُجِیبُوا اَیُّھَا الْاَرْوَاحِ الزَّھَادِ وَاُحضَرُوا لِیْ فِی ھٰذِہِ السَّاعَتِہِ بِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرضِ مَنْ خَلَقَھُنَّ فَقُلْنَا لَہٗ لِرَبِّنَا الْکَرِیمِ وَمَا ھُوَ بِمُزَحزِحِہٖ بِقَولِ الْحَکِیمِ سَلَام عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی وَاَحصٰی کُلَّ شَیئٍ عِلمَہٗ وَاَحَاطَ لِکُلِّ اَمْرُہٗ فَاَحضَرُوا لَدٰلِیْ وَاَمرَاُو لَدٰلِی یَامَلٰئِکَتُہٗ الْجِنِّ وَالْاِنسِ۔ ط

اس عمل کے بعد معمول و مطلوب کے حاضر ہونے پر یوں معلوم ہوتا ہے کہ کسی غیبی طاقت نے زبردست قوت سے مطلوب کو طالب تک پہنچانے میں کمال سرعت سے کام لیا ہے۔ اس عمل کے ایک معمول نے بیان کیا ہے کہ میرے عامل تک پہنچنے سے کچھ دیر قبل عامل سیاہ رنگ کے خوفناک لباس میں میرے سامنے آیا اور برہنہ تلوار سے مجھے اپنے پاس آنے کا حکم دیا۔ اس وقت اس کی آنکھیں خون کبوتر کی طرح سرخ تھیں اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اگر میں اس کے مطلوبہ و مقررہ مقام پر اسی حالت میں اور اسی وقت نہ پہنچا تو وہ مجھے جان سے مار دے گا۔

اس بیان سے معلوم ہو سکتا ہے کہ عمل کی عبارت کے موکلات عامل کی شکل بن کر معمول کے سامنے جاتے ہیں اور اسے اپنے پاس حاضر ہونے پر مجبور کرتے ہیں۔ جو شخص بھی یہ حیرت انگیز عمل کرنا چاہے عمل کے روز روزہ رکھے اور قواعد معینہ جلالی و جمالی شرائط کی پابندی سے عمل کو بجالائے۔ بحکم خدا حیرت انگیز حقیقت کا مشاہدہ عمل میں آئے گا۔

اس عمل کا حیرت انگیز پہلو یہ بھی ہے کہ اس میں کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی ضرورت نہیں بلکہ جہاں اور جب چاہیں اس عمل کو کام میں لاسکتے ہیں۔

....

نوامیس کے عجیب و غریب
شہرۂ آفاق عملیات!

تسخیر قلوب و خیالات کے باب میں نوامیس کے عملیات کا ذکر بطور خاص ملتا ہے۔ نوامیس کے عملیات میں حب و بغض تسخیر روحانیات و موکلات کے علاوہ عجائبات کے ظہور کا تذکرہ بھی پایا جاتا ہے۔ ذیل میں نوامیس کے چند ایک عملیات کا ذکر کیا جاتا ہے جن کو میں نے مختلف عربی و فارسی اور ہندی و یونانی صدیوں پرانی کتابوں کے عمیق مطالعہ کے بعد یکجا کیا جاتا ہے جن سے استفادہ کرنا اہل علم و تجربہ کا اپنا کام ہے۔

مرد کی شہوت بستہ کرنا

اگر کوئی مرد ایسا نابکار ہو کہ وہ ہمیشہ بدکاری پر کمربستہ رہتا ہو۔ رشتہ دار و احباب کے روکنے سے باز نہ آئے تو اسے حرام کاری سے بچانے اور اس بدافعال کو سزا دینے کے لئے اس کی قوت مردانہ کو ختم کردینا انتہائی سزا اور بہترین حل ہے۔ جب ایسے بدکار شخص کی شہوت کو بند کرنے کی ضرورت پڑے تو اس عمل کو تیار کریں۔

عمل کے لئے سرخ رنگ کی زمین کی مٹی سے اس شخص کے خدوخال کی مشابہت پر ایک مرد کی شکل بنائیں اور اس پر ذیل کے طلسمات کو فولادی قلم سے تحریر کریں اور سندورس رصاص، عود و کیس اور لوبان کے ساتھ اس صورت کا بخور کریں۔ پھر اس تمثال کو کفن کے کپڑے میں لپیٹ دیں اور رات کے وقت کسی پرانے قبرستان میں اس پتلے کو دفن کردیں۔ اس کے بعد وہ شخص عورتوں کی

صحبت پر قادر نہ ہو سکے گا۔ آیات طلسمات ملاحظہ ہوں:۔

یا کفتالیوش یامستعملوش یالهالوش یاغلیموش نیها نیاافالو میهاع بوضع ضلاذیع یتدلاطارض طانوس قنفلنملا اندها ینقلس کایا ودیع برهالک و محلا اندیس و ربسمان دیوان و برباں من بستم شهرت تا من نکشانم نکشانید بحرمت اهمیا اشراهیا فلاں بن فلاں العجل العجل العجل الیوم الیوم الیوم۔

....

☆..... چاند یا سورج گرہن کے اوقات میں تانبے، قلعی اور جست کی دھاتوں کو ہموزن ملا کر ایک مربع نما لوح تیار کرے۔ اس لوح پر ذیل کی عبارت منقش کرے اور اس لوح کو عود و لوبان کی دھوپ دے کر پارچہ حیض میں لپیٹ دیں۔ یہ لوح جس عورت کے پاس موجود ہوگی جو شخص بھی برائی کی نیت سے اس عورت کے قریب جائے گا اس کی شہوانی قوت بالکل ختم ہو جائے گی۔ کتاب امالی میں حضرت شیخ بہاؤالدین بربری اس عمل کو مجرب المجرب لکھتے ہیں اور صاحب سرمکتوم شاملین نے بھی اس کی بڑی تعریف کی ہے۔ عبارت یہ ہے:۔

یا کبیکج یا کبیکج یا کبیکج جکبیک جکبیک جکبیک افش حلم افش خلب افش خلم ملح اشف ملح اشف ملح اشف ایها الشهوت اذهب عن الوضع بحق یکاتکنی جو حصمد بندید۔

....

قوت امساک کے لئے

قمر ناقص النور کے اوقات میں جست و مقناطیسی لوہے کی دھاتیں مساوی الوزن لے کر باہم ملا لیں کہ ایک اچھی خاصی لوح بن سکے۔ اس لوح کو سوہن سے خوب صاف کر لیں اور ذیل کے طلسمات کو اس لوح پر کندہ کر دیں۔ اس لوح کو جو شخص بھی بوقت مباشرت اپنی کمر میں باندھ لے تو جب تک یہ لوح بندھی رہے گی۔ تب تک امساک کی قوت باقی رہے گی انتہائی کامیاب و بے خطا نسخہ ہے لوح پر یہ طلسمات کندہ کریں۔

ح ماح ح	ملادمددمد	محم د
ھی ماح ح	ماومد	وھدمح
ساماوطال	ممرو	صح مدمد
ساماروما	رو	اطالح

....

عورت کا خون جاری کر دینا

جس عورت کا حیض جاری کرنا مقصود ہو یا تنگی اور تکلیف سے آتا ہو تو زوال ماہ قمری کے ایام میں منگل یا اتوار کی شب ایک عدد لیموں اور سیہہ جانور کا مضبوط سا کانٹا لیں عمل کے لئے نہری یا ندی کے جاری پانی کے کنارے پر بیٹھ کر ذیل کے عمل کو پڑھنا شروع کر دیں اور اپنی نظر کو آسمان کی طرف جمائے رکھیں۔ جب تارا ٹوٹے تو فوراً کانٹے کو لیموں میں چبھو دیں۔ مطلوبہ عورت کا فوراً خون جاری

ہوجائے گا۔ جب چاہے کانٹے کو لیموں سے نکل دے۔ خون خودبخود بند ہوجائے گا۔ متعدد بار کا آزمودہ و مجرب الجرب عمل ہے۔ عمل کی عبارت یہ ہے:۔

ھا ما جرت یناط ملیموں دعانیط دم یا رب الحجاب المستری و الامر الجلی یا فعشلاد یوساط تلغط بالرجیم قال فما خطبک یسامری قال بصرت بما لم یبصروا بہ فقبضت قبضۃ من اثر الرسول فنبذتھا و کذلک سولت لی نفسی یا فرمونیون خذ علی ھذا النون بما جرت الدم ما خلا فی البطون واکشف لنا ما یمسک بھا لفلان بحق والنجم اذا ھوی ما ضل صاحبکم وما غوی و ینزل منھا بدم بقدر معلوم ساوری بھا کتاب مکنون۝

عمل بالا کی تسخیر کے لئے اس عمل کی عبارت مذکورہ بالا کو چالیس روز تک بلاناغہ دریا کے کنارے پر جاکر رات کو ایک سوایک مرتبہ پڑھا کرے۔ چلہ کے بعد عمل قابو میں آجائے گا۔ حسب ضرورت صرف جائز امور کے لئے اجازت ہے۔

ہلاکت دشمن کا عجیب و غریب عمل

ظالم دشمن کی ہلاکت کے لئے ذیل کا عمل انتہائی موثر اور کامیاب و بے خطا ثابت ہوا ہے اس عمل کو عمل غضب کا نام دیا جاتا ہے۔ عمل کا تعلق عناصر اربعہ

کے موکلات سے ہے جو عامل کے حکم سے دشمن پر عذاب خدا بن کر مسلط ہوجاتے ہیں اور اسے ناقابل بیان و برداشت تکلیف میں مبتلا کرکے موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے:۔

عروج ماہ قمری میں اتوار کے دن غروب آفتاب کے بعد کسی پرسکون خلوت کے مکان میں اپنے سامنے چار مورتیاں زفت یا موم کی تیار کرکے بلند مقام پر کھڑا کرے اور چاروں کے قدموں تلے ایک چراغ خالص گھی یا چنبیلی کے تیل کا روشن کرے اور موکلات کی تسخیر کا ارادہ کرکے ذیل کے عمل کو ایک سو پچیس مرتبہ روزانہ پڑھتے۔ عمل کی کل مدت بیس یوم ہے۔ عمل کے آخری روز چاروں مورتیاں عمل کے شروع میں عامل کی نظروں سے غائب ہوجاتی ہیں اور عمل کے آخر میں چاروں طرف زبردست قسم کا گردوغبار آندھی، آگ اور بارش کا ایک ساتھ طوفان برپا ہوجاتا ہے جس سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ کچھ دیر بعد یہ منظر از خود ہی ختم ہوجاتا ہے۔ اور عامل کے سامنے چار مختلف شکل و صورت کی عورتیں ظاہر ہوجاتی ہیں جو عامل کو اطلاعت و فرمانبرداری کا یقین دلاتی ہیں۔ یہ چاروں عورتیں دراصل عناصر اربعہ کے موکلات ہوتے ہیں۔

عامل عمل تمام کرنے کے بعد ان سے عہد و پیمان کرلے۔ موکلات تمام عمر عامل کا ہر حکم بجالانے کے پابند رہیں گے۔ عمل غضب کی عبارت یہ ہے:۔

عزمت علیکم یا ایھا الموکلون القاھرون الجابرون فی السموت والارضین توا کلو ما اسئلکم یا کسفائیل یا قمخائیل یا سمعائیل و یا اسمسعائیل ان یقضوا حوائجی و تسخروالی یا ایھا الملوک الرؤساء واعیونی مما سمیتہ لکم

وَمَا تَعمَلُونَ مِن سِرِ اللّٰہِ اَن تُنَزِّلُوا عَلیٰ عَدُوِّی بِعَذَابِ الحَرقِ وَالنَّارِ وَالغَرقِ وَ اَقسَمتُ عَلَیکُم بِرَبِّ القَاہِرُ الجَبَّارُ المُتَکَبِّرَ العَظِیمِ رَبُّ الدُّھُورِ وَالزَّمنِ صَاحِبُ العِزِّ الشَّامِخِ وَالجَلَالُ البَاذِخِ خَالِقُ کُلِّ حَیٍّ وَ مَالِکُ کُلِّ مَیِّتٍ شَیشَاخٌ شَلشَلعَطًا جَرٌّ طُرفَقَشٌ ھَشَرَاطُ وَبَطَشٌ غَالِبٌ کُلِّ شَیٍٔ ھَلنَاشُو ھَشٌ شَعُوصٌ اُجِیبُوا یَا مَلَائِکَتِکَ الکِرَامِ وَاَن تُعَاجِلُوا بِھَلَاکَ الاَضدَادِ وَ تُسرِعُوا لِقَھرِکَ الحُسَّادِ وَ تُھَیِّجُوا عَلیٰ عَدُوِّی بِالنَّارِ المُوقِدَۃُ الَّتِی لِلکٰفِرِینَ وَ ھَلَّقتُ لَکُم یَا اَیُّھَا الخُدَّامُونَ تِلکَ الاَسمَآءِ وَبِحَقِّ القَاہِرُ ذَالبَطشِ الشَّدِیدِ اَنتَ الَّذِی لَا یُطَاقُ اِنتَقَامَہٗ وَھُوَ عَلیٰ کُلِّ شَیٍٔ قَدِیرٌ ۝

جب ہلاکت دشمن کا عمل سرانجام دینا چاہیں تو کسی منحوس ساعت میں اتوار یا منگل کے روز غسل کریں اور کسی علیحدہ جگہ پر عمل کے لئے پوست انار، سرخت و سماق، اجوائن دیسی، صندل، دم الاخوین، زبدالبحر گوگل کالخ بخور جلائیں۔ عمل سے قبل اپنا حصار کریں اور اس کے بعد بھوج پتر پر الو یا کلب سیاہ کے تازہ خون سے دشمن کا خانہ اور اس کی تصویر بنائیں۔ تصویر کے قدموں میں دشمن کا نام و پتہ مکمل طور پر تحریر کریں اور اس تصویر کو ایک کوری ہنڈیا میں ڈال دیں۔

اس عمل کے بعد ہلاکت دشمن کے ارادہ سے مغرب کی طرف منہ کر کے آفتاب کے سامنے کھڑے ہو جائیں۔ ہنڈیا کے نیچے تیز آگ جلائیں اور بخور کو

خوب سلگا کر سورج کی طرف بغور دیکھتے ہوئے عمل کی عبارت کو باآواز بلند پڑھنا شروع کر دیں۔ عمل کی ابتداء میں ہی سورج کی شعاعیں ہنڈیا میں اترتی اور جمع ہوتی جاتی ہیں۔

اس کے بعد برتن سے مختلف قسم کی بھیانک اور ہولناک آوازیں آہ و بکا اور شور و غل پیدا ہو جائے گا جس کے ساتھ ہی گرج و چمک اور فضا میں چاروں طرف دھواں اور گرد و غبار اٹھتا نظر آتا ہے۔ اور عامل کے دیکھتے ہی دیکھتے ایک خوفناک آواز کے ساتھ ہنڈیا آسمان کی طرف بلند ہونا شروع ہو جائے گی۔ یہاں تک کہ نظروں سے غائب ہو جائے گی۔ اس وقت عامل اپنے عمل سے غافل نہ ہو بالکل حصار میں ہی براجمان عبارت عمل کا جاپ کرتا رہے کیونکہ یہ خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے جس میں رجعت کا خطرہ ہے۔ ہنڈیا عامل کے حکم کے مطابق لمحہ بھر میں آتشی گولہ بن کر دشمن کو جالے گی۔

اس وقت ہنڈیا سے ایک آواز پیدا ہوگی کہ اے مرد خدا ہوشیار ہو جا! اور دیکھ کہ تیری موت تیرے سامنے کھڑی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہنڈیا کا آتشی گولہ دشمن پر جا گرتا ہے جس سے اس کے تن بدن میں آگ سی لگ جاتی ہے۔ وہ شدت درد سے فریاد کرتا ہے لیکن دوسروں کو ظاہر میں کچھ نظر نہیں آتا۔ یہاں تک کہ وہ ظالم و جابر خوفناک قسم کے اس شدید عذاب میں مبتلا تڑپ تڑپ کر جان دے دیتا ہے۔ خدا کی پناہ! نہایت زبردست عمل ہے۔

....

عظم طحال کا روحانی علاج

عظم طحال یعنی تلی کا بڑھ جانا نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ علاج کے لئے مریض کے سر سے پاؤں تک لمبی انار یا درخت کنیر کی ایک تر و تازہ شاخ لے کر

ذیل کی روحانی عبارت کو ایک سو ایک بار پڑھ کر شاخ پر دم کریں اور یہ کہتے ہوئے کہ:

"میں اس تلی کو کاٹ دیتا ہوں!"

اور فوراً کسی تیز دھار آلہ سے اس شاخ کو تین مختلف مقامات سے کاٹ ڈالیں۔ شاخ کے ساتھ ہی مریض کے پیٹ میں بھی اس کی غیر طبعی طور پر بڑھی ہوئی تلی ازخود کٹ جائے گی اور مریض جلد ہی دوبارہ تندرست ہوجائے گا۔ مجرب ہے عمل کی عبارت درج ذیل ہے:۔

اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰہِ وَ قُدْرَةِ اللّٰہِ وَعَظَمَتِہ اللّٰہِ وَ بُرھَانِ اللّٰہِ وَ سُلطَانِ اللّٰہِ وَ کَنفِ اللّٰہِ وَ جَوَارِ اللّٰہِ وَ اَمَانِ اللّٰہِ وَ حَرزِ اللّٰہ وَ صُنِعِ اللّٰہِ وَ کِبریَاءِ اللّٰہِ وَ نَظرِ اللّٰہ وَ بَھاءِ اللّٰہِ وَ جَلَالِ اللّٰہِ وَ کَمَالِ اللّٰہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ مِن شَرِّ مَا اَجِدُ ؕ

....

دماغی امراض کا حیرت انگیز روحانی علاج

یہ عمل میرے روحانی پیشوا کا عطیہ ہے جس کا طریقہ یوں ہے کہ ذہنی امراض جیسے مالیخولیا' صرع' تشنج' پاگل پن' دیوانگی و جنون کے مریض کے دماغ میں ایک فولادی کیل ٹھونک دیا جاتا ہے جس سے فوری طور پر مرض دور ہوکر مریض تندرست ہوجاتا ہے۔ عمل کے لئے ذیل کے طلسمات کو دیوالی کی رات طلوع آفتاب تک جاپ کرکے سدھ کرے۔

ذُولُوعَامِطُ هُوبِشٌ سِنقَارِیضٌ تُوعَاجِر بَطِنٌ بِن هَوَامِضِ حِفَاءٌ وَمَا یُظهِرُ بِهَا فِی حَنَادِسِ عَنِ الطَّبقَاتِ المُغیِبَتِہ هَمسٌ مَبهَانِیَاطُ غِلَا قیلَآمِیتَاهَامُ نَلرَایزَدلُوا اَجرَ نَاعُطِیشٌ عَیطُوشٍ عِشتَ حَیَاةٌ شَهدَ صَعُودٌ عَادٌ لَمسَاخٌ فَندَا بِیهرَا اُستَمَلَهٌ نُمَا دِیعَ کِمکَعٌ عَمُو عَمَاعَمِیلَا یَاسَرِیعُ یَاوَاسِعُ وَالقَت مَا فِیهَا وَ تَخَلَّت وَاَذِنَت لِرَبِّهَا وَحُقَّت اَهیَا اَشرَاهِیَا ۝

جب کسی ذہنی امراض کے لاعلاج مریض کا علاج کرنا چاہے تو عمل کے طلسمات کو لوہے کے کیل پر ایک سو ایک بار پڑھ کر دم کرے اور خدا کا نام لے کر بلاخوف و خطر کیل کو مریض کے سر کے اگلے حصے میں تالو کے درمیان گاڑ دیں۔ عمل کی برکت سے نہ تو مریض کو درد محسوس ہوگا اور نہ ہی خون نکلے گا۔ اس عمل کے کچھ دیر بعد کیل کو باہر نکال دیں تو مریض کا مرض ختم ہوکر مریض سکون و آرام اور صحت کلی حاصل کرلیتا ہے۔ اس معجز نما روحانی علاج کی مدد سے میں اب تک ہزارہا دماغی امراض کے لاعلاج مریضوں کا کامیاب علاج کرچکا ہوں۔ اس علاج سے مرض ایسے نیست و نابود ہوجاتا ہے کہ جیسے مریض زندگی میں کبھی بھی اس مرض کا مریض ہی نہ تھا۔ نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔

....

سنگ شکن

حسب ذیل آیات چینی کے کسی پاک و صاف (خوشبودار صابن سے دھلے ہوئے) برتن میں احتیاط سے تحریر کریں کہ کوئی حرف مٹ نہ جائے پھر فوراً گرم

پانی میں نمک خوردنی ملا کر اس میں ڈال دو اور تمام حروف کو دھو کر پتھری کے مریض کو پلادیں بحکم خدا پتھری ریت کی طرح خارج ہونی شروع ہوجائے گی۔ صرف تین دن تین بار اس عمل کے بجالانے سے پتھری مکمل طور پر خارج ہوجاتی ہے اور تجربہ شاہد ہے کہ زندگی میں دوبارہ پیدا نہیں ہوتی۔ آیات:۔

اُخرج ایّھا الحجر من بطن حابس و یابس باذن الملک المعبود الی ساعتہ ھذہ و لمیتھا بقدرۃ اللہ الذی ھاوز بینھا اُخرج ھی ھذا الوقت و الحین بالارادۃ من جعلک فی قرار مکین لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ و تلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون ۔ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ۔ ھو اللہ الخالق البارئ المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم ۔

....

خواب بندی کا عمل

حب یا بغض جس مقصد کے لئے بھی خواب بندی کرنا ہو یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ عمل کے لئے ذیل کے طلسمات کو لکھ کر لوہے کے کیل کے گرد لپیٹ دیں اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر سو جائیں مطلوبہ شخص کی نیند بند ہوجائے گی۔

لح ضرع ھک فلاں بن فلاں و کا یوک بحصا ھی یاح نالف لماج برپ بروپ برم عتلب دوام ھرایا جو تقولو سراد قل بمسالوق اتارج معلوج مونلا بھذ ھک بھذ لط باذاع قحاا کسما مونلا امک ضراٗا اماتح تویم الویح الساعتہ السلعتہ للنوم ولااقرار لاحی و لایمیت حتی جرت علیہ ماعلیہ الی حین ماتلوتہ علیہ یاناھید و یاملائکتہ السماء بحق تلک الاسماء یامالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین۔

....

زبان بندی کا عمل

اگر کسی افترا پرداز، مفسد بدباطن و بدگو کی زبان بند کرنا چاہے تو قمر و مریخ کے مابین جب نظر تثلیث ہو یا قمر ناقص النور کے وقت موم کی ایک تصویر اس حاسد و ظالم کے مشابہ بنائے اور اس تصویر کے جوف میں ذیل کی عبارت تحریر کر کے اس کے منہ کو سیاہ رنگ کے ریشمی دھاگے سے مضبوطی کے ساتھ سی دے اور خانہ تاریک میں سنگ گراں کے نیچے دفن کریں اور وہ شخص مثل حیوان صامت کے ہوجائے گا اور اس کی زبان بستہ ہوجائے گی۔ عبارت یہ ہے:۔

ایامہ لا طاما حا ادو سع ایہ الا الراعہ ماۂ ما لا ھھا ازونی اسلوٗث اسلوٗث انزلنا بالحق یا مندیع یا مستطیع یا نور یا سمعونی اھیا اشراھیا ھو الحی القیوم یا باقی العظمتہ ولا حول

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم۔

☆..... چرم آہو کو نقرۂ خالص میں تعویذ بنا کر اپنے بازو راست پر باندھے۔ برائے زبان بندی مجرب است!

☆..... ذیل کے اسمائے روحانیہ کا عامل جملہ وحوش و طیور، چرند، پرند اور حیوانات کو تسخیر کر سکتا ہے۔ اسماء یہ ہیں:۔

اَطْنَخ اَطْنَم اَجلَم نَو یَلعُ طَہنَاہُ اعمَسَ تَبعَسَ یَنسَہاً اَمَسَالاً ہلاً نُمَایاً ایَلعاً تَالِصِ لُوَا ایضُ لَوَا تَجَہَلُوا اَہِب لَوا بَرَیَعنَاً کُتکیاً مَلتُ یَنُو جَبِیاً یَنمَاطً یَنُو لَعِفیًا ذَکاً ذَکاً اَوَر یَنجًا یَتَلا اَعلاً حَوْرالاً ھَیًا قَعبًا نُمَلَقُ تُو مَسلاً ضَرالُوْا اَتِہْمُ عَوْطًا اَھُوَر کُ اَتقَالا اَنعَتَمَا نِیَمِا طُنیَماً تَیمِلاً۔

عمل کی تسخیر کے لئے ترک حیوانات جلالی و جمالی کی پابندی سے شنبہ کو زحل اول ساعت میں یا بارھویں تاریخ ماہ قمری کے اس عمل کو ایک ہزار بار روزانہ پڑھے ایک چلے میں عمل میں کامیاب ہو گا۔ اس عمل کا عامل اگر اس عمل کو ایک سو ایک بار پڑھ کر جس بھی خونخوار درندے کے سامنے جائے وہ محبت و شفقت سے عامل کے قدموں میں لوٹنے لگے اور تمام سباع و وحوش اس کے آگے مسخر ہوں گے۔

اگر عامل جنگل میں کسی ویران جگہ پر سو جائے تو درندے اس کی حفاظت کریں گے اور جس جگہ ان کو طلب کرے گا وہ غول در غول حاضر ہوں گے۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا

بروز اتوار چھچھوندر کا شکار کرے اور اس کی کھال اتارے۔ پھر جہاں دشمن نے پیشاب کیا ہو اس جگہ کی مٹی لے کر اس پر ذیل کے کلمات سات دفعہ پڑھیں اور مٹی کو اس کھال میں ڈال کر اسے کسی وزنی پتھر تلے دبا دیں تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے گا۔

اگر مٹی کو کھال سے نکال دیا جائے تو تکلیف دور ہو کر پھر پیشاب جاری ہو جائے گا۔ کلمات یہ ہیں:۔

جَلًا خَلاً نُمَا دَاسًا قِیدًا سَلَاحُ وَاحِیًا اَذوُنِیْ اھیًا وَثوُبِ نُوْلًا یَفَاحُ لِیَفَاحُ جَرفًا ھَادِیًا مَارِیًا وَاَعِیبُونِیْ لِمَا اُرِیدُ یَا فَارِدَا مَارِدَا یَا طِوتَیا طِوبثَا یَا مِثَا فَخِشَاءُ

نہایت مجرب عمل ہے، لیکن ناجائز طور پر ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں۔ یہ عمل زر کثیر صرف کر کے ایک بنگالی فقیر سے حاصل کیا گیا ہے۔

دشمن کو تکلیف پہنچانے کا عجیب و غریب عمل

ھَلْ ھَلکًا جَاوِزًا الَاقَلخُ یَزْلَا نَجنسِ۔ سَاَنتَمَا نُوْرٌ کِیثًا اَلفَامِیْھًا دِیًا زَعزلًا۔ نُومَلُ ظُمًا مِنْھَا ذَافِرَاھِنًا ھِیْنَم خَلْنَسُ۔ لِمًا اَھرَمَت اَیَا یَتلُوا نُومِیْعُ نَرجَفَا۔ مِیھَعنَا نمُو ضَرلَسُ تُنْبتُ بِھَا اَموَجُ

يَفۡعَلُوۡنَ ۝

ویران قبرستان کا مردار خوار بجو' سہ جانور' جس کے تمام بدن پر نوکدار لمبے لمبے کانٹے ہوتے ہیں' چرخ جانور بندر سیاہ یا جنگلی گدھا۔ ان میں سے جو بھی ہاتھ لگے پکڑ کر اس کی کھال کھینچ لے اور دباغت دے کر خشک کرے۔ پھر جس وقت عطارد مستقیم ایسر ہو یا قمر و عطارد زحل سے ساقط ہوں یا چاند اور سورج گرہن کے اوقات میں اس کھال پر عبارت بالا تحریر کر کے اس کی جوتیاں بنائے۔ اس عمل کے بعد جب دشمن کو تکلیف دینا چاہے تو دشمن کی مورتی بنا کر اپنے سامنے کھڑا کر کے اور عبارت بالا کا جاپ کر کے دشمن کا نام لے کر مورتی کے سر پر جوتیاں مارے اس وقت آپ کا دشمن جہاں اور جس حالت میں بھی ہوگا اس کے سر پر جوتیاں پڑتی ہوں گی اور عامل جب تک یہ عمل جاری رکھے گا تب تک اس کے دشمن کے سر پر جوتیاں برستی رہیں گی۔ عجیب و غریب آزمودہ و مجرب لاثانی عمل ہے۔

باب چہارم

اسمائے طلسمات

علمائے طلسمات کے نزدیک اسمائے طلسمات سے مراد حروف مقطعات ہیں جو قرآن مجید کی سورتوں کے آغاز میں پائے جاتے ہیں۔ اسمائے طلسمات کے باب میں نظربندی کے اعمال میں عامل اپنی روحانی قوت اور مخصوص الفاظ و حروف کی عبارت کے عمل سے مدمقابل شخص پر اپنی مقناطیسی قوت کا القاء کر کے اس کے ذہن میں عامل کے تصورات پر مبنی ایک خاص کیفیت کو طاری کر دیا جاتا ہے اس طرح عامل معمول کے سامنے جو منظر چاہے پیش کر سکتا ہے۔ نظربندی کے جو اعمال علمائے فن کے نزدیک صدیوں سے مجرب و کامیاب شمار ہوتے ہیں ان کی تفصیل ذیل میں درج کی جاتی ہے:۔

خوفناک سانپ پیدا کرنا

اسمائے طلسمات کا پہلا اسم الم ہے جس سے ترتیب کردہ طلسماتی عبارت اسمائے خاتم العیون کے نام سے موسوم ہے۔

جیلان اطرس نے اپنی شہرۂ آفاق کتاب **السِحرُ و البیَانُ** میں تحریر کیا ہے کہ جو شخص حاضرین کے سامنے سانپوں اور خوفناک اژدھوں کا منظر پیش کرنا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے ان اسماء کو تسخیر کرے۔ طریقہ اس عمل کا یوں ہے۔

عامل پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے چالیس یوم تک ترک حیوانات کا پابند رہے اور روزے رکھے اور سورج کے طلوع و غروب کے اوقات میں کسی تنہا و محفوظ مقام پر اپنے سامنے میدان کا تصور کرکے اسماء خاتم العیون کو سات ہزار مرتبہ تلاوت کرلے۔ عمل کی مدت تمام ہونے کے بعد عامل خاتم العیون کو جب چاہے چالیس بار تلاوت کرکے اپنے چاروں طرف سانپوں اور اژدھوں کا منظر پیش کرسکتا ہے۔ اسمائے خاتم العیون کی طلسماتی عبارت درج ذیل ہے:۔

اَلَمّ بِاِسْمِ رَبِّکَ الْقُدْسِ وَ الْکَرِیْم رَبِّ قَعَدُوْخ طَمَاخ الْحَمْدِ طَاخَاتِمُ الْعُیُوْنِ وَالْاَبْصَارِ یَارَبِّ الْحِجَابِ وَالْمَسْتُوْرِ ھَلْ عَیُوْ عَدِیْشٍ طَرقَبَاشٍ اَجِبْ یَا طَمطَانِیلُ بِحَقِّ جَلمَدھُوْشٍ نِیوَاشٍ عَلمَطَاشٍ یَا یَبْرُوْجُ اَجِبْ دَعْوَتِیْ یَا مَالِکُ الْحَیَّاتِ وَالْحَشَرَاتِ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ اِحْتَجَبَ یَا قَادِرُ عَلٰی سَارٍ الْحَکَمِ فِیْ سَمَآءِ الْعُیُوْبِ وَالْاَرْضِیْنِ الْمَحْجُوْبِ یَازَارَ بِیشٍ طِیشٍ بِحَقِّ ھٰذَا الْاَسْمَاءِ عَلَیْکَ یَاطَوشٍ دَولُوشٍ بِعَظَمَتِہٖ ھٰذَاالْعِزَّ بِمَتِیہٖ۔

طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ عامل جب یہ دکھانا چاہے کہ چاروں طرف میدان میں سانپوں اور اژدھوں کی ایک فوج موجود ہے تو اسماء خاتم العیون کو تلاوت کرکے ارباب مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر پکار کر کہے کہ اے حاضرین مجلس دیکھو! سامنے میدان میں اژدھوں اور سانپوں کی ایک بہت بڑی فوج موجود ہے لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ میدان میں چاروں طرف سانپوں اور اژدھوں کا ایک عظیم لشکر ہے جو حاضرین پر حملہ آور ہونا چاہتا ہے حالانکہ میدان بالکل صاف ہوگا اور سب لوگ اس بات سے حیران اور خوفزدہ ہوں گے۔

علمائے طلسمات کے نزدیک ساحران فرعون کا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ میں سانپوں کا منظر پیدا کردینا دراصل اسمائے طلسمات ہی کا کرشمہ تھا۔

....

نظروں سے اوجھل ہونا

اسمائے طلسمات کا دوسرا اسم **کھیعص** ہے۔ اس اسم کا تعلق نظربندی کے ان عملیات سے ہوتا ہے جن میں عامل حاضرین کے سامنے ان کی نظروں سے غائب ہوجانے، خیالات پر تصرف کرکے آسمان پر چلے جانا، آگ کے دریا میں کودنے کے عجائبات پیش کرسکتا ہے۔ نظربندی کے ان اعمال کی تفصیل ملاحظہ ہو۔ نظروں سے اوجھل ہونے کے لئے سب سے پہلے عامل کا طہارت قلب کا پابند ہونا ضروری ہے پختہ عزم کے ساتھ عمل کی نیت سے ترک حیوانات کرکے عروج ماہ میں اتوار کے دن نصف شب گزرنے کے بعد آبادی سے دور جنگل میں کسی تنہا و محفوظ مقام پر حصار باندھ کر ذیل کے اسمائے طلسمات کو طلوع آفتاب تک تلاوت کرے عمل کی کل مدت سات یوم ہے۔

جب حاضرین کے سامنے ان کی نظروں سے غائب ہوجانے کا منظر پیش کرنا چاہے تو حصار باندھے اور عمل کی طلسماتی عبارت کو تلاوت کرے۔ عمل کی برکت سے آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔ عمل اسمائے طلسمات یہ ہے:۔

کٓھٰیٰعٓصٓ اَیُّھَا الْمَلِکُ الْکَرِیْمِ وَالزَّھَادِ یَا مُرْسِلُ الرَّحْمَتِہٖ وَمُعْطِیُ الْمَنَاھِجُ لِلْعِبَادِ الْاِنْسِ وَ الْجَانِ عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ یَا بَطقَیَاشُ عَدِیشٍ عَالُ مُتَعَالُ اَجِبْ یَا شَمِیدَاشٍ بِالْاِسْمِ الَّذِیْ

جَلَّتَ بِهَا الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا اَذْمَا نُوْشِ هَادِيشٍ بِحَقِّ هٰذَا الْاَسْمَآءِ
عَلَيْكَ يَارَبَّ الْمَلَائِكَتِهِ وَالرُّوْحِ بَمَنُوْا لَهٗ اٰيَتُهَا السَّيِّدُ الرَّحِيْمُ
كُلَّمَا سَئَلْنِي وَمَا طَلَبَنِي بِالْحَرَكَتِهِ الرَّمَدِ وَالنُّجُوْمِ وَاَغِثْنِي يَا
رَبِّ السَّمَآءِ وَالْبُرُوْجِ وَاَعِنِّي بِمَلَائِكَتِكَ وَ الصَّفَائِكَ يَا
هَجْلِهِشٍ بِعَظْمَتِهِ هٰذَا الْعَزِيْمَتِهِ وَبِحَقِّ حَقِّكَ الْعُظَامِ۔

....

☆..... نظر مردم سے غائب ہوجانے کا ایک مجرب المجرب عمل ملاحظہ ہو جس کی ترکیب یہ ہے کہ سگ سیاہ کو سات شبانہ روز تک خوب بھوکا پیاسا رکھا جائے اور اس کے بعد جس قدر ممکن ہوسکے اس کو کنجد سیاہ کھلائے اور روغن کنجد بجائے پانی کے پلائے۔ ایک چلہ کامل تک عامل اسے کنجد سیاہ اور روغن کنجد پلاتا رہے اس دوران اس کتے کا غائط (براز) جمع کرتا جائے اور اس کے براز سے جس قدر کنجد سیاہ حاصل ہوں' نکال کر ان کا روغن تیار کرے اس روغن کا انسانی کھوپڑی میں کاجل اتارے جو اس کاجل کو آنکھ میں لگائے تو خلائق عالم کی نظروں سے اوجھل ہوجائے گا۔

....

ہڑتال اور منسل دونوں ہم وزن لے کر باریک پیسے اور مسکہ گائے کے ہمراہ اس سفوف کی سات عدد قرص تیار کرے اور ایک ہفتہ تک مور کو کھلائے۔ اس کے بعد مور کی بیٹ لے کر دونوں ہاتھوں پر اس کا طلاء کرے اور جو چیز بھی اپنے ہاتھ میں لے گا وہ چیز دوسروں کو نظر نہ آئے گی۔ یہ عمل میرا ہزارہا بار کا آزمودہ ہے۔

....

سفید رنگ بڑھیا پہاڑی بکری کا بھیجا اور دونوں آنکھیں سایہ میں خشک کرکے السی کے کپڑے میں لپیٹ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے کسی کو نظر نہ آسکے گا۔

....

اکابر علمائے طلسمات کے مطابق ان اعمال کی بجاآوری سے قبل حفاظت خود اختیاری کے لئے متذکرۃ الصدر اسمائے طلسمات کو تحریر کرکے اپنے بازو سے باندھ لیں تاکہ بلاؤں سے امن میں رہیں۔

....

انسان کو غیر صورت میں بدل دینا

اسمائے طلسمات کا تیسرا اسم **حمعسق** ہے جس کا تعلق انسان و حیوان کے نوع کو ایک دوسرے کی صورت میں تبدیل کردینے کے اعمال سے ہے۔ اس اسم کی طلسمات یوں ہے:۔

حَمَعَسَقَ يَاقَادِرُ يَامُقْتَدِرُ يَاقَدِيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ۔
رَبِّ قَنَرَ وَقَضَايَاءُ فَفَهِقُوْا اَقُوْلُ الْقَدْبَارِ هِعُ فَالشَّقُّ فَيقُوْشُ بِحَقِّ
اللّٰهِ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ۔ قَلَانِقَشُ قَرْقَعِيْلًا
قَيْلُ قَيُوْلُ يَقُوْلُ قَوْلًا مَجِيْدًا كُوْنُوْا قِرَدَةً خَاسِئِيْنَ۔ وَيُتَبَدَّلُ بِهَا
قَوْمَ الْفَاسِقِيْنَ عَنِ الْقَوْمِ فَيَاقَوْمِ فَيَقَاتُ فَقَارِقُ فَيَاقَرُوْا قَطَارَاقُ
قَشْرِ يَاقَوِيُّ۔

انسان کو بندر کی صورت میں بدلنے کے عمل کی کیفیت اس طرح پر ہے کہ بندر کو پکڑ کر پہلے تین روز تک بھوکا پیاسا لوہے کے مضبوط پنجرے میں بند کر دے اور جب تین روز کے بعد بھوک اس پر غلبہ کرے اور بہت مضطرب اور نڈھال ہو جائے تب انسان یا بندر کا گوشت اس کو کھلائے اور فصد کا جو انسان یا بندر جس کا ہو جس قدر پی سکے پلائے۔ پہلے روز تو یہ بندر بہت فریاد کرے گا' لیکن اس کی طرف کچھ التفات نہ کرے یہاں تک کہ سات روز اسی طرح گزریں۔ آٹھویں روز اس بندر کو اس کے ہاتھ پیر باندھ کر تانبے کے برتن یا دیگ میں ڈال کر پانی بھر دیں اور برتن کو چولہے پر چڑھا دیں اور نیچے خوب تیز آگ جلا دے۔ یہاں تک کہ بندر گل سڑ کر مہرا ہو جائے۔ پھر اس برتن کو اتار کر ٹھنڈا کرے اور برتن میں موجود سب ہڈیوں کو پانی ڈال کر دھوئے اور بہت احتیاط سے رکھے۔ پھر الگ بیٹھ کر آئینہ سامنے رکھ لیں اور ایک ایک ہڈی ہاتھ میں لے کر آئینہ میں دیکھیں۔ یکے بعد دیگرے ہر ایک ہڈی کے ساتھ یہی صورت بندر جیسی دکھائی دے گی۔ یہی اصل میں مطلوبہ ہڈی ہے اسے محفوظ کر لیں اور باقیوں کو پھینک دیں۔ لیکن ایسا کرتے وقت متذکرہ بالا اسمائے طلسمات ساتھ ساتھ تلاوت کرتے جائیں۔ اس کے بعد پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو حاضرین مجلس کے سامنے کسی ایک شخص کے ہاتھ میں وہ ہڈی دے کر اسمائے مذکورہ کو تلاوت کرے اور کہے۔ اے ابن آدم صورت بندر میں تبدیل ہو جا۔ بقدرت الٰہی وہ انسان لوگوں کو بندر معلوم ہو گا۔

....

☆..... تخم کتان کو سات روز بندر کے خون فصد میں تر کر کے اسی بندر کی کھوپڑی میں مٹی بھریں اور اس میں تخم کتان بو کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں کسی قسم

کی آمد و رفت نہ ہو۔ تخم کتان کے اگنے' پرورش پانے اور درخت بننے تک اس کی حفاظت کریں۔ جب درخت بن جائے تو اس کی چھال اتار کر اس کی ایک مضبوط رسی بنائیں۔ اس رسی کا پھندا جس شخص کی گردن میں ڈالیں گے وہ بندر کی صورت میں دکھائی دے گا اور جب اتار لیں گے تو انسان ہو گا۔ اس عمل کا میں نے ایک بنگالی فقیر سے مشاہدہ کیا ہے۔

....

علامہ بطلبکی علیہ الرحمتہ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ چاند گرہن کے وقت بندر کو ذبح کر کے اس کا بھیجا اور پتہ نکال کر محفوظ رکھے۔ بھیجا کو سایہ میں خشک کر کے جس شخص کو اس میں سے ذرہ بھر بھی کھلا دے اس پر ایسا اثر ہو کہ تمام لوگ اس کی نظر میں بندر کی صورت میں تبدیل ہوتے دکھائی دیں گے۔ اس طرح بندر کے پتے کی خاصیت یہ بیان کی جاتی ہے کہ اسے سرمہ کے ہمراہ پیس کر اس سرمہ کو جو شخص اپنی آنکھ میں لگائے تو مخلوق کو بندر کی صورت میں ملاحظہ کرے آزمودہ ہے۔

....

بیاضِ مخفی کے

عجائبات و مجربات کا خزینہ

پانی و آگ کے ہر دو مندرجہ طلسماتی اعمال میرے ذاتی طور پر آزمائے ہوئے مجرب المجرب ہیں۔ بنابریں ضروری سمجھتا ہوں کہ ان اعمال کے سلسلہ کی تفصیل بھی بیان کر دی جائے۔ جو کچھ اس طرح پر ہے کہ جو عامل اس عمل کو آزمانا چاہے تو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ عملیاتی قواعد و ضوابط کا خود کو پابند بنائے۔ جلالی و جمالی شرائط کو اختیار کرے اور عمل کے لئے کسی خلوت کے مکان میں مکمل گوشہ نشینی اختیار کرے۔ اپنی زبان اور اپنے ہاتھوں سے کسی کو کوئی شریا نقصان نہ پہنچائے ہر دو اعمال کی مدت تسخیر چالیس یوم ہے چالیس یوم تک میل و ملاپ پر بھی پابند رکھے۔ بہتر ہو گا کہ عمل کے مکان میں ہی خود کو کامل چلہ تک نظر بند کر لے۔ عمل کو زائد النور کے دنوں میں اتوار یا جمعرات کے دن سے شروع کرے۔ عمل کا جاپ کرنے سے قبل اپنا حصار باندھے۔ پانی یا آگ جس بھی عمل کے حاضرات کی تسخیر مطلوب ہو مطلوبہ عمل کی عبارت کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر روزانہ گیارہ سو مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھ لیا کرے۔ ایک چلہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ عمل کی تسخیر کے بعد حسب ضرورت و حالات ترکیب کے مطابق عمل بجالائے بحکم خدا حیرت انگیز عجائبات و غرائبات کا مشاہدہ

کرے گا۔ پانی و آگ کے متعلقہ عمل کے حاضرات ایسے اجسام لطیفہ ہیں کہ جن کی تسخیر کا عامل جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ یہ عمل جیسا کہ عرض کر چکا ہوں میرا ذاتی طور پر آزمودہ ہے۔ اس مستند ترین عمل کے حاضرات کی مدد سے میں نے ایسے ایسے عجائبات کا نظارہ کیا ہے کہ جن کے بیان سے زبان و قلم عاجز ہے۔ اور ایسے ایسے فوائد حاصل کئے ہیں کہ جن کا شمار ممکنات سے نہیں ہے۔ میرے نزدیک تو ہمزاد و موکلات کے اعمال بھی ان اعمال کا ہم پلہ نہیں ہیں۔ مختصر یہ کہ عمل و تجربہ سے ہی حقائق واضح ہوتے ہیں۔

پانی کے حاضرات

حاضرات کی تسخیر کے اس عمل میں ہر شخص بلا تمیز عمر جب اور جہاں چاہے حاضرات کا مشاہدہ کر کے اپنے حل طلب معاملات میں امداد بھی لے سکتا ہے۔ اس عمل کے لئے کسی قسم کے چلہ یا وظیفہ کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ اس عمل کا دارومدار فارۃ اللیل پر ہے جسے عرف عام میں بل باوری، چربل یا چکوور کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ یہ ایک عام پرندہ ہے جو آباد اور غیر آباد ہر جگہ پایا جاتا ہے۔ عمل کے لئے فارۃ اللیل کو لے کر اسے ذبح کریں اور اس طرح کا جو خون حاصل ہو اسے کسی صاف برتن میں پانی کے ساتھ ملا کر ڈال دیں اور اپنے سامنے نشست میں رکھ کر ذیل کے کلمات تلاوت کرتے ہوئے برتن کے پانی میں نظر جما دیں۔ کلمات یہ ہیں:۔

جَرجِیًّا مَرجِیًّا جَرسِیًّا مَرسِیًّا بَربَر یَا خُدَّامَ الْعَبُورِ وَ یَا مَالِکَ الغَشُورِ عَیَّال هَیًّا هَبًّا بَرّکَکَ مَا هُوَ مَاخَا اَحُوْلًا سُومُو مَلَامُ تَامًّا فِیْ کُلِّ لَمعَتِہٖ وَنَفسٍ بِمَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ یَا طَلًّا طُورًا

سَوَاهَاؕ

برتن میں پانی پر نظر جماتے ہی پہلے تو ایک وسیع و عریض میدان سا نظر آنے لگتا ہے اور اس کے فوراً بعد میدان میں مختلف لوگ میدان صاف کرتے اور فرش بچھاتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ کچھ دیر بعد فرش پر ایک خوبصورت تخت آراستہ کر دیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی ایک بزرگ صورت سفید ریش انسان حاضر ہوتا ہے جب یہ منظر نظر آئے تو عامل نہایت ادب و احترام سے تخت نشیں بزرگ کو سلام کرے اور مطلب ہو دریافت کرے۔

آگ کے حاضرات

جس دن مطلع صاف ہو سدرہ یعنی بیری کے درخت کی نو شاخیں تراشے اور غروب آفتاب کے بعد ان لکڑیوں کو ایک دوسرے پر ایک دائرہ کی صورت میں بچھا دے اور آگ روشن کرے جب دھواں بلند ہونے لگے تو ذیل کے اسمائے طلسمات کا جاپ شروع کر دے اور جب دھواں ختم ہو کر آگ کا الاؤ جل اٹھے تو عمل ترک کر کے روشن الاؤ کے درمیان نظر کرے لحہ بھر میں آگ کے شعلے ایک دائرہ نما ہالہ کی صورت میں تبدیل ہو جائیں گے جن کے درمیان ایک آتشی ستون نصب ہوتا ہے۔ اس ستون سے ایک کریہہ صورت عظیم الجثہ سیاہ فام حبشی جو ہاتھ میں ایک برہنہ تلوار بلند کئے سر پر آتشی عمامہ اور پاؤں میں آتش و آہن کی جوتیاں پہنے غضب ناک حالت میں حاضر ہوتا ہے اور عامل سے اس کا مطلب دریافت کرتا ہے۔ عامل دل قوی رکھے اور جو مقصد ہو بلا خوف و خطر بیان کرے اور جو چیز اس سے معلوم کرنا چاہئے پوچھے۔ حاضرات فوراً ہر حکم بجا لائیں گے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:۔

مَا مِن مَا بِهَا جُوْ هِلًا يُوفِكًا اَغكًا تَاِنسُ يَانِسُ اِنَّ خُلِقَتِ الْعَجَانُ مِنَ النَّارِ اَيَا يُو يُو اِنَّ بَطَشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ مَالِيْفُ يُوْ كَ اَلُوْ كَ يَا مَلُوْكَ النَّارِ وَالشَّتَّتِهِ مَهْلًا كَهْلًا بِا الحَمِيمِ وَالبِحِيْم وَهَلَّفتُ عَلَيْكُمْ بِا الشَّيطَانِ الرَّجِيْمِ وَكُلَّمَا يَا قَومَ الجِنِّ وَ الشَّيَاطِيْنَ ؕ

....

چور شناخت کرنا

چور معلوم کرنے کا یہ عمل نہایت عجیب و غریب ہے جس کی ترکیب اس طرح ہے کہ مٹی کی ایک کوری بدھنی لے کر دو آدمی ایک دوسرے کے بالمقابل بیٹھ جائیں اور بدھنی کو خدا کا نام لے کر اپنے اپنے سامنے سے پکڑ لیں اور جن لوگوں پر چوری کا شبہ ہو' ان سب کے نام علیحدہ علیحدہ کاغذ پر تحریر کریں۔ پھر ایک ایک پرچی کو بدھنی میں باری باری ڈالتے جائیں اور ایسا کرتے وقت ذیل کی عبارت کو مسلسل پڑھتے جائیں۔ اگر ان لوگوں میں سے کوئی شخص چور ہو گا تو جب اس کے نام کی پرچی ڈالی جائے گی تو بدھنی اپنے اپنے گرد چکی کی طرح تیزی کے ساتھ گھومنے لگے گی۔ بارہا کا آزمودہ و مجرب عمل ہے۔ عبارت عمل درج ذیل ہے:۔

عَبْدًا اَوْ تَادًا مَدَاكَ اَيُّهَا السَّارِقُ مَا اَغْنَى عَنْكَ مَالُكَ وَمَا كَسَبَ مَلِيْكَ لَنَا دَهجٌ مَلَائِكَتَهُ الْعَذَابِ وَالنَّارِ مَوبِلَا دَوَبِنًا قُوقًا هَذَا مَدَا مَد كَيَدٌ تَمُوزًا دُوْنَ سَارِقٌ اِحرَاقًا صَرطِمِنَ اِنَّ مِنَ

الْمُجْرِمِيْنَ لَمُنْتَقِمُوْنَ یَادَبِنُوْ اُبَعَلْذَا بِہٖ کَکَ سَکِمِثًا دُوْدَشَاہٗ

....

حب کا بے نظیر عمل

یہ عمل اس وقت بجالائے جب آفتاب برج حمل یا اسد یا قوس میں ہو اور قمر برج آتشی میں ہو۔ ساعت آفتاب میں مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑے پر اگر دستیاب ہوسکے تو ورنہ سفید کاغذ پر موم سے ایک تصویر جو محبوب کی شکل و صورت کے مشابہ ہو بنائے۔ عمل کے لئے کسی خلوت کے مکان میں عمل کے وقت خوشبویات و بخور جلائے اور تانبے کے چراغ میں گائے کا گھی یا روغن چنبلی ڈال کر چراغ روشن کرے۔ اس عمل سے پہلے محبوب کے سر کے بال جس طرح اور جس قدر ممکن ہوسکے لائے اب جس کاغذ یا کپڑے پر محبوب کی تصویر بنائی ہو اس میں بال سر محبوب لپیٹ کر اس کا فتیلہ بناکر تیار رکھے۔ عمل کے وقت چراغ کو اپنے سامنے نشست پر اپنے سے بلند کرکے رکھے اور تسخیر محبوب کے ارادہ سے اپنے محبوب کا تصور کرکے ذیل کے عمل کو ایک سو ایک بار پڑھیں اور اس کے بعد فتیلہ کو اٹھاکر چراغ کی لو پر جلائے۔ جب فتیلہ کا ایک حصہ جل جائے تو دوبارہ عمل کو شروع کرکے دوسری بار عبارت عمل کو دو سو دو مرتبہ ادا کرے اور پہلے کی طرح فتیلہ کا کچھ حصہ چراغ پر جلائے۔ اور ایک بار پھر نشست پر بیٹھ کر عمل کو تین سو تین بار تلاوت کریں اور مقررہ تعداد کے بعد حسب سابق فتیلہ کو چراغ کی لو پر جلائے۔ یہاں تک کہ تمام کا تمام فتیلہ جل کر خاک بن جائے۔ عمل تمام ہوا۔

عمل کے بعد عامل عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عمل کی قوت سے محبوب

کے دل میں عامل کی محبت والفت کی ایک نہ بجھنے والی آگ جل اٹھے گی اور اگر وہ قلعہ آہن میں بھی مقید کیوں نہ ہو جس طرح بھی اور جیسے بھی اس کے لئے ممکن ہوسکے گا اپنے طالب کے قدموں میں آگرے گا۔ یہ عمل میں نے بارہا آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔ عبارت عمل درج ذیل ہے:۔

عَزَّمتُ عَلَیکُم یَا قَومَ الجِنّ اَن تُہِیجُوا عَلیٰ الشَّیَاطِینِ وَ عَزَّمتُ عَلَیکُم یَا قَومَ الشَّیَاطِینَ اَن تُہِیجُوا عَلَی الجِنّ وَ ہَیَّجتِ الجِنُّ وَالشَّیَاطِینُ عَلَی الاِنسَانِ وَ ہَیَّجتِ الاِبلِیسُ عَلیٰ اَولَادِہٖ وَ عَزَّمتُ عَلَیکُم یَا جَمِیعَ قَومَ الجِنّ وَ الشَّیَاطِینَ اَن تُہِیجُوا عَلیٰ فُلَان بِن فُلَانٌ بِمَحَبَّتِہٖ وَ مُوَدَّتِہٖ لِفُلَانَ بِن فُلَان بِحَقِّ سُلَیمَان ابنِ عَلَیہِمَا السَّلَامِ اَن تُجَلِبُوا وَ تُحَرِقُوا قَلبُہَا وَ جَمِیعَ جَوَارِحِ البَدَنِ وَالجَسَدِ وَ مَنَعَتِ الطَّعَامِ وَ قَلَعَتِ النَّومِ حَتّٰی یَاتِیْ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیلًا بِحَقِّ حَقِّکَ العَلَّامِ وَ بِحُرمَتِ اَسمَائِکُم یَا قَومَ الغَادِرُونَ فِی ہٰذِہِ السَّاعَتِہِ اَلوَحَا العَجَلْ ۝

....

تسخیر محبوب

ایک عدد سپاری لے کر اسے تین برابر برابر ٹکڑوں میں کاٹ لیں اور اتوار یا سوموار کے روز پانی کے ہمراہ سالم ہی تینوں ٹکڑے نگل جائیں۔ اگلے روز اپنے براز سے باحتیاط نکال کر پانی سے دھوکر صاف کرے اور ذیل کی عبارت کا ایک سو ایک بار جاپ کرکے سپاری پر دم کرے اور حفاظت سے کھرل کرکے اپنے

پاس رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس میں سے چٹکی بھر جس بھی آدمی کو کھانے میں آمیز کر کے کھلا دیں گے یا کسی سیال چیز مثلاً دودھ' شراب' پانی اور شربت کے ہمراہ پلادیں گے یا پان میں رکھ کر کھلا دیں گے تو اس قدر موثر ہے کہ حلق سے نیچے اترتے ہی خورندہ و مطیع و فرمانبردار ہو جائے گا۔ عبارت یوں ہے:۔

خُرُود مَزُودِ زَمداَ امزا اَجر لنَطمَا اَمَدِہمُ حِمک نَدطَمطزُ اَجَارَلِہِمَّالِہمَّا اَمَاوِرَ لَّاَاَھیَّاَاشر اَھہَّاَ اَجَا وُثُ لُون لُون ہ

....

کاروبار تباہ کرنا

سنیچر کو زحل یا مریخ کی ساعت میں سیسے کی تختی پر ذیل کے اسمائے طلسمات کندہ کر کے جس مخالف کی دکان یا کارخانہ میں دبا دو اس کا سارا کاروبار تہ و بالا ہو جائے گا۔ یاد رہے کہ یہ کام صرف کسی بددیانت و خیانت کرنے والے ستم پیشہ اور سنگدل کے لئے جو اس کا سزاوار ہو کرنا چاہئے اور کسی شریف النفس کے ساتھ صرف حسد و کینہ کی رو سے ایسا سلوک کرنا قطعاً مناسب نہیں۔ اسمائے طلسمات یوں ہیں:۔

ھمسہال ھمصم بنا یال شینال فائیال ھر ھمرھا حم محاص سیح حجشال مجال چشالیال ملسطال یا سلسحا سلطال اھہمہال۔

....

قیام فتنہ و فساد

زحل یا مریخ کی ساعت میں شنبہ یا سہ شنبہ کو دوپہر کے وقت جن دشمنوں کے درمیان فتنہ و فساد برپا کرنا ہو ان کے نام لے کر سہ جانور کے کانٹے پر درج ذیل کلمات ایک سو چونتیس بار پڑھ کر پھونکے اور دشمن کے مکان میں دفن کر دے تو اس گھر میں اس قدر فساد پیدا ہو گا کہ گھر کے لوگ ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔ بالکل کوئی بھی ایک دوسرے پر ہرگز اعتماد نہیں کرے گا۔ جہاں تک ہو گا ایک دوسرے کو کاٹنے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے حتیٰ کہ وہ گھر بالکل تباہ ہو کر رہ جائے گا۔ کلمات یہ ہیں:۔

مَجَا مَج نُعَالِجُ ہُو ہَزَجُ کَاکِجُ کَطَاطَاَا لَامِنْ نَشرِ السُّوءِ وَالفِتنَتہِ کَدکَہُ وَقَد فَغفَھَا الِرَاقَّ یَاعَمَاھِوُ الشَّرَوَ الفَسَادِ عَسَمًّا نَھَشُ بَراقِہِک مِن کُلِّ شئٍ ہُو ذِیھِم مِن کُلِّ نَفسٍ وَ عَینٍ حَاسِدٍ قَاتَلَھُمُ اللّٰہُ اَنیّ ہُو لَکُونَ ہ

....

مریض کے آسیب کو قید کرنا

یہ زبردست نادرونایاب عمل مجھے میرے روحانی پیشوا سے ملا ہے۔ عمل کے لئے شرائط عمل کے مطابق ترک حیوانات جلالی و جمالی کی پابندی سے عمل کو ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ کی مقررہ و معینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ چلہ کے بعد عامل ہو جائے گا۔ عمل درج ذیل ہے:۔

اَلَامَاَالَا تَسنِمیَ کَنَامَا کَنَاقُل فَمَا اِلہلَک مَدعُوراً وَھدٰیَ مِنَ

اللّٰہِ تَعَالٰی ھَادِیًا یَاقَوْمَ البُوْرَ اَلَا تَنسُوا عُھد کُمْ مِنَ اللّٰہِ عَلَیکُمْ یَاقَوْمَ الجِنِّ وَ الشَّیَاطِین یَامَعصَھَا یَا اِلمَاسَا یَاسَطِر ابَحَقِّ سُلَیمَان ابنِ دَاؤُدَ عَلَیھُمَا السَّلَام کَفُوْنًا کَفُوْنًا کَفُوْنًاہ

ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ جب کسی آسیب زدہ مریض کے آسیب کو قید کرنا چاہے تو آسیب کو قابو کرنے کے ارادہ سے مریض کو اپنے سامنے بٹھائے اور سب سے پہلے خوشبویات و بخورات کو جلائے اور اپنا اور مریض کا حصار کر کے عمل کا آغاز کرے۔ اس طرح پر ایک صاف و شفاف بوتل لے کر اپنے سامنے رکھے اور کنیر سفید کی شاخ پر عبارت عمل کو پڑھ کر دم کرے اور ساتھ ساتھ لکڑی کو مریض کے سر سے پاؤں تک اتارتا ہوا بلند آواز کے ساتھ پکارتے ہوئے کہ اے آسیب و روح بد مریض کا جسم چھوڑ کر اس بوتل میں داخل ہو جا بوتل میں لکڑی ڈالتا جائے۔ عمل کو دہراتے ہوئے بوتل پر نظر رکھے اور جب دیکھے کہ بوتل میں دھواں سا بھر گیا ہے تو فوراً بوتل کا منہ مضبوطی کے ساتھ بند کر دے اور بوتل کو اٹھا کر دیکھے تو بوتل اس قدر وزنی ہو چکی ہوگی کہ سوائے عامل کے کوئی دوسرا شخص خواہ کس قدر طاقتور اور توانا کیوں نہ ہو ہرگز ہرگز نہ اٹھا سکے گا۔ اس عمل کے بعد عمل کی صداقت کے اظہار کے لئے عامل بوتل کا منہ کھول دے اور عمل کو تلاوت کرتا ہوا پکار کر کہے کہ اے روح تو جو اور جیسے بھی ہے بوتل سے نکل اور مریض پر دوبارہ مسلط ہو جا۔ عامل کے ایسا حکم کرنے کے ساتھ ہی بوتل ایک زبردست اور خوفناک دھماکہ کے ساتھ پھٹ پڑے گی اور بوتل سے ایک سیاہ رنگ کا دبیز سا دھواں اٹھ کر مریض کو چادر کی طرح لپٹ جائے گا اور اس کے کچھ دیر بعد جب منظر ختم ہو جائے گا تو مریض جو اس سے پہلے تندرست ہو چکا تھا پہلے کی طرح آسیبی حرکات و سکنات کرنے لگ

جائے گا۔ عمل کی اس قوت کے مظاہرہ کے بعد عامل دوبارہ عمل سے آسیب کو مریض پر سے اتار کر بوتل میں بند کر دے اور آبادی سے دور کسی سنسان مقام پر گہرا گڑھا کھود کر بوتل کو دفن کر دے کہ تادم زیست نہ اکھڑے۔ اس عمل کی برکت سے وہ مریض تمام زندگی ہر قسم کے آسیب و سایہ اور ارواح خبیثہ کے شر سے ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو جائے گا۔ یہ عمل اپنی قسم کا سب سے بڑھ کر عجیب و غریب اور لاجواب عمل ہے

....

تسخیر ابلیس کا شہرۂ آفاق عمل

عَزَمتُ عَلَیکَ اَیَا مَالِکُ ذِی القُوَّۃِ المَتِینِ وَاَیَا شَیخُ الجِنِّ وَالشَّیَاطِینِ وَ اَنتَ القَادِرُ عَلَی الخَلقِ الاَجمَعِینِ فِی القُلُوبِ وَالاَجسَادِ اَیَا صَاحِبُ الکَدُورَاتِ الظُّلمَانِیَّۃِ وَ الرَّعُونَاتِ النَّفسَانِیَّۃِ وَاَیَا حَافِظَ عَلیٰ اَکمَلِ الحَالَاتِ فِی التَّحلِیلِ وَالتَّرکِیبِ وَالحَرکَاتِ وَالسَّکنَاتِ اَیَا عَالِمُ القُلُوبِ مِنَ الرَّوعَاتِ وَ المَخَالَاتِ الَّتِی یُوَسوِسُ فِی صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الجِنَّۃِ وَالنَّاسِ عَزَمتُ عَلَیکَ اَیَا حَیُّ اِلیٰ یَومِ المَعلُومِ اِنَّ یَاتُونَنَا بِقَضَاءِ حَاجَاتِنَا وَاَنتَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ وَعَلَیکَ لَعنَتُہ اللّٰہِ اِلیٰ یَومِ الدِّینِ ۝

تسخیر ابلیس کے اس عمل کو زوال ماہ قمری میں یک شنبہ کو نصف شب کے وقت شروع کر کے تیرہ دن تک لگاتار پڑھتے رہو۔ دوران عمل میں ابلیس کا تصور

کئے رکھو تیرہ روز کے اندر ہی ابلیس مسخر ہو کر فرمانبردار ہو گا۔

ترکیب اس عمل کی یوں ہے کہ عامل نصف شب کے وقت کسی تنہا مکان میں تسخیر ابلیس کی نیت کر کے مندرجہ بالا عمل کو چار سو بارہ دفعہ ایک ہی نشست میں بیٹھ کر پڑھے۔ عمل کے وقت اپنے سامنے روغن تلخ کا چراغ جلائے اور عمل کے بعد روشنی بجھادے اور کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کر کے ابلیس کی حاضری کا تصور کرے۔ عمل کے آخری روز ابلیس بلاتاخیر و توقف تمہارے پاس جائے گا۔ واضح ہو کہ تسخیر ابلیس کے عمل کو کسی بھی ناجائز کام کے لئے ہرگز نہ کیا جائے ورنہ عامل کی عاقبت خراب ہوجانے کے علاوہ دنیا میں بھی ضرور گزند پہنچے گا۔ ہاں سفلیات کے ایسے عامل حضرات جن کا دین اسلام سے کوئی تعلق واسطہ نہ ہو۔ تسخیر ابلیس کے اس عمل سے جائز و ناجائز ہر قسم کا کام لے سکتے ہیں۔

....

رجال الغیب سے ملاقات

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا رِجَالُ الْغَیْبِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَبْدَالُ وَ یَا اَوْتَادُ وَ یَا غَوْثُ وَ یَا قُطْبُ وَ یَا اَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَتِہٖ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَانْظُرُوْانِیْ بِنَظَرِ رَحْمَتِہٖ یَا رُقَبَاءُ وَ یَا نُقَبَاءُ وَیَا نُجَبَاءُ بِھٰذِہِ الشَّکْلِ الْاَعْظَمِ اَقْسَمْتُ وَیَا عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ۔

رجال الغیب سے ملاقات کے لئے عامل کو چاہئے کہ عمل سے ایک ہفتہ قبل ترک حیوانات جلالی و جمالی کی پابندی سے روزے رکھے اور عروج ماہ میں جب قمر زائد النور کی حالت میں ہو تو کسی جنگل میں چلے جاؤ اور ایسی جگہ جہاں تمہیں کوئی نہ دیکھ سکے نماز فجر کے بعد ننگے سر کھڑے ہو کر ایک سو ایک دفعہ مندرجہ بالا

آیات کی تلاوت کرے۔ ابتدائے وظیفہ سے پہلے جتنی بار ممکن ہو پہلے درود شریف پھر استغفار پھر درود پڑھو۔ اسی طرح وظیفہ ختم کرنے کے بعد بھی جتنی مرتبہ پڑھ سکو اور درود شریف پڑھو۔ بفضلہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ تین دن کے اندر رجال الغیب سے ملاقات ہوگی۔ رجال الغیب کے عامل کی سخت سے سخت مشکل حل اور شدید سے شدید حاجت پوری ہوجائے گی۔ صوری و معنوی فتوحات حاصل ہوں گی۔ مخلوقات مسخر ہوجائیں گی۔ یہ عمل بہت دفعہ کا مجرب اور نہایت زود اثر ہے۔

....

دست غیب کا روحانی عمل

عمل کے لئے سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرنے کے ارادے سے اول ترک حیوانات جمالی و جلالی کرو پھر کسی مقرر تنہا مکان میں معینہ وقت پر خاص رسمی لباس میں چار لاکھ اسی ہزار مرتبہ یہ عمل پڑھو!

یَا اَیَاتُوْقِ جَلِیْلِ یَا دَارحِیلِ خَابِ اَغْلَمُوْبِ عِیلِ اَھِیْلِ فِیلِ وَافِلِ تَلمِ تَامُوْمِ نَخْتَمِ نَخْشِ بَرقِیَاشِ سَمْسَکِ ھَمَھِمِ طَمَطھُوْرِ طَھُوْرِ عَمُوْمِ یَاشِمَالِ یَایَمِیْنِ یَااَللّٰہُ یَابَاسِطُ۝

مدت کی کوئی قید نہیں جتنے دنوں میں تعداد پوری ہوسکے کرلو۔ لیکن جتنی دفعہ پہلے روز پڑھا گیا ہو۔ اس سے بالکل کم نہ پڑھو' زیادہ کی کوئی حد نہیں۔ زکوٰۃ پوری ہوچکے تو ہر روز چھ سو تیس دفعہ بلاناغہ پڑھو بفضلہ تعالیٰ عمل پورا ہوجانے کے بعد رزق میں فراخی پیدا ہوجائے گی اور دست غیب ہونے لگے گا۔ کسی نہ کسی طرح ضرورت کے مطابق رقم مل جایا کرے گی۔ لیکن یاد رکھو کہ سارے کے

سارے روپے روز کے روز خرچ کر دینے چاہئیں اور اس راز سے کسی کو آگاہ نہیں کرنا چاہیے ورنہ عمل باطل ہو کر رہ جائے گا۔

....

طلسم عجیب النفع

یَا تَمخِیثَا یَا المَنفَتَالِ یَا مَلِیمشَا یَا طَلِمیثَا یَالزعمِے یَا ھَلیلاََ یَا الغیثَا یَا تَمخِیثَا وَ حِیثَا یَا النَیفَثَالِ مُخِیثًا یَا اَلمَلِیثَالً مِیثًا یَا طَلمِیثَا طِیثًا یَا اَلطَفَ یَا ھَلِیلًا مِیثًا افَلَا اَخیًا حَافِظَ نَوَالُ مَلُوْ کَاَدھُوْرًا٥

خواص و استعمال عمل

مارگزیدہ کو جہاں سانپ نے کاٹا ہو' وہاں سے اوپر تین جگہ اسمائے مذکورہ بالا جن کو اسمائے شفاء الامراض کا نام دیا جاتا ہے کا سات مرتبہ جاپ کر کے بند لگائے مارگزیدہ اٹھ کر بیٹھ جائے گا۔

....

☆..... بھڑ یا بچھو کا زہر دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل مریض کے اس حصہ جسم کو ہاتھ میں پکڑے جہاں زہر سرایت کر چکا ہو وہاں سے اسماء کی عبارت پڑھتا ہوا اور پھونکیں مارتا ہوا اور نیچے کی طرف لے جاتا ہوا زمین میں زہر کو خارج کر دے۔ عامل کے ایسا کرتے وقت مریض کو زہر مقام ماؤف سے نیچے کو اترتا ہوا محسوس ہو گا یہاں تک کہ زہر کا اثر غائب ہو کر مریض صحت مند ہو جائے گا۔

....

☆..... بخار کے مریض کو پانی پر سات دفعہ اسماء پڑھ کر پلائیں۔ بخار رفع

ہو کر مریض کو شرطیہ شفا ہو گی۔

....

☆..... نظر بد دور کرنے کے لئے مریض کو اسماء پڑھ کر پھونک مارے مریض کو شفا ہو جائے گی۔

....

☆..... درد سر کے لئے عمل کو پڑھ کر مریض کے سر اور پیشانی پر سات بار پھونکا جائے تو درد سر چاہے کیسا ہی ہو فوراً دور ہو جائے گا۔

....

☆..... پستان کی درد کے لئے سات بار اسماء کو پڑھ کر نیم کے درخت کی سر سبز شاخ کے پتوں سے جھاڑا کرے فوراً آرام ہو گا۔

....

☆..... اسقاط حمل روکنے کے لئے زچہ کی ایڑی سے لے کر چوٹی تک لمبا سات رنگ کا دھاگا لے کر اسماء محولہ بالا کو نو بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس دھاگا کو نو گانٹھیں دیں اور دھاگہ مریضہ کی کمر میں باندھ دیں اور بعد وضع حمل کے اتار کر دریا یا نہر کے پانی میں ڈال دیں۔

....

☆..... دردزہ دور کرنے کے لئے پانی پر سات بار عبارت اسماء کو پڑھ کر زچہ کو پلا دیں تو درد دور ہو کر بچہ کی پیدائش میں آسانی ہو جائے گی۔

....

☆..... دانت یا داڑھ درد کے مریض کو دکھتے دانت پر مریض کی انگشت شہادت پھیرنے کا حکم دے اور عمل کو سات بار پڑھ کر پھونک مارے درد جاتا

رہے گا۔

....

☆.....اگر کوئی شخص کسی قسم کی نشہ آور چیز سے بے ہوش ہوجائے یا کسی زہر کے اثر سے قریب ہلاکت ہو تو پانی میں نمک ملا کر سات بار عمل کی عبارت کو تلاوت کر کے پانی پر دم کرے اور مریض کو پلادے اور کسی درخت کی تازہ شاخ سے مریض کے تمام جسم کو جھاڑا کرے فوراً آرام ہوجائے گا۔

....

☆..... جس شخص کی نکسیر یعنی ناک سے خون جاری ہوجانے کا عارضہ ہو اس کی پیشانی پر سات بار عمل کو تلاوت کر کے دم کرے۔ خون بند ہوجائے گا۔

....

☆..... خفقان یا درد دل کے مریض کو عرق گلاب پر باطہارت سات مرتبہ اسمائے مقدسہ کا عمل تلاوت کر کے پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائے گا۔

....

☆..... جس شخص کی ناف ٹل جائے تو دختر نابالغہ سے سات تار کچے سوت کتوا کر اس دھاگہ کو سات گانٹھیں دے اور ہر گانٹھ پر ساتھ مرتبہ عمل پڑھ کر دم کرے اس سوت کو ناف پر باندھے۔ درد کو فائدہ ہوگا۔

....

☆.....اگر کسی مریض پر کسی ناپاک روح' آسیب اور بھوت پریت کا غلبہ ہو تو اس عمل کو سات دفعہ تلاوت کر کے دم کرے' بدروح دفع ہوجائے گی۔

....

☆..... درد ریح کے لئے نرسل لے کر اسماء پڑھو اور اسے کمر کی جانب

سے پاؤں کی جانب پھیرتے رہو۔ پھر زمین پر دے ٹپکو' بفضلہ تعالیٰ درد دور ہوجائے گا۔

....

☆.....اگر اسماء کو گدھے کی دباغت شدہ کھال پر لکھ کر تپ دق کا مریض اپنے پاس رکھے تو بفضلہ تعالیٰ جلد شفاء پائے گا۔ مجرب ہے۔

....

☆.....اگر کسی عورت کو حیض آتے وقت درد ہوتا ہے تو عمل کے اسماء کو مصری شربت یا خالص شہد پر دم کر کے تین دن لگاتار پلاؤ۔ بفضلہ تعالیٰ یہ عارضہ ہمیشہ کے لئے ختم ہوجائے گا۔ نہایت مجرب ہے۔

غرضیکہ ہر قسم کے جسمانی و روحانی مرض دفع کرنے کے لئے اس عمل مقدس سے کام لیں بحکم خدا شرطیہ شفا ہوا کرے گی۔

....

بھوت پریت کی تسخیر

اگر کوئی شخص بھوت پریت کی تسخیر کرنا چاہتا ہو تو اس مقصد کے لئے دیوالی کی رات کو جنگل یا کسی ویران قبرستان میں نصف شب کے وقت جائے اور عمل کے لئے اپنا حصار باندھ کر حصار کی کنڈلی میں دیوالی کے 13 چراغ خالص گھی کے روشن کرے اور پھر مردے کے کھوپڑی لے کر جو پیشتر ازیں مہیا کرلینی چاہیئے چراغوں کے ہالہ کے درمیان کسی درخت کی شاخ یا کسی اور چیز سے بلند کر کے اوپر لٹکادے اور خود ننگے سر اور پاؤں کھوپڑی کے سامنے کھڑا ہو کر کھوپڑی پر نظر جماتے ہوئے ذیل کے کلمات کا وظیفہ بلاحساب کرنا شروع کردیں۔

اَبرُوْسِ بَرُوْسِ بَرُوْسِ سُورِیًا سُورِیًا سُوْرِیًا۔

اور جب چراغوں کی روشنی مدھم پڑنے لگے تو عامل عمل کو دہراتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے۔ جونہی عامل ایسا کرے گا چاروں طرف سے بھوت پریت کا ایک عظیم لشکر غول در غول بعد ڈھول باجہ عامل کے سامنے ظاہر ہو گا اور زبردست قسم کے جوش و خروش کا مظاہرہ کرے گا۔ عامل بلا خوف و خطر اپنا عمل جاری رکھے یہاں تک کہ جب ان کا سردار عامل کے سامنے حاضر ہو کر عامل کے بلانے کا مقصد دریافت کرے تو عامل عمل کو ترک کر کے جو مقصد ہو بیان کرے۔ وہ فوراً اس کی تعمیل کریں گے۔ یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ مجرب ہے۔

....

تسخیر پری

آغاز سے پانچ دن پہلے ترک حیوانات جلالی و جمالی کرو اور روزہ رکھنا شروع کر دو۔ روزہ میں محض افطاری کے وقت کھانا وغیرہ خوب کھاؤ پیؤ مگر سحری کے وقت محض پانی پیؤ۔ پھر عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کی رات سے روزہ رکھ کر عمل کو شروع کرو۔ عمل کے وقت عمل کے مکان میں عود و عنبر کا خوشبودار بخور جلائے اور ذہن کو تمام تر خیالات سے پاک و صاف کر کے حصار کرے۔ حصار کے حلقہ کے اندر چراغ روشن کرے اور ایک ہی نشست میں ذیل کے عمل کو پانچ ہزار مرتبہ پڑھے۔ عمل کی کل مدت گیارہ روز ہے۔ عمل کے آخری روز ایک حسین و جمیل پری حاضر ہوگی اور عامل اسے جو حکم کرے گا فوراً بجالائے گی۔ مگر عامل کے لئے لازم ہے کہ خواہش نفسانی کو غالب نہ ہونے دے ہلاکت جان کا

خطرہ ہے۔ عمل یہ ہے:۔

کَاھِیَا ھُمَا چَارِی سَت جِھت سَوَاھَا سَمَاھَا عَلَیْکُمْ مَلَیْکُمْ رَکِیداً رَکِیدًا رَھَبٍ اَوْسَفَرٍ اَوْمُقِیْمٍ حَاضِر حَاضِر بَحَقِّ سُلَیْمَانِ اِبْنِ دَاؤدَ عَلَیْھِمَا السَّلَام حَاضِر شَو حَاضِر شَو۝

....

درد ریح اور جوڑوں کے درد کا حیرت انگیز علاج

سرسوں کا عمدہ قسم کا خالص تیل لے کر تانبے کے قلعی شدہ برتن میں ڈال کر گرم کرنا شروع کر دیں اور خود حسب ذیل عزیمت کو سو دفعہ پڑھ کر تیل پر پھونکیں۔ جب معلوم کریں کہ تیل خوب گرم ہو گیا ہے تو خدا کا نام لے کر بلا خوف و خطر اپنے دائیں پاؤں کی ایڑی تیل میں ڈال دیں۔ عامل کو کسی بھی قسم کی کوئی بھی تکلیف نہیں پہنچے گی۔ اس کے بعد فوراً ہی پاؤں کی ایڑی نکال کر مریض کے جس بھی حصہ جسم میں درد ہو وہاں مقام درد پر لگا دے۔ جونہی عامل ایسا کرے گا مریض شدت درد سے بلبلا اٹھے گا۔ اسے ایسا محسوس ہو گا کہ اس کے جسم پر آگ کا انگارہ رکھ دیا گیا ہے جس سے اس کا جسم جل گیا ہے، لیکن یہ تکلیف صرف عارضی طور پر ہوگی کیونکہ دوسرے ہی لمحہ مریض ہر قسم کی درد اور تکلیف سے افاقہ معلوم کرنے لگتا ہے اور مرض دور ہو کر مریض کو درد ریح اور ہر قسم کے جسمانی دردوں سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جاتی ہے۔ آزمودہ ہے عزیمت یہ ہے:

اَلَاھِیَّنَا تَلِیطَنًا اَلَاھِیَّنَا تَیْتَھَا اَلَاھِیَّنَا اَتَیْمَتَ ھَوَّالٍ۝

عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے عمل کی زکوٰۃ اس طریق

پر ادا کرو کہ عروج ماہ میں کسی سعد ساعت سے اس عمل کا وظیفہ کرنا شروع کرو اور ایک چلہ کے اندر سوا لاکھ تعداد پوری کرو۔ زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ پھر متذکرہ بالا طریقہ کے مطابق جب کوئی آئے تو اس کا علاج کرو۔ شرطیہ طور پر مریض شفایاب ہوا کریں گے۔

....

تپ لرزہ کا شافی علاج

تپ لرزہ کے مریض پر بخار کا دورہ عود کر آنے سے پیشتر مریض کے جسم کو کسی باریک قسم کے سوتی کپڑے کی چادر سے ڈھانپ دیں اور جب اس پر بخار کا غلبہ ہونے لگے تو انتظار کرے کہ جب بخار کی شدت و حرارت سے پسینہ آکر مریض کے کپڑے خوب تر بتر ہوجائیں تو فورا مریض کے پسینہ سے شرابور چادر کو اتار کر اس پر ذیل کے عمل کو سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور کپڑے کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر خوب زور سے نچوڑتے ہوئے پسینہ کا پانی زمین پر گرائے۔ عامل کے دو ایک بار ایسا کرنے سے مریض اٹھ کر بیٹھ جائے گا۔ بخار جاتا رہے گا اور اس شخص پر زندگی بھر دوبارہ تپ لرزہ کا حملہ نہیں ہوگا۔ بفضلہ تعالیٰ عمل یہ ہے:۔

سَحَا سَلحَا طَحَا طَلحَا صَحًا صَلحَا حِطَّہٗ ھُوَا ھُوَ فِی النَّارِ خَالِدِیْنَ بَرَشَا بَرُوْشَ مَدشًا۔

....

نکسیر کا علاج

اگر کسی شخص کو نکسیر کا عارضہ ہو تو جب اس کے نکسیر پھوٹے تو فوراً حسب ذیل کلمات کو مریض کے نکسیر کے خون سے کاغذ پر تحریر کرے اور اس کاغذ کو مریض اپنے دانتوں میں لے کر خوب زور سے دبائے۔ بفضلہ تعالیٰ نکسیر پھوٹنی بند ہوجائے گی اور آئندہ کبھی بھی یہ عارضہ لاحق نہیں ہوگا۔ مجرب ہے۔ کلمات یہ ہیں:۔

کف کطبکط ایھا الوَعَاف یَوْیک ھیاہک رَہا زیر ہکا بیجا کبی جیاجبی حمی کف۝

....

درد ناف کے لئے

حجر احمر کا ایک ٹکڑا لیں اور اسے بصورت شکم انسانی ترشوا لیں اور اس شکم نما پر ناف کی تصویر بنائیں اور اس کے چاروں طرف ذیل کے اسماء منقش کرکے لوح حجر احمر میں سوراخ کرلیں اور دھاگہ ڈال کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ چند دنوں میں مرض دور ہوگا۔ اسماء ملاحظہ ہوں:۔

اما الا ع املح اس ع ساح طہ لعمہ اھمہ ساط ع سم۔

....

چندری کے لئے

جو شخص چندری میں مبتلا ہو تو ایک نیلگوں دھاگہ لے کر سات دفعہ حسب

ذیل کلام پڑھ کر دھاگے پر دم کرے اور پھر وہ دھاگہ بیمار کے گلے میں باندھ دو۔ بفضلہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔ کلام یہ ہے:۔

یَا تَعِیثًا یَا فَیعُوثًا وَ یَا فَعِیثًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن۔

....

گھر سے بے گھر کرنا

اگر کسی دشمن کے ہاں انتشار اور گڑبڑ پیدا کر کے اس کے اور اس کے اہل خانہ کے مابین بغض و عداوت کی آگ بھڑکانا ہو۔ ایسی آگ کہ جس میں دشمن ہمیشہ کے لئے جلتا رہے گا اور انجام کار ایسا ذلیل و رسوا ہو اکہ جس گھر میں مقیم ہو اس سے اس کا دل اچاٹ ہو جائے اور وہ گھر چھوڑ کر دربدر کی ٹھوکریں کھاتا پھرے۔

جب یہ عمل بجالانا چاہئے تو سینچر کے دن مریخ کی ساعت میں جب قمر ناقص النور برج زوال میں ہو۔ حسب ذیل طلسماتی عبارت تحریر کر کے بطور تعویذ نیلے رنگ کے دھاگے کے ساتھ باندھ کر الو کی گردن میں لٹکا دے اور دوپہر کے وقت مشرق کی طرف منہ کر کے کسی غیر آباد و ویران مقام یا جنگل میں جاکر الو کو چھوڑ دے۔ اس عمل کی نحوست سے دشمن کا دل ایسا پریشان ہو گا کہ اپنے تمام اہل خانہ کو چھوڑ کر جدھر منہ اٹھے گا چل کھڑا ہو گا اور جس جگہ بھی جاکر ٹھہرے گا جلد ہی وہاں سے بھی اس کا دل اچاٹ ہو جائے گا۔ ایک سے دوسری جگہ اور دوسری سے تیسری جگہ یہاں تک کہ ایسے حالات کا شکار ہو جائے گا کہ کہیں کا بھی نہ رہے گا۔ وہ اپنے ماضی کو فراموش کر بیٹھے گا اور مستقبل کی اسے کوئی امید نہیں ہو گی۔ انتہائی سریع التاثیر خطرناک سفلی عمل ہے۔ طلسماتی عبارت درج

ذیل ہے:۔

ھو حصر الصلوا سکر الا الا الف دو عح مادا ملس حصله طعماعلع لا اللخث لامسع محه لامسع مسسح صه و القیاق و الواس و الجلیس و الفاقت یخرج منہا و من معہ فلاں بن فلاں ھی ھا ھا جنا سرانا اجرلم سری و سموی من یاھا یا لنج یا یکنج شر سیحًاؔ

....

حاضرات کی مخفی مخلوق کا مشاہدہ

تسخیر حاضرات کے اس عمل کو اہل ذوق و شوق و صاحبات علم و فن کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کیونکہ تسخیر کا یہ نادر و نایاب اور انتہائی کامیاب و بے خطا عمل بڑے بڑے علمائے فن کی تنگ دلی و غفلت کے سبب ایک سربستہ راز شمار ہوتا تھا اور علوم مخفیہ کے ماہرین کی کوتاہ بینی و بخل نے اس سربستہ راز کو مخفی خزانہ کی طرح مدفون و معدوم کر رکھا تھا۔ مشاہدہ حاضرات کا یہ عمل جس کا میں نے سینکڑوں بار خود بھی تجربہ کیا ہے اور صحیح پایا۔ مدتوں سے میرے پاس محفوظ و موجود تھا جس کو کمال خدمت اور جانفشانی سے اس حقیر نے حاصل کیا ہے اب اس کا تجربہ و امتحان میں اہل علم و عمل پر چھوڑتا ہوں اس امید پر کہ میں نے صدیوں سے پوشیدہ جس راز کو ان کی خدمت میں پیش کیا ہے۔ اس سے مستفید ہو کر مخلوق خدا کی بہتری کے لئے کام کیا جائے گا۔ اس عجیب و غریب عمل کی مدد سے ہر شخص بلاتمیز عمر اور بلاامتیاز مذہب و ملت مسلم و غیر مسلم جب اور جہاں چاہے حاضرات کا مشاہدہ کر کے تمام دنیاوی مشکلات و مصائب اور

حاجات زندگی کے لئے حاضرات سے مستفید ہو سکتا ہے۔ مشاہدہ حاضرات کے اس عمل کی ترکیب یوں ہے:۔

منگل یا ہفتہ کی رات کو جب لوگ مردہ کو جلا کر واپس چلے آئیں تو اپنے ساتھ شراب کی ایک بوتل لے کر مرگھٹ میں چلے جائیں اور مردے کی شمشان سے جلی ہوئی راکھ حسب ضرورت لے کر شراب کی بوتل میں ڈال لیں اور اسی جگہ پر حصار باندھ کر بیٹھ جائیں اور ذیل کے عمل کو تین ہزار دفعہ پڑھ کر بوتل میں موجود مواد پر دم کریں عمل سدھ ہو جائے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ عمل کو طلوع آفتاب سے قبل ہی پورا کریں۔ عمل یہ ہے:۔

صَر صَا سَا سِگا یُبدَا یعَمدَا صَمَدًا۔

عمل کے بعد واپس چلا آئے اور شراب ملی راکھ کو خون خرگوش کے ہمراہ کھرل کرے۔ یہاں تک کہ تمام مواد سیاہی کی صورت میں تبدیل ہو جائے۔ اس سیاہی کو محفوظ کر لیں پھر جب حاضرات کا مشاہدہ کرنا چاہیں تو اس سیاہی کے چند قطرے روغن گل میں ملا کر کسی صاف و شفاف آئینہ پر پھیلا دیں اور عبادت بالا کو سات دفعہ پڑھ کر آئینہ پر دم کریں' فوراً ہی آئینہ میں حاضرات کا نزول ہو جائے گا جن سے آپ اپنے حل طلب معاملات میں ہر قسم کی امداد طلب کر سکتے ہیں۔

....

حاضرات کا مجرب استخارہ

عَزَّمتُ عَلَيكُم فَتحُونَ عَافِيشًا شَفِيمًا عِطِيشَا قَلَزوًا يَا قَومَ حَاضِرَاتِ اِنّي اَدعُو كُم اَن اَعلَتمُونِي مَالَم اَكُن اَعلَم وَ اَنتُم تَعلَمُونَ مِنهَا بِقَدرِ مَعلُومٍ بَحَقِّ سُلَيمَانَ اِبنِ دَاوُد عَلَيهَا

السَّلام۔

اس عمل مبارک کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرو۔ ایک چلہ میں کسی مقررہ وقت پر بیٹھ کر اول و آخر درود شریف کے ساتھ متذکرہ صدر آیات کو خلوص قلب سے ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھو۔ چلہ کے بعد کم از کم اکیس دفعہ عمل کو ہر روز بعد نماز عشاء پڑھ لیا کرو۔

اب اگر کوئی حاجت پیش آئے' چوری معلوم کرنے' گمشدہ انسان یا حیوان کا پتہ لگانے یا کسی بھی مشکل کا سامنا ہو تو عزیمت کو داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر تحریر کر کے سو جاؤ۔ بفضلہ تعالیٰ حاضرات کی مدد سے خواب میں ساری کیفیت آشکار ہو جائے گی۔

....

بچوں کے سوکھے پن کا علاج

روغن کنجد پر ذیل کے عمل کو اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور اس میں سے ایک قطرہ روغن کنجد بچہ کی پشت پر (ریڑھ کی ہڈی پر) گرائیں اور ہاتھ سے آہستہ آہستہ ملیں' ساتھ ہی ساتھ عبارت عمل کو بھی پڑھتے رہیں۔ چند منٹ بعد باریک باریک کرم نمودار ہوں گے ان کو چن دیجئے۔ پھر دوبارہ روغن گرائیے اور کرم چن دیجئے۔ تین چار روز تک ایسا کرنے سے سوکھتا ہوا بچہ تروتازہ ہو جاتا ہے۔ عمل یہ ہے:۔

هَريغٌ نَعديغٌ لَلفِيتَہ دَو هَقبًا يَا هَدیَ الكِبرِيَاءِ يَا مَعِيدُ يَا حَيُّ حِينَ لَا حِيُّ بَحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ طٰهٰ يَا اَلَامِكُوا يَا مِكُوا مَكُوا مَكُوا۔

نظربد معلوم کرنا

یہاں نظربد کی پہچان کے دو عمل درج کئے جاتے ہیں۔ جس آدمی یا چوپائے وغیرہ کے متعلق معلوم کرنا ہو کہ اسے نظر لگی ہوئی ہے کہ نہیں؟ ذیل کی عزیمت کو پانی پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور مریض کو کہے کہ وہ پانی منہ میں ڈال کر اس سے کلی کرے اور پانی کو کسی صاف برتن میں الٹ دے۔ اس کے بعد مریض اس پانی میں بغور دیکھے' اگر اسے پانی میں کوئی خوفناک شکل و صورت دکھائی دے تو نظربند کا اثر ہے اور اگر کچھ بھی نظر نہ آئے تو سمجھو کہ نظر نہیں لگی ہے۔ عزیمت یہ ہے:۔

عَزَمتُ عَلَیکَ اَن اُرَدِّدَت یَا عَینُ الغَائِنَۃِ بِحَقِّ نُوحَتِہٖکَ جِنتَکَ وَاُخرِجَت مِن حَجَرٍ یَابِسٍ اَو شِھَابٍ ثَاقِبٍ حَبَسَ حَابِسٍ فِیمَا لَکَ مَلِیقٌ بِھَا فَارجِعِ البَصَرَ ھَل تَریٰ مِن فُطُورٍ ط ثُمَّ ارجِعَ البَصَرَ کَرَّتَینِ یَنقَلِب اِلَیکَ البَصَرَ خَاسِئًا وَّھُوَ حَسِیرٌ ۝

2۔ نظربند کا مریض زاج سفید یا سمندر جھاگ کا ٹکڑا لے کر عزیمت بالا کو سات دفعہ پڑھ کر اپنے تمام جسم پر سے اتار کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دے۔ نظربند ہونے کی صورت میں زاج یا سمندر سمندر جھاگ جل کر انسانی شکل و شباہت میں تبدیل ہوجائے گی جسے بغور ملاحظہ کرنے پر مریض جان سکتا ہے کہ وہ شکل و صورت کس عورت یا مرد سے ملتی ہے اور اگر زاج یا سمندر جھاگ جل

کر محض بھسم ہوجائے تو نظربند کا کوئی اثر نہیں۔

سلب امراض کا حیرت انگیز طریقہ علاج

قدیم علمائے روحانیات و فلکیات نے مختلف امراض جسمانی و روحانی کے علاج معالجہ کے اجتماعی طریقہ پر قوت برقی سے جو انسان میں پائی جاتی ہے' علاج کا ایک معجز نما طریقہ ایجاد کیا۔ عمل جس میں عامل عمل روحانی کی برکت سے اپنی تمام تر جسمانی قوتوں کے تصوراتی ارادہ سے ایک قوت برقیہ کو پیدا کر کے محض مریض کے مرض کے تصور اور مقام مرض پر نظر ڈالنے سے ہی مرض کو دور کر سکتا ہے۔ اس طریقہ میں عامل کی قوت بصارت میں ایک لاکھ مقناطیسی قوت کا اضافہ ہوجاتا ہے جس سے پل بھر میں سلب مرض سے مریض کو سکون و آرام ہوجاتا ہے۔ اس عمل برقی و روحانی سے امراض دماغی' مالی خولیا' مراق' تشنج' دماغی' صرع' پاگل پن اور ضعف دماغ کے علاوہ اختلاج قلب' ہسٹیریا' جوڑوں کے درد' فالج و استرخا' مستورات کی پوشیدہ پیچیدہ بیماریاں' بچوں کے لاعلاج امراض اور آسیبی و سحری اثرات سے دماغی طور پر پریشان لوگوں کا کامیاب علاج کیا جاسکتا ہے۔

چنانچہ راقم الحروف عرصہ دس سال سے اس عمل برقی و روحانی کی مدد سے ہزار لاعلاج مریضوں کا کامیاب علاج کرچکا ہے۔ سلب امراض کے اس عمل میں کامیابی کے لئے سب سے پہلے عمل کی زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے:۔

عامل ترک حیوانات جلالی و جمالی کر کے سوا مہینے تک روزے رکھے اور روزانہ روزہ رکھنے کے بعد کسی دریا یا چلتے پانی کے کنارے چلا جائے۔ اور سب سے پہلے نماز فجر ادا کرے۔ پھر اول و آخر درود شریف کے ساتھ درج ذیل

عبارت عمل کا ورد کرے اور عمل کو سورج طلوع ہونے تک پڑھتا رہے اور جب سورج طلوع ہو جائے تو عمل کو ترک کر کے سورج کے بالمقابل کھڑا ہو جائے اور سورج کی طرف بغور پلک جھپکائے بغیر دیکھنا شروع کر دے۔ جب نظر تھک جائے تو فوراً سورج کی طرف سے نظریں ہٹا کر پانی میں دیکھنا شروع کر دے اور جب نظر سے حرارت کا اثر دور ہو کر ٹھنڈک پیدا ہونے لگے تو دوبارہ سورج کی طرف نظریں جمادے اس عمل کو روزانہ مسلسل ایک گھنٹہ تک کرتا رہے۔ ایک چلہ کے بعد عامل اپنی آنکھوں میں ایک زبردست قسم کی مقناطیسی قوت اور جسم میں ایک برقی طاقت کا اضافہ محسوس کرے گا۔ عمل کی کل مدت تو سوا مہینہ تک کی ہے، لیکن اگر عمل پر مداومت جاری رکھے تو سوائے موت کے ہر مرض کو محض ایک ہی نظر سے دور کر دینے کی لازوال طاقت کا حامل بن جائے گا۔ عبارت عمل یہ ہے:۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ۝ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا ۝ القرآن

ترکیب عمل یہ ہے:۔

جس مریض کے مرض کو سلب کرنا ہو تو اگر مرض از قسم فالج، لقوہ، گنٹھیا، جوڑوں کا درد، درد ریح یا کوئی سا بھی درد ہو تو اس صورت میں درد کی جگہ کو خود مریض اپنے ہاتھ سے دبا کر پکڑے۔ عامل مقام درد کا تصور کر کے عمل کی آیات کو پڑھ کر دم کرے اور مقام درد پر نظریں گاڑتے ہوئے چند لمحہ دیکھتا رہے پھر نظر ہٹا لے۔ بفضلہ تعالیٰ اسی وقت درد جاتا رہے گا اور اگر مرض اندرونی طور پر ہے تو عامل مریض سے مرض کا مقام اور کیفیت مرض دریافت کر کے تصور سے ہی مقام مرض اور مرض پر نظر کرے تو فی الفور مرض جاتا رہے

گا۔ تجربہ اس بات پر شاہد ہے کہ سالہا سال کے پرانے اور انتہائی پیچیدہ بن جانے والے امراض چشم زدن میں حرف غلط کی طرح مٹ کر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے مریض کو زندگی میں اس مرض سے کبھی پالا ہی نہ پڑا تھا۔ فالج جیسے خوفناک مرض سے مفلوج اعضاء فوری طور پر صحت مند ہو جاتے ہیں اور عامل سلب مرض کر کے ناکارہ ہاتھوں سے اسی وقت وزنی اشیاء اٹھوا دیتا ہے۔ پاگل پن کا مریض لمحہ بھر میں عقل و شعور کا مالک بن جاتا ہے۔ خطرناک اور پریشان کن لاعلاج مرض دیکھتے ہی دیکھتے نیست و نابود ہو جاتے ہیں۔

....

دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈالنا

دو دوستوں کے درمیان جدائی ڈلوانا چاہیں تو قمر ناقص النور کے اوقات میں منگل کے روز مریخ کی ساعت میں دونوں کے جسم کا پہنا ہوا کپڑا جدا جدا حاصل کر کے یا اگر ایسا ممکن ہو سکے تو دونوں کے پاؤں کی مٹی حاصل کر کے اس پر ذیل کی طلسماتی عبارت کو تین سو دفعہ پڑھ کر دونوں کے درمیان جدائی کا تصور کر کے اور کپڑے یا مٹی کو زیر زمین دفن کر کے اس پر تین شبانہ روز آگ جلائے۔ دونوں ایک دوسرے کے دشمن بن کر سخت نفرت کرنے لگ جائیں گے۔ طلسماتی عبارت یہ ہے:۔

اَیقَطَظُ اَکَمَطُ جَلَشَطَنٌ تَرقَبُ بِھَرَسٍ بَمھُوش بَھُوشٍ عَوصَبِرٍ۔

....

زن و شوہر کی جدائی کا طلسم

نفرت و جدائی زوجین کا عمل سحر و طلسمات کے حقائق کی اولین بنیاد شمار کیا جاتا ہے کیونکہ تاریخ سحر و طلسمات سے ثابت ہے کہ ابتدائی دور میں جب سحر و طلسمات کو معمولات زندگی میں بطور ضروریات کے داخل کیا گیا تو اس فن کی مبادیات میں ترتیب اعمال کے باب میں میاں و بیوی کے درمیان بغض و جدائی کے عمل کو حرف آغاز کی حیثیت سے لکھا گیا۔

اس حقیقت سے یہ بات بھی واضح ہو جاتی ہے کہ سحر و طلسمات اور اس کے متعلقہ علوم و فنون کی بنیاد فتنہ و فساد' جدائی و نفرت' دشمنوں کو ذلیل و سرگرداں کرنے کا کاروبار بستہ کرنے' املاک تباہ کرنے' کسی مرتبہ سے گرانے' عذاب و سزا دینے' ہلاکت دشمناں' آباد جگہ کو ویران کرنے جیسے تخریب کاری کے نحس اعمال پر ہے۔ اس لئے میرے نزدیک ان اعمال کا بجا لانا کسی بھی مسلمان کے لئے جائز و مباح نہیں کیونکہ خلق خدا پر ظلم دین اسلام کی تعلیمات کے سراسر منافی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید فرقان حمید میں ظالم کو لعنت کا مستحق قرار دیا گیا ہے البتہ بغض و نفرت اور تباہی و بربادی کے عملیات کا استعمال عند الضرورت کسی حد تک جائز اور درست بھی ہے کیونکہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا سرکش و ظالم انسان کو جو کسی بھی صورت میں ظلم اور جور و جفا اور دھونس دھاندلی سے باز نہ آتا ہو' اور کمزور و مظلوم اس کا مقابلہ کرنے سے عاجز آ چکا ہو تو اس صورت میں مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے باز رکھنے کے لئے بغض کے ان اعمال سے مدد لینے کی اجازت ہوتی ہے! نفرت و جدائی اور تباہی و بربادی اعداء کے ایسے سریع التاثیر مجرب المجرب عملیات جو صدیوں سے ارباب فن کی نامعلوم مصلحتوں کے ماتحت عوام و خواص کی نظروں سے پوشیدہ

رہے۔ ان میں سے چند ایک مجرب المجرب عملیات کا ذکر ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔ (مصنف)

1۔ اگر دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے میاں و بیوی کے درمیان نفرت و جدائی کی صورت پیدا کرنا ہو تو بوقت ضرورت جب قمر برج عقرب میں اور شمس برج حوت میں ہو۔ زوال آفتاب کے وقت تانبے کی ایک لوح بنائیں اور اس پر موم یا زفت سے مرد اور عورت کی تصویر اس طرح منقش کریں کہ دونوں کے درمیان ایک بہت بڑا دریا حد فاصل ہو اور دونوں ایک دوسرے سے منہ پھیرے کھڑے ہوں۔

اس کے بعد لوح پر دونوں کے پاؤں تلے سیاہ کتے کے خون سے لوہے کے قلم کے ساتھ ذیل کے حروف طلسمات معہ ان کے ناموں کے تحریر کرے اور لوح کو غروب آفتاب کے بعد کسی بوسیدہ قبر میں دبا دے۔ چند ہی دنوں میں زن و شوہر کے درمیان محبت و اتفاق نفرت و جدائی کی صورت اختیار کرے گا اور نتیجہ دونوں کے مابین طلاق کی صورت میں برآمد ہو گا۔ حروف طلسمات درج ذیل ہیں:۔

دھو دھال دھو دھال اتااتاھو دھمال و وھوال رقھاعدرقاً
ظفا ظول لولز لح ھوش اجقہا ھوش دھوشک والشفاق
والبغض والفراق بین احمد ابن یوسف و مریم بنت خویلدہ ۵

....

خرابی و ہلاکت دشمن

جو شخص دشمن کو آوارہ و بے خانماں' تباہ و برباد کر کے ہلاک کرنا چاہے تو

اسے لازم ہے کہ قمر ناقص النور میں ایک پہاڑی کوا جو سفید رنگ کا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور ساعت مریخ یا زحل میں اس کے خون سے ذیل کی صورت طلسم کو کسی حرام جانور کی سر کی کھوپڑی کی ہڈی پر تحریر کر کے ہڈی کو کسی پرانی قبر میں دبا دو اور وہیں بیٹھ کر دشمن کے عاجز و محتاج' تباہ و برباد اور انجام کار ہلاک ہوجانے کا تصور کر کے درج ذیل عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھنے کے بعد واپس آجاؤ چند ہی روز میں دشمن محتاج و عاجز اور ذلیل و خوار ہو کر ہلاک ہوجائے گا۔ یہ عمل آزمودہ ہے۔ یہ صورت طلسم تحریر کرے۔

صـــــ عـــــ مـــــ ســـــ ١١١ × ھ

عبارت عمل یہ ہے:

عَزَمتُ عَلَیکُم یَا مَعشَر الجِنِّ وَالشِّیَاطِیْن وَالاَرْوَاحِ اِنّی اَسْتَعِیذُکُمْ وَ اَشْھَرِیکُمْ وَاَوْمِنُ بِکُمْ بَحَقِّ طَمنُوشٍ یَکھُوشٍ انا لِیشٍ قَلیمنُوْنَشٍ لَا یُوشٍ اَلَا یُوشٍ اَجِمَبُوْ اَیا صَاحِبَ السِّحْرِ وَالْوَسْوَاسِ اَلْخَنَّاسِ مِنْ جُنُوْدِ اَبلِیْسِ وَادخِلُوْا عَلیٰ فلَاَن بِن فلَان بِالخَوْفِ وَالفَزعِ وَ اَلْحَزَبِ مِنَ النَّارِ وَاقضُوا حَوَائِجِی یَا اَیُّھَا المَلَائِکَتہُ الشَّرِّ وَ العِقَابِ ھٰذہِ السَّاعَتہِ طَوعًا اَوْ کَرْھًا بَحَقِّ اَشَرَاھِیًّا اَھِیًّا اَصبَاءُتٌ مِنْ قَبْلِ اَنْ یُرْسِلَ عَلَیْکُمْ شَوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَّ نُحَاسٍ بِاللَّعنِ وَالعَذَابِ یَا قَوْمَ بُوْرًا۔

جنات و شیاطین سے سنگ باری کرانا

دشمن کو ذلیل و رسوا اور اس کے کاروبار کو تباہ و برباد کرنے کے لئے اس کے گھر میں جنات و شیاطین سے سنگ باری کرانے کے لئے ذیل کا عمل بجالائے۔ جس کا طریقہ درج ذیل ہے:۔

سب سے پہلے اس عمل کی مخفی قوتوں جنات و شیاطین اور ارواح خبیثہ کی تسخیر کرے اور وہ اس طرح کہ چالیس روز تک متواتر تین ہزار چالیس دفعہ روزانہ ذیل کا عمل پڑھے۔ اس کے بعد جب کسی دشمن کے گھر میں سنگ باری کرانا چاہے تو دشمن اور اس کے خانہ کا تصور کر کے عبارت عمل کو چالیس دفعہ پڑھے اور پکار کر کہے کہ اے جنات و شیاطین ہمارے دشمن کے گھر میں خاک و خون اور سنگ باری کرو اور اس کے ساتھ ہی عامل اپنے پاس پہلے سے موجود خاک و خون اور سنگریزوں کو اٹھا کر ہوا پر پھینکے۔ اس عمل کے دوران عامل اپنی آنکھوں کو بند رکھے اور عمل کو کسی جنگل یا تنہا مکان میں بجالائے۔ عمل کی مخفی قوتیں دشمن کے گھر میں صبح و شام خاک و خون اور سنگ باری کرنا شروع کر دیں گی۔ عمل یہ ہے:۔

ھَوَ ھَو ھَیَالٍ یَا الشَّھَادَۃَ وَالمَوجُودُ وَ اَھوَلُوْنَ اَحِدُ یَا اَلَا لُوْنٰ یَلھِرُونٰ کِبَیرًا ھَلھِیرًا یَا مُعضِرُوْنَ ھَغِیرًا یَا اَحسَنُ الغَالُونَ یَا اَسرَعُ الفَاعِلُوْنَ یَا اَھلُ القُوَّۃَ الشَّدِیدِ یَا اَبدَعُ النَّاسِ بِالشَّرِّ وَالفَسَادِ یَلھَایِرِیٌّ یَا یَاسِغُوْنَ بَسَغًا یَاسِغٌ ھَاسُوْنَ سُونَ سُونَہٗ

دشمن کی دکان بندی کرنا

جو شخص دشمن کو ضرر پہنچانے کے لئے اس کا کام کاج تباہ و برباد کرنا چاہے تو قمر کے برج عقرب میں ہونے پر سیسے کی ایک لوح تیار کر کے اس پر ذیل کا طلسم کندہ کرے۔ بعد ازاں اس لوح کو کسی نیلے کپڑے میں لپیٹ کر دشمن کی دکان یا کاروباری جگہ پر دبا دو۔ اس لوح کے نحس اثرات کے سبب دشمن کی دکان کے کوئی گاہک وغیرہ قریب تک بھی نہ پھٹکے گا اس کے رشتہ دار دوست احباب اور شناسا لوگ بھی اس کی دکان کے قریب سے نظریں چرا کر گزر جائیں گے۔ کاروباری معاملات میں ہر شخص اس سے عداوت کرنے لگے گا۔ اور اس طرح چند ہی روز میں دشمن کا کاروبار مکمل طور پر ٹھپ ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔ طلسم یہ ہے:۔

هَا عَا هَتَا لَا اِلَّا لَمِسَ عَصَصٌ حِمَلتَهٗ وَغِمَلشَتهٗ اَحَرُ اَلوْحَ وَحشَت بَرذَالخَلَانِقَ مِنْ دَعْوَتِهٖ فَاخَر مَدَادُ وَ عَامَا هَتَا اِلَّا لَا عَصَصٌ لَمِسَ غِمَاشَتَهٗ وَحِيلَتَهٗ مِن الصُّبْحِ وَالْمَسَاءِ قَرِبْتُ اَرَبَعِيْدًا۔

....

2۔ یک شنبہ یا سہ شنبہ اونٹ کی ہڈی کے برادے پر ایک سو ایک دفعہ متذکرہ بالا عبارت طلسم کو پڑھ کر دشمن کی دکان میں پھینک دو انشاء اللہ ان کا کاروبار تباہ ہو جائے گا۔

....

ہلاکت حیوانات

جس دشمن کے گھریلو دودھ دینے والے جانوروں مثلاً گائے، بھینس یا بکری وغیرہ کو اس کے گھر سے آوارہ کرنے اور دشمن کے نقصان کے لئے اس کے جانوروں کو ہلاک کرنا چاہے تو زوال قمر کے دنوں میں اتوار یا منگل کو جس دن بھی بارش ہو بارش کے دوران قبرستان میں جا کر چالیس دفعہ ذیل کے کلمات پڑھو اور سات علیحدہ علیحدہ ایسی قبروں سے جو زمین بوس ہو کر گڑھے بن چکی ہوں ان میں بارش کا جمع ہونے والا پانی لے کر ایک جگہ پر اکٹھا کرے اور پھر جب موقع ملے تو اس پانی کو دشمن کے گھر میں جہاں پر وہ جانوروں کو باندھتا ہو پھینک دے۔ بفضلہ تعالیٰ چند ہی روز میں دشمن کے تمام جانور مختلف بیماریوں کا شکار ہو کر ہلاک ہو جائیں گے۔ کلمات ملاحظہ ہو۔

مُوتُوا قَبلَ اَنتُم مُوتُوا مُومِيَا مَرِيا مَرِيا مُو مُوتِيَا مُوتَا مِيَاتَاَيَا مُوتِیٰ مَر مَر مِيَاتُو مُولُو کَ مَلَاکَ المَوتِ مُوتُو۔ ؕ

....

جانوروں کا دودھ بند کرنا

اگر کوئی شخص کسی جانور کا دودھ کم کر کے بالکل بند کر دینا چاہے تو اسے چاہئے کہ مدار یا بیدانجیر کے تین پتوں پر حسب ذیل کلام سرسوں کے تیل کی سیاہی سے کاہی کے قلم کے ساتھ تحریر کرے اور جس جانور کا دودھ کم یا بند کرنا ہو اسے ایک ایک پتہ کر کے تین دن میں کھلائے۔ اس جانور کا دودھ کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ تین روز کے بعد بالکل دودھ پیدا ہونا اور اترنا بند ہو جائے گا۔

مجرب المجرب ہے۔ کلام یہ ہے:۔

مخہما مخمت جا جوفت لبن تخلفا مخمت بصحما مخمہماہ

عداوت کا عمل عجیب

اس عمل کا تعلق عورتوں کو پریشان کر کے مختلف بیماریوں میں مبتلا کرنے اور زبردست قسم کے خطرناک حالات سے دوچار کر دینے سے ہے۔ اس عمل کے ذریعے دشمن عورت کے سر کے بال نیند اور بیداری دونوں حالتوں میں اور مختلف اوقات میں خود بخود کٹ کر گر پڑتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی اس عورت پر ایک انجانا سا خوف اور وہم مسلط ہو جاتا ہے جس سے وہ مختلف قسم کے ذہنی و جسمانی عوارضات کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے اثرات سے قبل اگر وہ عورت کنواری ہو تو اس کی شادی میں رکاوٹیں پیدا ہو جائیں گی۔ اور اگر شادی شدہ ہو گی تو اس کے ازدواجی تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو جائے گی۔ اس کے ہاں اگر کوئی اولاد ہو گی تو زندہ نہ رہے گی۔ اس کے بعد عمل کے اثرات کے سبب تمام زندگی بے اولاد رہے گی۔ اس عجیب و غریب عمل کی ترکیب یوں ہے۔

جس دشمن عورت کو نقصان پہنچانا مطلوب ہو اس عورت کا ایک خیالی پتلا بناؤ جب عمل کو بجالانا چاہے تو قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے دن غروب آفتاب کا لحاظ رکھے۔ عمل کے وقت تلخ ادویات کا بخور جلائے اور دشمن عورت کے پتلے کو اس کا حقیقی جسم تصور کر کے اپنے سامنے کھڑا کرے اور حسب ذیل عبارت کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر کسی تیز دھار مقراض سے پتلے کے سر پر ایسے حرکت

دے کہ جیسے حجام سر کے بالوں کو کاٹتے وقت کرتا ہے۔ اس کے بعد پتلے کو زیر زمین ایسی جگہ پر دفن رکھیں جہاں پر ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو۔ دشمن عورت کے سر کے بال خود بخود کٹ کٹ کر گرنے شروع ہو جائیں گے اور وہ مبتلائے مصائب و آلام ہو کر رہ جائے گی۔ مجرب ہے۔ عبارت عمل یہ ہے:۔

نُونُونُو جِیہَا وَجِیہَا وَجِیہَا ہَاتِ کَلفِیفَا کُوفُوفَکَ ہَالِینَا فِی اللَّیلِ وَالنَّھَارِ نُولَلِیکُ نُورَ الدَّیَانِ یَا نُورُ الدُّھُورِ نُونِیکَ نُمَافِیکَ لَاقَتیٰ نُطہٖ طَوَانُو انُویَانُو مَصَد مَاصَادَا۔

عمل کی تسخیر کا طریقہ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی مقررہ وقت پر ہر روز بلاناغہ عبارت عمل کو نو سو دفعہ پڑھے۔ ایک چلہ کے بعد عمل کی مخفی قوتیں مسخر ہو جائیں گی۔ عمل کے بعد بھی عمل مذکورہ کی روزانہ ایک تسبیح پڑھ لیا کرو ورنہ عمل قابو میں رہے گا۔

☆.....اگر کسی شریف النفس راست گو معزز خاندان کی باوقار عورت کو دوسروں کی نظر میں ذلیل و خوار کرنا ہو تو گدھی کے دودھ پر ذیل کے کلمات ستر دفعہ پڑھ کر اس میں اسے بوند بھر بھی پانی کے ساتھ پلا دیں تو اس عورت کا ایسا رویہ ہو جائے گا کہ وہ بات بات میں کذب البیانی سے کام لے گی۔ اس کے گھر کے جتنے آدمی ہوں گے سب سے گالی گلوچ اور لڑنے' مرنے مارنے پر ہر وقت تیار ہو جائے گی۔ دنگا فساد اور شور و غل اس کی طبیعت کا خاصہ بن جائے گا اور اس طرح وہ دوسروں کی نظروں میں انتہائی دھوکہ باز' مکار' زبان دراز' جھوٹی اور احمق شمار ہونے لگے گی۔ مجرب ہے۔ کلمات یوں ہیں:۔

حِیطَمَ اَنحَجُ تَلفَرَ اَبتُو عَلَیھِمُ الحَملِ وَتَلقُوا بِھَا الجَملِ

مُذَلُ مِذَالْ حَططُوا تَکِیذَاشُ فَکیُوشُ نَا عَقعَبِیرَشُ تَبَدَلِ بِهَا
اِلَیَ الِغلِّ مَاقِیلَ طَمَیهَالُ قَوالُونَ ہ

آسیب کو حاضر کر کے قتل کر دینا

ایسا آسیب زدہ مریض کہ جس پر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی' کی مثل صادق آتی ہو اور دنیا بھر کے عامل کامل روحانی و سفلی عملیات کے ماہرین اس کے علاج معالجہ سے عاجز آچکے ہوں کہ کوئی بھی تدبیر اس کے لئے کارگر نہ ہوتی ہو اور انجام کار مریض آسیبی اثرات کے ہاتھوں مغلوب ہو کر موت کے کنارے جا پہنچا ہو تو ایسے لاعلاج مریض کے علاج کے لئے ذیل کا طریقہ بجالائے۔ بفضلہ تعالیٰ مریض ضرور بالضرور شفایاب ہو سکے گا۔ یہ نادر و نایاب عمل روحانی صدیوں سے ہمارے خاندان میں بطور وراثت و امانت کے چلا آرہا ہے اور ایک زبردست کامیاب و بے خطا آزمودہ و مجرب عمل ہونے کے سبب اس کے اظہار کی زبردست ممانعت بھی ہے' لیکن یہ حقیر اشاعت فن اور جذبہ خدمت خلق کے پیش نظر ایسے کسی بھی راز کو سربستہ رکھنا ایک گناہ عظیم خیال کرتا ہے۔ چنانچہ ارباب علم و فن اور صاحبان ذوق و تحقیق کے لئے ہر قسم کی تنگدلی کو بالائے طاق رکھ کر اپنے خاندان کے اس سربستہ راز کو پیش کرتا ہوں تاکہ ہر خورد و کلاں اس سے مستفید ہو کر فقیر کے لئے دست بدعا ہوں۔

اس عمل کی ترکیب یوں ہے:۔

ایک سیاہ رنگ کا مضبوط و توانا جوان عمر کا دنبہ لے کر اسے مریض کا صدقہ قرار دے کر مریض کی چارپائی کے سرہانے مضبوط فولادی زنجیر سے جکڑ کر باندھ

دیں اس کے بعد عامل شرائط عمل کے مطابق اپنا اور مریض کا حصار کرے۔ عمل کے وقت مناسب خوشبویات و بخورات سلگائے اور درود پاک کی تلاوت کر کے حسب ذیل عمل کی عزیمت کو بلاتعین تعداد تلاوت کرنا شروع کر دے۔ عمل کی ابتداء میں تو دنبہ خاموشی کے ساتھ بے حس و حرکت کھڑا رہے گا' لیکن کچھ ہی دیر بعد خوفزدہ ہو کر زبردست قسم کی حرکات کرنا شروع کر دے گا۔ اس کی آنکھیں خون کبوتر کی طرح سرخ ہو جائیں گی۔ ایسا معلوم ہو گا کہ کوئی نادیدہ قوت اس دنبہ کو مار ڈالنا چاہتی ہے۔ اس وقت عامل کے لئے لازم ہے کہ عمل سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہ ہو' بلکہ عمل کو بلند آواز سے پڑھنا شروع کر دے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ اس جانور کے سر اور منہ پر اور اسی طرح اس کے سینہ یعنی دل کے مقام پر پھونکتا بھی جائے۔ جونہی عامل ایسا کرے گا دنبہ پہلے سے زیادہ بھڑک اٹھے گا اور اس قدر زور کرے گا کہ زنجیر توڑ کر عامل کو جان سے مار ڈالے اس لئے عمل سے قبل دنبہ کو مضبوطی کے ساتھ کس کر باندھ لینا اشد ضروری ہے تاکہ عامل اس پر مسلط ہو جانے والے آسیب کے حملہ سے محفوظ رہ سکے۔

جب یہ صورت پیدا ہو جائے کہ دنبہ قابو سے باہر ہونے لگے اور اس قدر خوفناک آوازیں نکالنا شروع کر دے کہ جس سے ہر شخص خوف زدہ ہو جائے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ آسیب مریض کا جسم چھوڑ کر اس جانور پر مسلط ہو گیا ہے۔ اس وقت عامل کسی قسم کا خوف و خطر دل میں لائے بغیر اپنے پاس پہلے سے موجود لوہے کی دو مضبوط سلاخیں جو آگ کی حرارت سے گرم ہو چکی ہوں پکڑ کر ان کے جلتے ہوئے سرے دنبے کی دونوں آنکھوں میں ٹھونس دے۔ اس پر دنبہ اس قدر شور و غل مچائے گا کہ آسمان سر پر اٹھا لے گا۔ اس کے ساتھ ہی چاروں طرف سے خوفناک قسم کی گریہ و بکا کی آوازیں بلند ہونا شروع ہو جائیں

گی۔ دنبہ زمین پر گر کر تڑپنا شروع کر دے گا۔ یہاں تک کہ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر جان دے دے گا جونہی دنبہ گر کر مر جائے گا۔ مریض اسی وقت ہی بستر سے اٹھ کر بیٹھ جائے گا اور مدتوں پرانا مرض اور اس کی تمام تکلیفیں جاتی رہتی ہیں کیونکہ مریض کے جسم سے دنبہ کے جسم پر حاضر ہو جانے والا آسیب دنبہ کے ساتھ ہی موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ عزیمت عمل ملاحظہ ہو:۔

عَزَّمتُ عَلَیکُم یَا بَرهَیَا اُیَّا عَفصَائِیلُ یَا صَدعَائِیلُ یَا عَینَائِیلُ یَا حَطَیَائِیلُ یَا دَردَائِیلُ یَا رَقمَائِیلُ بَحَقِّ جُوسًا مَنُوعًا عَالِمًا طَمُوسَانًا سَعرُوسًا هَوَ مَالُ یَا هَمکِیَائِیلُ بَحَقِّ هَمکِیَائِیلُ بَحَقِّ مَلِیخًا مَسلِیخًا مَلُوقُونًا اُحضَرُوا مِنْ جَانِبِ المَشَارِقَ وَالمَغَارِبُ وَالجُنُوبِ وَالشِّمَالِ بَحَقِّ سُلَیمَانَ ابنِ دَاوٗد عَلَیهِمَا السَّلَامِ الَّذِی سَخَّرَ لَہٗ کُلَّ شَیْئٍ مِنْ اَمرِ اللّٰہِ تَعَالیٰ سِرًّا وَ جَهرًا وَ سُبحَانَ اللّٰہِ تَعَالیٰ عَمَّا یَصِفُونَ۝

عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے لازم ہے کہ پہلے عمل کی زکوٰۃ اس طریقہ سے دے کہ عروج ماہ میں یک شنبہ سے شروع کرے اور ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر ایک ہزار مرتبہ روزانہ کی تعداد میں عمل کی عزیمت کو پڑھے۔ اس طرح ایک چلہ کامل تک عمل کرے۔ زکوٰۃ پوری ہو چکے تو ہر روز ایک سو پچیس دفعہ بلاناغہ پڑھو۔ بفضلہ تعالیٰ عمل میں کامیاب ہو جاؤ گے۔ عقیدت کی شرط لازم ہے۔

جنات و حاضرات کا مشاہدہ

اس عمل کا دارومدار گربہ سیاہ دشتی (یعنی سیاہ رنگ جنگلی بلی) پر ہے۔ عمل کے لئے گربہ کو حاصل کر کے قفس میں بند کر دیں۔ پھر جب عمل کرنا چاہیں تو کسی بالکل تنہا اور پر سکون مکان میں ایک مضبوط قسم کا قد آدم آئینہ لے کر مکان کی کسی دیوار کے ساتھ آویزاں کر دیں اور ایک پہر رات گزر جانے کے بعد عمل کا آغاز کریں۔

عمل کے وقت گربہ کو پنجرے سے باہر نکال کر پہلے تو کسی مضبوط زنجیر کے ساتھ گربہ کے ہاتھ پاؤں مضبوطی کے ساتھ جکڑ دیں تاکہ کسی قسم کی کوئی حرکت نہ کر سکے۔ پھر اسے آئینہ کے سامنے اس طرح بٹھائیں کہ اس کی آنکھیں آئینہ میں اس کے اپنے عکس پر گڑھی ہوئی ہوں۔ عمل کے وقت مکان میں کسی قسم کی بھی کوئی روشنی نہیں ہونی چاہئے بلکہ جس قدر تاریکی ہوگی اسی قدر ہی بہتر ہے اس کے بعد عامل اپنا اور گربہ کا حصار کرے اور خود آنکھیں بند کر کے مکمل یکسوئی کے ساتھ ذیل کے عمل کو تین سو پچیس مرتبہ کی تعداد میں پڑھ کر ختم کرے اور گربہ کو جو اس وقت تک بالکل بے حس و حرکت ہو کر نیم بے ہوش سی ہو جاتی ہے دوبارہ پنجرے میں بند کر دے۔ عبارت عمل یوں ہے:۔

یَا صَاحِبُ الدُّو سَالِیًا دُوسًا مُوخُرسًا اَجِب یَا مُوسَالِیًا مُوَاسًا اَحیَا بِہِ النَّابَتَہِ وَمَا وَ رَابِہٖ مُمِیتًا اَذَابِہٖ وَ دَاعُوا بِهَا مِیَامُو یُوحًا یُوحًا کَلَّا کَلَّا عُوکَا مُوسٰی کَلَاهَا مَا یَرَاهُ وَادعُوکَ مِنَ الاَحوَالِ الغَرِیبَتِہِ اَنْ یَنظُرُ بِهَا خَلَقَ الظَّاهِرِیَّتِہِ وَالمَخفِیَاتِ بَحَقِّ حَادَاَمُوخَاثَا اَعِیَاثَا اَغُوثًا۔

عمل کے ساتویں روز بعد گربہ کو پنجرہ سے بلاخوف و تردد نکال کر ہاتھ پاؤں

باندھے بغیر بالکل آزاد حالت میں آئینہ کے سامنے بٹھادیا کریں کیونکہ اتنے عرصہ میں گربہ عمل کی قوت تسخیر سے مسخر ہوچکی ہوتی ہے۔ اسی لئے نہ تو وہ کسی قسم کا شوروغل کرتی ہے اور نہ ہی فرار کر جانے کی کوشش کرتی ہے۔

یہ عمل چالیس روز تک لگاتار وقت معینہ پر پڑھتے رہو۔ عمل کے آخری روز گربہ کو حسب معمول دودھ میں شراب آمیزہ کرکے جس قدر ممکن ہوسکے پلائیں اور اس کے بعد عمل کا جاپ کرنا شروع کردیں۔ عمل کی ابتدا ہی میں گربہ خلاف معمول آئینہ میں اپنے عکس پر نظر کرتے ہیں بھڑک اٹھے گی۔ اور اس کے ساتھ ہی بے چینی اور پریشانی کا اظہار کرنے لگے گی۔ یہاں تک کہ اس کی حرکات میں زبردست شدت پیدا ہونا شروع ہوجائے گی۔ گربہ کا جسم کسی انجانے خوف کے سبب ہیجانی کیفیت کا شکار ہوکر کانپنے لگے گا۔ گربہ خوفناک آواز میں چیخنا چلانا اور آہ و بکا کرنا شروع کردے گی۔ اسی حالت میں وہ پوری قوت کے ساتھ سانس لینا شروع کردے گی اور غصہ کے عالم میں اچھل اچھل کر آئینہ میں اپنے عکس پر حملہ آور ہونے لگے گی۔ لیکن ایسا کرنے سے قبل ہی ایک زوردار سانس لینے کے بعد اس کا پیٹ پھول کر اچانک پھٹ جائے گا اور وہ اسی جگہ پر ہی گر کر ختم ہوجائے گی۔ اس وقت عامل اپنا عمل ختم کرکے گربہ کی دونوں آنکھیں کمال احتیاط سے نکال کر کھرل میں اصفہانی سرمہ کے ہمراہ غبار کی طرح باریک پیسے اور کسی شیشی میں محفوظ کرلے۔ جب اس سرمہ کو استعمال کرنا چاہے تو سب سے پہلے آیات عمل کو تلاوت کرکے اپنا حصار کرے تاکہ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہے۔ پھر جب اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائے گا تو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا عامل کی نظروں کے سامنے سے حجابات اٹھ گئے ہیں اور اس کے سامنے جنات و حاضرات اور روحانیات کی مخفی مخلوقات کا ایک جہاں آباد ہے۔ یہ عمل میرا سینکڑوں بار کا مجرب

مجرب و آزمودہ ہے۔

....

چور کی سزا

ایک بنگالی عامل طلسمات کا عمل ہے کہ گائے جب اپنے پہلے حمل کا بچ جنے تو نومولود بچھڑے کو پیدا ہوتے ہی ذبح کرکے اس کی کھال کھینچ لیں اور کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھیں۔ جب سورج گرہن لگے تو اس کھال کا مشکیزہ بنواکر محفوظ کرلیں۔ ضرورت کے وقت جہاں سے مال چوری ہوا ہو اس جگہ پر مشکیزہ کو کسی دیوار یا لکڑی کے ساتھ بلند کرکے لٹکادیں اور چور کے پکڑے جانے کا ارادہ کرکے دو رکعت نماز ادا کریں اور اس کے بعد ذیل کے عمل روحانی کو ایک سو ایک بار تلاوت کرکے مشکیزہ کے منہ میں پھونکیں۔ یہاں تک کہ خوب پھول جائے۔ پھر اس کے منہ کو کسی مضبوط سے دھاگہ کے ساتھ باندھ دیں اور کنیر سفید یا انار کی شاخ لے کر عمل کو پڑھتے ہوئے مشکیزہ پر آہستہ آہستہ ماریں۔ بحکم خدا چور جہاں بھی جس حالت میں بھی ہوگا عمل کے اثرات سے اس کا پیٹ غبارہ کی طرح پھولنا شروع ہوجائے گا۔ یہاں تک کہ اس کے لئے سانس تک لینا بھی دشوار ہوجائے گا۔ چنانچہ چور اسی کربناک اور دردناک عذاب میں اس وقت تک مبتلا رہے گا جب تک کہ اپنے جرم کا اقرار کرکے چوری کردہ مال و اسباب کو اس کے اصل مالک تک واپس نہ کردے گا۔ یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب المجرب ہے۔ عمل روحانی یہ ہے:۔

يَا جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ اِذَا اَرَدْتَ اَنْ يُّجِيبَكَ مَنْ

تُرِیدًا وَ یَنفَلِقُ قَلبُہٗ فَاعمَل اِلٰی ھٰذَا الِاسمِ اَعنِی یَفلُ اَلفَ مَرَّۃٍ وَ یَا
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ بِستَم دیو و پری و دُزد و طرّار لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قُفل نِہَادَم اَسفَارِیج بِطَن ضَم کَردَم بِنَامِ مُحَمَّدٍ رَّسُولُ
اللّٰہِ فَلَو لَا اِذَا بَلَغَتِ الحَلقُومَ وَ اَنتُم حِینَئِذٍ تَنظُرُونَ وَ نَحنُ اَقرَبُ
اِلَیہِ مِنکُم وَلٰکِن لَّا تُبصِرُونَ۝

....

سحر وجادو کی معجز نما تشخیص اور علاج

جس شخص یا مریض کو اس بات کا شک ہو کہ اس پر سحر وجادو کا اثر ہے تو تشخیص کے لئے عامل اس شخص کو اپنے سامنے بٹھائے اور ذیل کے اسماء کو سات بار تلاوت کر کے اس کے منہ میں پھونکیں اور سات بار تلاوت کر کے اس کے دونوں کانوں' ناک کے نتھنوں' دونوں آنکھوں اور اسی طرح سات بار اس کے سینہ پر یعنی مقام دل پر پھونکیں۔ اور سات بار ہی پانی پر دم کر کے پلائیں۔ سحر جادو کا اثر ہونے کی صورت میں پانی کے حلق سے نیچے اترتے ہی مریض غش کر جائے اور زمین پر لوٹ پوٹ ہونے لگے گا۔ عامل مریض کی اس حالت پر کوئی فکر واندیشہ دل می نہ لائے بلکہ مریض کے جسم پر اسمائے عمل پڑھ کر پھونکتا جائے۔ کچھ ہی دیر بعد اچانک غشی کا دورہ جاتا رہے گا اور مریض کا دل متلانے لگے گا۔ اور اس کے ساتھ ہی مریض کو قے آنا شروع ہو جائے گی۔ قے کے پانی کو کسی برتن میں جمع کر لیں اس پانی کو غور سے دیکھنے پر ہر شخص ورطہ حیرت میں گم ہو جائے گا کیونکہ قے کے پانی میں خون کے منجمد ٹکڑے جلی ہوئی راکھ کے ذرات' بوسیدہ اور پھٹے پرانے کاغذات کی صورت میں تعویذات اور غلیظ و مکروہ

قسم کا مواد نظر آئے گا۔ قے کا پانی گرم اور جھاگ دار ہو گا' جس میں آگ اور دھوئیں کا دبیز سا غبار نمایاں طور پر دیکھنے میں آئے گا۔ مسحور اس وقت تک قے کرتا رہے گا جب تک کہ سحر جادو کا تمام اثر مکمل طور پر باطل ہو کر اس کے جسم سے خارج نہ ہو جائے۔ اس عمل کے نتیجہ میں مریض خود بخود ٹھیک ہو جاتا ہے اور اس پر کئے گئے سحر وجادو کا اثر ہمیشہ کے لئے جاتا رہتا ہے۔ اسماء حسب ذیل ہیں (یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات و مجربات سے ہے)

اَیَا تَعَالُوا کَلِمَتَہٗ ھَیَانُوا مَجَانُو عَظِیمَتَہٗ وَ بَنُوا بِھَا السِّحرِ
الکُلِیَّتِہٖ وَ الجُزئِیَّتِہٖ وَ اَمَدَّ فِیَّ مِنَ العَینِ وَ البَلَاءِ تَروَسًا تَکَرًّا بِمَا
بَلوَوقُ اَعُوذُ مَسِیمَنًا مَھِیمَنًا فِی الاَرضِ وَ السَّمَآءِ بِحَقِّ اِنَّہٗ مِن
سُلَیمَانَ وَ اِنَّہٗ بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اَلوَحَا العَجَلَ السَّاعَۃَ۔

....

حب کا موہنی کاجل

سورج گرہن کے دن سورج نکلنے سے لے کر گرہن ختم ہونے تک حسب ذیل عمل کو پڑھتا رہے۔ عمل سدھ ہو جائے گا۔

کَاکَظ وَاکَظ کَاکَیظ ظَک ظَکَا کُو ظَا ظَا کَ ظَو کَاکَیظ ظِیکَ
کَظُو کَ کُو کَظ۝

نوچندی اتوار کو کسی سعید ساعت میں ہدہد جانور کر پکڑ کر ذبح کرے اور اس طرح جس قدر خون حاصل ہو اس میں اسی مقدار کے مطابق اپنا خون فصد شامل کر لے اس کے بعد مٹی کے نئے چراغ میں اس خون کو روغن چنبیلی کے ساتھ

حل کر کے ڈالے اور نئی کپاس کی روئی کی بتی بناکر جلائے اور اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل پر عمل بالا کو ایک سو ایک بار جاپ کر کے آنکھوں میں لگائے اور جس پتھر دل ناقابل حصول مطلوب کی طرف ایک نظر اٹھا کر دیکھے تو دیکھتے ہی ایسا فریفتہ ہو گا کہ عامل کے قدموں پر نثار ہو جائے گا اور ایسا مطیع و فرمانبردار ہو گا کہ تمام زندگی غلام بے دام بن کر گزار دے گا۔ مجرب المجرب ہے:۔

....

تسخیر الو (تباہی و بربادی اعداء کا حیرت انگیز سفلی عمل)

تسخیر کے لئے الو پرندہ کو قمر ناقص النور کے نحس اوقات میں پکڑ کر عمل کے مکان میں بند کر دیویں۔ یہ مکان ایسا ہونا چاہئے کہ جہاں کسی قسم کا بھی شور و غل نہ ہو اور نہ ہی اس کے قریب کوئی گزر گاہ ہو۔ عمل کے لئے عامل ترک حیوانات کا پابند رہے۔ یک شنبہ کو نصف شب کے وقت بیدار ہو کر نہاؤ دھوؤ پھر پاکیزہ خوشبویات سے معطر لباس پہن کر انتہائی پاکیزہ اور طہارت کی حالت میں عمل کے مکان میں مقررہ نشست گاہ پر بیٹھ کر ذیل کے کلام کا طلوع فجر تک جاپ کرتے رہیں۔ کلام یہ ہے:۔

زُوطا بُوشِیَا قَراً دُو طُوا شِمَاقَراً رَجَالَاہٗ وَ مَلَاءً بُوشِمًا تُرهَشمِیاً شَلشِیًا اِذَا مَشِیشًا اِینَاءً مَایَہٗ هَامِنْ اَطمَاءِ طِمَا طُو طُوراً طَیُوراً اَبطَاراً مَعخذُوراً اَرغَاً تَصَرّخًا بَلشِیًا اَوشِیًا مَطَارَشًا مَبْطوطِمًا بَحَقِّ مَیطَطرُونَ اَهیًا اَشرَاهِیًا طِیَا اطُوا اطُواً۔

ابتدائے عمل میں تو الو زبردست قسم کا شور و غل کرے گا لیکن جب عامل عمل کو پڑھنا شروع کر دے گا تو الو بالکل خاموش ہو کر عامل کے پاس چلا آئے گا

اور اس کی نشست گاہ میں بیٹھ کر بڑی توجہ سے عمل کو سنتا رہے گا۔ شرائط کے مطابق عمل کو روزانہ چالیس یوم تک متواتر وقت مقررہ پر بجالاتے رہیں۔ چلہ کے دوران ہی الو انسانوں کی طرح گفتگو کرنے لگے گا اور اپنی حرکات و سکنات سے عامل کو عمل ترک کر دینے کی ترغیب دینا شروع کر دے گا۔ اپنے جسم کے تمام اعضاء کے خواص بیان کرے گا۔ عامل کو طرح طرح کے راز بتائے گا مدفون خزانوں کا پتہ دے گا اور مختلف لالچ دے کر چاہے گا کہ عامل کسی طرح عمل سے باز رہے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہے کہ ہرگز ہرگز اس کی باتوں میں نہ آئے اپنا عمل جاری رکھے اور جب چلہ تمام ہو جائے تو عمل کے ختم کرتے ہی الو کو پکڑ کر زمین پر اس طرح لٹائے کہ جیسے اسے ذبح کر دینا چاہتا ہو۔ اس حالت میں چھری لے کر اس کے حلق پر رکھ دے اور الو کو واضح طور پر یہ بتادے کہ عامل کو اس کے اعضاء جسمانی کے خواص اور اس کے بیان کردہ فوائد سے دلچسپی نہیں ہے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تو تمام زندگی اس کے تابع فرمان رہنے کا پختہ وعدہ دے ورنہ میں تجھے ابھی اور اسی حالت میں ہی ذبح کئے دیتا ہوں اور اس کے ساتھ ہی چھری کو پہلے کی نسبت ذرا زور زور سے دبا کر رکھیں۔ اس وقت یہ پرندہ موت کے خوف سے عامل کے ساتھ اپنے مطیع و فرمانبردار ہونے کا اقرار کر لے گا۔

عہد و پیمان لینے کے بعد چھری کو اس کے حلق سے ہٹا دیں اور اسے آزاد چھوڑ دیں تاکہ وہ جہاں جانا چاہے اڑ کر چلا جائے۔ اس کے بعد جب کبھی کسی دشمن کو نقصان پہنچانا ہو یا کسی ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینا ہو یا کسی آباد جگہ کو غیر آباد کرنا ہو تو کسی خلوت کے مکان میں غروب آفتاب کے وقت زحل یا مریخ کی ساعت میں رال سفید، گوگل، عود، سیاہ مرچ، اسپند و سیاہ دانہ کا بخور جلائے اور عبارت عمل کو ایک سو سات بار پڑھ کر دونوں ہاتھوں سے تالی بجائے۔ الو آن کی

آن میں عامل کے پاس آموجود ہو گا۔

چنانچہ جس دشمن کو نقصان پہنچانا مقصود ہو الو کو حکم دے کہ وہ اس کے فلاں دشمن کو ذلیل و رسوا اور گھر سے بے گھر کر کے تباہ و برباد کر دے۔ عامل کا حکم ملتے ہی الو فوراً پرواز کر جائے گا۔ اور اس دشمن شخص کے گھر جا اترے گا۔ اس کے مکان کی فضا میں چاروں طرف چکر لگائے گا اور پھر مکان کی چھت یا دیوار پر جا بیٹھے گا۔ دشمن اور اس کے تمام اہل خانہ کو بغور دیکھنے کے بعد ان کے لئے بددعا کرے گا اور دوبارہ عامل کے پاس واپس آئے گا۔

الو کے مسلسل سات دن تک دشمن کے گھر بار بار چکر لگانے اور بددعا کرنے کے نتیجہ میں دشمن کے گھر میں فتنہ و شر پیدا ہو جائے گا۔ افراد خانہ کے درمیان نفرت اور جنگ و جدل ہونے لگے گا۔ ہر شخص رنج و اضطراب اور خوف و ہراس کا شکار ہو جائے گا' دشمن کا کاروبار تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مختلف ذہنی و جسمانی بیماریاں اور لاتعداد مصائب و آلام اس پر مسلط ہونے لگیں گے یہاں تک کہ دشمن ذلیل و رسوا اور محتاج و فقیر ہو کر رہ جائے گا۔ دشمن تو دوست بھی اس کے دشمن بن جائیں گے۔

اس کے گھر کا ہر فرد اس کے گھر کو چھوڑ کر اپنے سکون کی تلاش میں جدھر منہ اٹھے گا' چل نکلے گا۔ یہ عمل بغض و عداوت اور بربادی اعداء کا ایک لاجواب طلسم ہے جو سینکڑوں بار کا مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

....

آسیب و جن کا مریض پر حاضر کرنا

یہ بات اکثر دیکھنے میں آتی ہے کہ آسیب و جن بھوت پریت اور ارواح خبیثہ دیوی ڈاکنی اور ڈائن زدہ مریض کی تشخیص تو ممکن ہے لیکن ان کی حاضری بلانا

ناممکن ہو جاتا ہے۔ چنانچہ عامل ہزار کوشش کے باوجود بھی مریض پر اثرانداز جن و آسیب کو مریض کے جسم پر حاضر کرنے سے عاجز آجاتا ہے۔ علمائے طلسمات و عملیات نے اپنے تجربات کی بنا پر ایسے آسیب و جن کی حاضری بلانے کے لئے عمل مندرجہ کو تیر بہدف اثرات کا مالک تحریر کیا ہے۔ عمل کے لئے منتخب جگہ کو پاک مٹی سے لیپ پوت لیں اور اس جگہ پر پاکیزہ چادر کا نیا فرش بچھائیں۔ پھر آسیب زدہ کو غسل دے کر پاک و صاف کپڑے پہنائیں اور پہلے سے آراستہ فرش پر بٹھائیں اور یہ عزیمت سات بار پڑھ کر سات بار مریض کا حصار کریں۔

عزیمت:۔

هَمهَا هَاهُ كَهَم هَمسَطُ مَعُ طَسمُ عَصمَهَا مَاهُ عَلمَسعَم مَهَهَطّ سَلسَّامَكهاْ مَسطَلعَمَا لاَّ كَمسَص وَ اللعَن اِهبَط مَقهُوراً عَلَيكَ وَعَلىٰ اُسمِ بِمَّن تَمَكَ مَدحُوراً مَدحُوراً مَدحُوراً ۲؎

عمل حصار کے بعد عامل خود قبلہ رخ بیٹھ کر درج ذیل کلمات عمل کو ماش کے دانوں پر پڑھ کر چاروں طرف چھڑک دے اور مریض پر بھی مارتا رہے۔ آسیب و جن دیوی ڈاکنی' بھوت پریت یا ارواح خبیثہ سے جو بھی مریض پر مسلط ہو گا فوراً مریض کے سر پر آجائے گا۔ عامل بغیر خوف کے یا تو حاضر آسیب و جن سے قول و اقرار لے کر اسے رہا کر دے یا کلمات عمل کے موکلات سے آسیب کو پکڑوا کر قتل کرا دے یا جلا دے۔ یہ عامل کی اپنی مرضی ہے۔ کلمات عمل یوں ہیں:۔

مَفتَا نِيمُوشُ ذَغَا نِيمُوشُ مَلبَاشُ هِمطَغَاهًا مَشَلمًا طَاتُ بِمَلنُوشُ اَرنُوشُ طِهَلَوَ دُوشُ هِمهَا طَلمَامُوشُ وَمَا هَلَقَتُ عَلَيكُم اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيمَ مَطَا مَطُوراً يَااِلهُوكَ مَهرَا مَدَاً

نَهَمشاً سَطَّاشُ حُبَلشاً جُوساً مَنُوعاً لَعَالَماً طَبَرمَانًا مَليخاً مَاوَقُونَا يَا قَهَّارُ يَا شَدِيدُ مَلهَاسَت وَ شَاهَت وَجُوهُ القَومَ مَكنَفَاشُ اَذ مَروُشُ مِنَ الجِنَّتهِ وَالنَّاسِ اَجمَعِينَ يَا رَبَّ العَالَمِينَ۔ ط

کلمات عمل کا عامل ہونے کے لئے عمل کی زکوٰۃ ادا کرنا بہت ضروری ہے۔ ترک حیوانات کے ساتھ چالیس روز تک گیارہ سو بار روزانہ عمل کو کسی علیحدہ جگہ پر پڑھیں۔ عمل کے وقت خوشبویات و بخورات بھی روشن کریں۔ چلہ ختم ہونے کے بعد کلمات عمل کے مخفی موکلات عامل کے تابع فرمان ہوجائیں گے اور ضرورت کے وقت آسیب و جن کی حاضری کے لئے مریض کا آسیب خواہ کتنا ہی زبردست کیوں نہ ہو اسے پکڑ کر مریض پر لاحاضر کرتے ہیں اور عامل کے تعمیل حکم میں کسی قسم کالیت و لعل نہیں کرتے۔

....

مافی الضمیر معلوم کرنا

کھیٰعص طٰہٰ طٰہٰ طٰہٰ حمٰعسق آلم آلم آلم عَمَاً عِلمَ عَشقَدُ طَقطُوشُ يَاعَاطُوحَا جَاہاً مَطُو هُوا كَلَّ سَاسَلياً لَهمِياً يِاالحَيّ يَا طَعَمَرُ يَامَن اَهَا سَعِيُ يَامَاجِ وَيَامُعَالِجِ اِنَّاالَانَعلَمُ مَافِي القُلُوبِ وَاَنتَ اَعلَمُ بِهَا يَاعَالَمَ الغُيُوبِ عَلَّمنَا مِن كُلِّ اٰيٰتِكَ وَحَاداً اَلكَ هَلَّ نَكِيٌّ مَلِياً وَلَوِيٌّ اَمَلَهَا يَاوَلِيّ مَل اَدمِيضَا وَاللّٰهُ حَاداً وَاللّٰه جَاداًوَاللّٰهُ عَلِيماً حَكِيماً۔

تسخیر عمل کے لئے عامل عروج ماہ میں نوچندی جمعرات کے روز غسل کرکے نماز عشاء کے بعد عمل بالا کو تین سو بار پڑھ کر عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ چالیس روز بلاناغہ عمل کو بجالاتا رہے۔ چلہ کے دوران جلالی و جمالی پرہیز ضروری سمجھے۔ چلے کے بعد عامل ہوجائے گا۔

اس کے بعد چالیس بار روزانہ پڑھا کرے تاکہ عمل درست اور موثر رہے بلکہ اکثر اوقات عمل کو بکثرت پڑھا کرے اور ساتھ ہی درود پاک کا ورد بھی رکھے اس عمل کے لئے عامل کا نیک متقی زاہد عابد ہونا ضروری ہے ورنہ عمل میں کامیابی کی امید نہ رکھے۔ تسخیر عمل کے بعد جب کوئی سائل عامل سے دریافت کرے کہ اس کا مافی الضمیر کیا ہے تو عامل سائل کے مافی الضمیر معلوم کرنے کا ارادہ کرکے عبارت عمل کو چالیس بار پڑھے اور کچھ دیر کے لئے آنکھیں بند کرکے مقصد کا تصور ذہن میں رکھے تو غیب سے عامل پر سائل کا تمام حال واضح ہوجائے گا کہ سائل کون ہے اور اس کے دل میں کیا ہے؟

عامل جو معلوم ہو سائل سے کہہ دے۔ سائل عامل کی زبان سے اپنا راز دلی جان کر حیران و ششدر ہوجائے گا۔ اس جلیل القدر عمل روحانی کی برکت سے سائل کے مافی الضمیر کے جاننے کا ایک دوسرا طریقہ اس طرح ہے کہ عامل سائل کو اپنے سامنے بٹھائے اور خود عبارت عمل کو پڑھتے ہوئے سائل کے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دے۔ بقدرت خدا سائل کے دل میں جو کچھ پوشیدہ ہوگا بے خود ہوکر عامل کے سامنے بیان کردے گا حالانکہ اس کو اس بات کی خبر تک نہ ہوگی۔

جب سائل اپنا مافی الضمیر بیان کرڈالے تو عامل اس کے سر سے اپنا ہاتھ اٹھا لے اور کچھ دیر بعد ہی جو کچھ اس نے اپنا مقصد خود اپنی زبان سے بیان کیا تھا عامل اس کو اپنی زبان سے حرف بحرف دہرا دے۔ سائل عامل کی قوت غیب دانی کا

اقرار کرنے پر مجبور ہو جائے گا اور اسے اپنی نظر میں ولی کامل اور روحانی پیشوا تصور کرنے لگ جائے گا۔

....

فیضان مصطفائی (محبت زن و شوہر کا روحانی تحفہ)

محبت زوجین کے لئے نوچندے اتوار کے روز شمس کی ساعت میں جب قمر نحوست سے خالی ہو' ذیل کی عبارت کو مشک و زعفران کی سیاہی سے لکھ کر عورت اور مرد دونوں کو پلادے تو باہمی نفرت و عداوت دور ہو کر کامل محبت و الفت پیدا ہو جائے گی۔ عبارت یہ ہے:۔

یا سیّد یا سیّد یا اللّٰہ اللھم اجعل مودّۃ و محبّتہ بین اٰدم وحوّا کم الفت بین یوسف و زلیخا و الف کم الفت بین ابراھیم و سائراہ و الف کما الفت بین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم و خدیجتہ الکبری سلام اللہ علیھا و الف کما الفت بین علی المرتضیٰ و فاطمتہ الزھرا سلام اللہ علیھا و بحق یحبھم و یحبونہ و بحق الرحمن علم القران و بحق اسم الاعظم یاحی یاقیوم فلاں بن فلاں علی حب ابن فلاں۔

....

مرگی کا کامیابی روحانی علاج

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اِلٰھِی بِحُرمَتِ مُحَمّد حَبِیبَ اللّٰہِ

اِلٰھِی بِحُرمَتِہ مُوسٰی کَلِیمَ اللّٰہ اِلٰھِی بِحُرمَتِہ عِیسٰی رُوحُ اللّٰہ اِلٰھِی بِحُرمَتِہ اِبرَاھِیمِ خَلِیلُ اللّٰہ اِلٰھِی بِحُرمَتِہ دَاوُد خَلِیفَتَہ اللّٰہِ اِلٰھِی بِحُرمَتِہ پیغمبر مَاعَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَاٰلِہٖ عَلَیقًا مَلیقًا وَجُنُودُ اَبلِیسِ فَکَبکَبُوا فِیھَا وَ الغٰلرُونَ وَ فِرعَونَ وَ ھَامَانَ وَ قٰرُونَ وَ شَدَّادَ وَ نَمرُودَ کَلَانًا لَدیِنًا کَرَوَنًا کَرَاکَسَانًا تَاکَینًا کُونَاکً اِلٰھِی بِحُرمَتِہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلٰی خَیرِ خَلقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجمَعِینَ ○

طریقہ عمل اس طرح ہے کہ جس شخص کو مرگی کا عارضہ لاحق ہو اس کی احتیاط رکھیں کہ کتنے وقفہ کے بعد اسے دورہ عود کر آتا ہے۔ علاج کے لئے مریض پر دورہ آنے سے قبل اس کے سر کے تمام بال تیز دھار استرے سے اچھے طرح صاف کرادیں اور جب مریض پر دورہ کی علامات ظاہر ہونے لگیں تو پہلے سے قابو کر رکھے ہوئے سیاہ رنگ کے جنگلی خرگوش کا پیٹ چاک کر کے گرما گرم ہی مریض کے سر پر باندھ دیں ایسا کرتے وقت مندرجہ بالا عمل کو تلاوت بھی کرتے جائیں اور جب تک خرگوش کا مردہ جسم مریض کے سر پر بندھا رہے اس وقت تک عبارت عمل کا جاپ کرتے رہیں اور مریض کے دائیں بائیں دونوں کانوں میں پھونکتے جائیں۔ جب معلوم کریں کہ خرگوش کا جسم بالکل سرد پڑ چکا ہ تو اسے مریض کے سر سے اتار پھینکیں اس عمل کو محض تین مرتبہ بجالانے سے بحکم خدا مرگی کا عارضہ ہمیشہ کے لئے جاتا رہے گا۔ مجرب المجرب ہے۔

....

چور پکڑنے کا عمل

نوامیس رملی میں صاحب ابن عباد مشہدی نے حکیم حنین ابن اسحاق مترجم عشرہ مقالات کی مشہور عالم تصنیف "کتاب السحوالبیان" سے اعمال سحرو طلسمات کے احکامات کے استنباط میں جن کی نسبت کالدو سریان اور بابل کے علمائے سحرو طلسمات سے ہے۔ ساحرو فرعون ابو عثمان محمود سامری کا اعمال سیمیا سے شناخت درد کے لئے ایک عجیب و غریب عمل تحریر کیا ہے۔ عمل کی طلسماتی عبارت ملاحظہ ہو:۔

یَاصَادِصِیّاً جِرَابَاھِیلاً تَکَلّم مَاآذِنَت صَر صَو صَو تَامُدعَزَارَا یَاھِیلاً حَیّاً مَیّاً لدَ عَ سَاصَلۃً جَوَادِ کَ ایلِیاَ ھِیلاًالِھیاً جَنوا تَسَتّماً حُقّت اَصحَبت قَر قَرَاحَمُو صُو صاً مِیکَا یَاھِیلاً تَھصَ ھُو مُو ثَو مَشاًحَراًوَبَرّاصَا یَا ھَبطاً مَت آسَرَ اِلیاَ ھِیلاً ھَبصَطا طُو صاً قُل صَطا طُو جَبّارَ اَصِیّ مَنیداً عَنیداً قُم یَنَادِینَاہ

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ سیاہ رنگ بکرے کا سر لے کر اسے کسی پاکیزہ کپڑے سے ڈھانپ کر طشت میں رکھیں اور طشت کو اپنے روبرو زمین سے کسی قدر اونچا کر کے میز پر رکھ دیں۔ عبارت مندرجہ بالا کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر سر پر پھونکیں۔ اس کے بعد جس شخص پر چوری کا شبہ ہو وہ اپنا ہاتھ بکرے کے کٹے ہوئے سر پر رکھے۔ اگر وہی چور ہو گا تو بقدرت خدا بکرے کا بے جان سر بولنے لگے گا اگر نہ بولے تو دوسرا مشتبہ شخص اپنا ہاتھ بکرے کے سر پر رکھ کر امتحان کرے۔ جس کے ہاتھ رکھنے پر بکرے کا سر بول اٹھے کا یقیناً وہی چور ہو گا۔ عمل کی تسخیر کے لئے سورج گرہن کے دن گرہن لگنے کے وقت سے لے کر ختم ہونے تک عمل متذکرہ بالا کو ایک ہی نشست میں بیٹھ کر بلاتعین تعداد پڑھ کر

سدھ کریں عامل ہو جائیں گے۔ اس کے بعد جب بھی سورج گرہن لگے عمل کو پہلے کی طرح تسخیر کریں اور عمل کی قوت تاثیر میں اضافہ کے لئے تسخیر عمل کے بعد بھی مداومت کرتے ہوئے عمل کو روزانہ ایک سو ایک بار کی تعداد میں پڑھ لیا کریں۔ عمل پر پورا پورا قابو رہے گا۔ مجرب المجرب ہے۔

....

عورت کے پستان غائب کرنا

عورت کی چھاتیاں غائب کر کے اس کی جنس تبدیل کر دینا عظیم ترین عمل ہے۔ نوامیس زملی کے اعمال سیمیا کے باب میں مندرجہ ہے کہ عامل جس کسی عورت کی چھاتیاں غائب کر دینا چاہے تو کلمات ذیل کو سات دفعہ پڑھے اور عورت کا داہنا پستان غائب کر دینے کی صورت میں اپنے بائیں پستان پر اور عورت کے بائیں پستان کے غائب کرنے کی صورت میں اپنے دائیں پستان پر دم کرے۔ عورت کی چھاتیاں غائب ہو کر اس کی جنس تبدیل ہو جائے گی۔ کلمات:۔

کَقَاوَیشَاطَطَ مَمَیشَا قَو حَصلَلَاَا مَمَیاطَظ ھَقَکَکَکَا طَططَا مَمَیض اَو جَجَا کَففَفَا قَفِیکَکَا اَجا جَجُلجَجَا طَطَلطَکَا لَالمِینَ ذِھبَا ھُنَاکَفُو کَکَ٥

یہ عمل چاند گرہن میں سوا لاکھ جاپ کرنے سے سدھ ہوتا ہے۔

....

انتقال امراض کا عجیب و غریب سفلی عمل

علمائے سفلیات کے نزدیک انتقال امراض کے اعمال سے مراد خطرناک اور

مہلک قسم کے جسمانی و روحانی امراض میں مبتلا مریض کا مرض سے چھٹکارا پانے کے لئے اپنے مرض کو دوسرے تندرست شخص کی طرف منتقل کر دیتا ہے تاکہ مریض صحت مند اور صحت مند مریض بن جائے۔

ایسے جسمانی روحانی امراض جو عملیات کی مدد سے ایک سے دوسرے میں منتقل کئے جاتے ہیں ان سے زیادہ تر عورتوں کے مخصوص امراض بانجھ پن' اٹھرا یعنی عورت کے اولاد نہ ہونا یا ہوکر مرجانا' بچوں میں مسان سوکھا پن' صرع اطفال اور سحر و آسیب' ارواح خبیثہ اور نظر بند کے اثرات سے جنم لینے والے امراض ہیں۔ انتقال امراض کا ایک سریع التاثیر مجرب المجرب سفلی عمل صاحب ابن عباد مشہدی نوامیس میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ عمل میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے عامل سب سے پہلے عمل کی تسخیر کرے جس کا طریقہ یوں ہے کہ سورج گرہن کے اوقات میں درج ذیل عبارت عمل کا تالاب یا جوہڑ یا دریا کے کنارے پر کھڑے ہوکر سورج کی طرف منہ کرکے گرہن ختم ہونے تک جاپ کرتا رہے۔ عمل سندھ ہوجائے گا۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو:۔

کَادُوشاً یَا کَلفِیاً نجَا جَلماً حَلماً مِنَ البَلَاءِ وَالوَبَاءِ یقُولُ لَکَ مَحَاهَا تَا یُومَرَاً یُومَراً حَنراً مَلَهشَلهُ فِی الاَجسَام سَاقِطاً سَوَاهَا کَاکَا کُو قَاً اَیوُ لُو تُو یَاسِحراً حَسراً مِنَ الجِنّ وَالشَّیَاطِینِ یَسراً بِالعَینِ مَلبُوباً مَدحُوراً اِلیٰ فُلَانٍ مِمَاہتُوا ارتَجَل ذَکَا کَادُوقاً لَوھَجَاظَلُومَاً کَد کِیداً

حسب ضرورت جب عامل کسی سالہا سال کے لاعلاج مریض کے مرض کو

مریض کے کسی دوست یا دشمن یا پھر کسی غیر اور اجنبی شخص کی طرف منتقل کرنا چاہے تو قمر ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز زحل یا مریخ کی ساعت میں مریض کو عود بولان' راں' قرنفل سے دھوپ دے کر عامل اپنے سامنے اور انتقال مرض کی نیت سے عبارت متذکرہ بالا کا ایک سو تین دفعہ جاپ کر کے مریض پر دم کرے۔ اس عمل کے بعد مریض بالکل خاموش رہے اور رات کے وقت کسی چوراہے میں بیٹھ غسل کر کے اور غسل کے بعد خاموشی سے واپس چلا آئے۔ یہ عمل تین یوم تک موثر ہوتا ہے۔

اس دوران جو شخص بھی مریض کے غسل کے مقام پر سے گزر جائے گا اس پر حیرت انگیز طور پر مریض کا مرض مسلط ہوجائے گا۔ مریض شفایاب اور وہ شخص خطرناک امراض کا شکار ہوجائے گا۔

اس عمل کا ایک دوسرا طریقہ یوں ہے کہ اگر عورت کے مرض کا انتقال کرنا ہے تو عمل کے بعد مریضہ غسل کرے اور ایک پہر تک بالکل خاموش رہے۔ اس کے بعد کسی ایسے خاندان میں جن کے ہاں کسی عورت نے بچہ جنا ہو یا جس کسی کے ہاں کوئی موت واقع ہوئی ہو مریض عورت اس خاندان کی جس عورت سے اول مرتبہ کلام کرے گی۔ وہ عورت اس مریض عورت کے مرض کا شکار ہوجائے گی اور مریض عورت کو اس کے مرض سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

یہ عمل انتہائی خطرناک قسم کا سفلی عمل ہے اس لئے عمل کرنے سے قبل جائز ضرورت کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے ورنہ یوم الحساب مواخذہ سخت ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری عامل پر ہوگی نہ مصنف و مولف پر۔

....

عمل حب

اگر کوئی شخص نیا چاند دیکھ کر اپنے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کے ناخن دیکھے اور ذیل کے کلمات بیس دفعہ پڑھ کر اپنے بیسیوں ناخن کاٹ لے۔ کلمات ملاحظہ ہوں:۔

یا کسر یا کبح یا کسر یا کبح یا کل کبح یا کسر یا کسر۔

اس کے بعد اپنے کسی پہنے ہوئے کپڑے میں جس میں جسم کا پسینہ موجود ہو ناخنوں کو اس میں باندھ کر جلا ڈالیں اور جو راکھ تیار ہو اس میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی کو کاٹ کر چند قطرے خون کے ٹپکائیں۔ اس خون آمیز راکھ کو خوب کھرل کر کے یک جان کر لیں۔ اس راکھ سے ایک رتی بھر جس کسی کو بھی کھلائے تو اس راکھ کے حلق سے اترتے ہی مطیع و فرمانبردار ہو جائے۔ معمول کو خواہ ساری دنیا عامل کے خلاف کہے، لیکن معمول ٹس سے مس نہ ہو گا۔ یہ عمل بلاشک و شبہ درست ہے جس طرح کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا درست ہے۔

....

برائے حب

اگر خواہی کہ کسے را مشتاق خود گرداند ایں نقش نوشتہ بر بازوئے خود بندد:

بِسمِ اللّٰہ الرحمٰنِ الرَّحِیمِ الحمدللّٰہ رب العالمین بستم سر را الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ بستم دو چشم را مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین بستم سینہ را اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین بستم ہفت اندامش را انعمت علیھم بستم سی صد رگ را غیر المغضوب علیھم و لا الضالین بستم خواب و قرارش و آرامش و مونثش و دل را بنام فلاں بن فلاں تا من نکشائم کشادہ نگردد۔

....

طلسمی تصویر

اگر مریض کو شک ہو کہ اس کی بیماری کا سبب سحر و جادو ہے لیکن جادو کرنے والے مرد یا عورت کا نام و پتہ معلوم نہ ہو تو یہ جاننے کے لئے کہ مریض کا مرض قدرتی ہے یا سحری و سفلی؟ اور اگر سحری و سفلی قسم مرض ہے تو اس بات کا پتہ چلانے کے لئے کہ ساحر کون ہے؟ عورت ہے یا مرد اپنا ہے یا غیر اور اجنبی تو عامل درج ذیل کلمات کو سات دفعہ تلاوت کر کے مریض کے دائیں ہاتھ کے ناخن پر پھونکے اور ناخن پر سیاہی لگا کر مریض کو حکم دے کہ وہ کسی صاف کاغذ پر انگوٹھے کو لگائے۔ اس دوران بھی عامل کلمات عمل جاپ کرتا رہے۔ مریض کے انگوٹھے کے نشان بغور دیکھنے پر مریض پر سحری و سفلی اثرات ہونے کی صورت میں ساحر عورت یا مرد جو بھی ہو گا اس کی تصویر واضح طور پر ابھری ہوئی نظر آئے گی جسے دیکھ کر مریض بآسانی پہچان سکتا ہے کہ وہ تصویر کس عورت یا مرد کی ہے۔ انگوٹھے کے نشان سے ابھرنے والی اس طلسمی تصویر کی کیمرہ کی مدد سے زیادہ واضح تصویر اتارث جا سکتی ہے۔ کلمات یہ ہیں:۔

ھَمَ و طَمَ سُورَۃٌ قُل جِیَا جَمَ نَمَ حَنطَمَ۔

....

مرض خنازیر دور کرنے کے لئے

اگر کوئی شخص مرض خنازیر (گلے کی گلٹیاں) میں مبتلا ہو تو چاند گرہن میں رات کے وقت مندرجہ ذیل کلمات کو خالص تانبے کے کسی برتن میں تحریر کر کے برتن کو پانی سے لبالب بھرے اور اسی وقت ہی کھڑے ہو کر برتن کے تمام پانی کو پی لے۔ بفضلہ تعالیٰ طلوع آفتاب سے قبل ہی راتوں رات حیرت انگیز طور پر خنازیر کے زخم خشک ہو کر مرض کا نام و نشان تک باقی نہ رہے گا۔ مجرب المجرب ہے۔ کلمات یہ ہیں:۔

الٰہی بحرمتہ آدم صفی اللّٰہ الٰہی بحرمت نوح نبی اللّٰہ الٰہی بحرمتہ ابراھیم خلیل اللّٰہ الٰہی بحرمتہ موسیٰ کلیم اللّٰہ الٰہی بحرمتہ عیسی روح اللّٰہ الٰہی بحرمتہ حضرت مُحَمَّد مُصطفیٰ صَلَّی اللّٰہ علیہ وآلِہٖ وسلّم الٰہی بحرمتہ امیر المومنین علیؑ ولیُّ اللّٰہ برحمتک یاارحم الراحمین۔

....

دعوت ہمزاد

میری عمر پچیس سال کی تھی اور میرے روحانی پیشوا نے دعوت ہمزاد کا عمل مجھے اپنے زیر نگرانی کرایا تھا۔ آج جبکہ میں اس فن کے شوقین حضرات کے لئے اس عمل ہمزاد صدری کو شائع کر رہا ہوں۔

مجھے یہ واضح کرتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ تادم تحریر میرا ہمزاد آج بھی میرا تابع فرمان ہے اور میں مدتوں سے اس ہمزاد کی مدد سے عجیب و غریب کام لے

رہا ہوں۔ ہمزاد کی تسخیر اس عمل کے دوران مجھے جن حالات کا سامنا کرنا پڑا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس کی مختصر تفصیل بیان کردوں تاکہ شائقین حضرات اس عمل میں پیش آنے والے حالات و واقعات سے خبردار رہیں۔

اپنے روحانی پیشوا کے حکم کے مطابق میں نے ترک حیوانات جلالی و جمالی کا پابند ہو کر عروج ماہ میں پیر کے دن سے دعوت ہمزاد کی نیت کرتے ہوئے مقررہ جگہ پر اپنا حصار کر کے حصار کے اندر پیٹھ کے پیچھے چراغ روشن کر کے عمل کا آغاز کیا۔ عمل یہ ہے:۔

عَزَّمتُ عَلَیکُم یَااَصحٰبَ الجِنِّ وَ الاِنسِ یَااَصحٰبَ العُودِ وَ السَّبَاحِ اَھُو یَا سَّا یَا اَھُو یَّا اَبرَھُو یَّا اَھَیَّا اَشرَاھَیَّا اَحصَزَوُا یَا اَقُومَ ھَمَزَادِ وَ الرُّوحِ بِحَقِّ رَبِّنَا وَ رَبُّ المَلٰئِکَتہِ وَ الرُّوحِ بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ۝

اس عمل کو روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ کھڑے ہو کر رات کے وقت پڑھنا شروع کر دیا۔ عمل کی کل مدت انیس یوم تک کی ہے۔ میرے روحانی پیشوا کا کہنا تھا کہ اگر عامل عزم بلند اور مضبوط قوت ارادی کا مالک نہ ہو تو ہرگز یہ عمل نہ کرے کیونکہ اگر عمل کے دوران عامل خوفزدہ ہو کر عمل ترک کر دے گا تو اس کی جان کی خیر نہیں۔ عمل کے وقت جوانی کا دور تھا اور مجھے جنات، بھوتوں، پریوں اور ہمزاد کی تسخیر کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس شوق کی بدولت ہی میں نے ہر قسم کے خطرات کا مقابلہ کرنے کا عزم کر کے اس عمل کو شروع کیا تھا۔

یہ عمل تقریباً چار گھنٹے میں پورا ہوتا تھا اور میں کھڑے کھڑے اس قدر تھک جاتا تھا کہ چکر آنے لگتے تھے۔ آٹھویں دن بعد مجھے اپنا سایہ حرکت کرتا ہوا دکھائی دیا۔ نویں دن وہ سایہ قلابازیاں کھانے لگا اور دسویں غائب ہو گیا اور پھر انیسویں

دن تک غائب رہا۔ میں روز عمل پڑھتا رہا۔ عمل کے وقت گھر میں روزانہ چراغ روشن کر کے پشت کے پیچھے رکھ لیتا تھا مگر مجھے اپنا سایہ کمرے کے اندر دکھائی نہ دیتا تھا۔ البتہ اس دوران عمل کے شروع کرتے ہی عمل کے کمرہ میں زبردست قسم کا شوروغل اور خوفناک قسم کے دل ہلا دینے والے مناظر پیدا ہوتے اور ختم ہو جاتے۔

انیسویں رات عمل کے آخری دن میں کھڑا عمل پڑھ رہا تھا۔ کوئی دو بجے رات کا عمل ہو گا کہ اچانک میرے قد کاٹھ اور ہو بہو میری شکل و صورت اور لباس کا ایک آدمی میرے سامنے آکر بیٹھ گیا۔ مگر حصار سے کچھ دور ہٹ کر وہ آدمی مجھے گھور گھور کر دیکھنے لگا۔ پہلے تو مجھے اپنی صورت کا آدمی دیکھ کر حیرت ہوئی اور پھر ایک انجانا سا خوف طاری ہونے لگا۔ عمل پڑھتا تھا اور بڑھا نہ جاتا تھا۔ زبان سوکھ گئی' حلق خشک ہو گیا تھا۔ آخر میں نے آنکھیں بند کر لیں۔ تب بھی وہ شکل آنکھوں سے دور نہ ہوئی اور بند آنکھوں کو نظر آتی رہی تو میں نے آنکھیں کھول دیں۔ یکایک تین اور آدمی میری شکل و صورت کے پہلے آدمی کے برابر آکر بیٹھ گئے۔

وہ چاروں آدمی پہلے تو کچھ دیر خاموش رہے اور پھر پہلے آنے والے آدمی نے بعد کے تینوں آنے والوں سے کہا:

"صاحبو! آج کیا پکائیں؟"

دوسروں نے کہا کہ کڑھائی کریں۔

یہ کہتے ہی وہ چاروں آدمی اچانک میری نظروں سے غائب ہو گئے اور کچھ دیر بعد ایک کڑاہی' تیل کا ایک کنستر اور ایک بڑا سا لوہے کا چولہا اور لکڑیاں سمیت چاروں آدمی دوبارہ کمرے میں آگئے اور سب نے مل جل کر لکڑیاں چولے میں

بھر دیں۔ لکڑیاں خود بخود جلنے لگیں۔ اس کے بعد انہوں نے کڑاہی میں تیل بھر دیا اور اسے چولہے پر چڑھا دیا۔ تیل میں جوش آنے لگا۔ اس کے بعد وہ چاروں آدمی آپس میں کہنے لگے:۔

"اب اس کڑاہی کے تیل میں کیا تلیں۔"

پہلے آنیوالے نے کہا: "اس آدمی کو تیل میں ڈال دو جو سامنے کھڑا ہے۔"

یہ سن کر میں لرز گیا اور میری حالت خراب ہونے لگی اور غش کی حالت طاری ہونے کو تھی کہ میں نے دل مضبوط کر لیا اور خیال کیا کہ اگر اس نازک وقت میں ہمت سے کام نہ لیا تو سارا کام بگڑ جائے گا۔

اچانک ان میں سے ایک مجھے گھورتا ہوا بڑے ہولناک انداز سے میری طرف بڑھا اور مجھے پکار کر کہنے لگا کہ بہتر یہی ہے کہ اس حصار کو توڑ کر باہر آؤ اور خود ہی اس تیل کی کڑاہی میں کود جاؤ! ورنہ ہم جبراً تجھے اس تیل کی کڑاہی میں ڈال دیں گے۔"

اس صورت حال سے میری روح کانپ اٹھی لرزہ طاری ہو گیا اور میرے اوسان خطا ہونے لگے۔ قریب تھا کہ میں چکرا کر گر پڑتا' لیکن یہ دیکھ کر میری ہمت برقرار ہو گئی کہ وہ شخص میرے حصار کے باہر ہی کھڑا مجھے حصار سے باہر نکلنے کی ترغیب دیتا رہا۔ میں نے دل مضبوط کر کے پورے حوصلہ سے بلند آواز میں عمل پڑھنا شروع کر دیا۔

کچھ دیر تک وہ آدمی مجھے برا بھلا کہتا رہا اور پھر اچانک وہ واپس چلا گیا۔ اس کے ساتھ ہی کیا دیکھتا ہوں کہ وہ چاروں آدمی ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہو گئے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ چاروں ایک دوسرے کو تکہ بوٹی کر کے کھا جائیں گے۔ اچانک ان میں سے ایک نے اپنے دوسرے ساتھی کو اٹھا کر تیل کی کڑاہی میں

پھینک دیا۔ ایک کے بعد دوسرا آدمی بھی اپنے باقی دو ساتھیوں کے ہاتھوں کڑاہی میں جاگرا۔ اب صرف دو آدمی باقی رہ گئے اور دونوں میں ایک دوسرے کو زیر کرنے کے لئے زبردست مقابلہ شروع ہوگیا۔ پہلے آنے والے نے اپنے مدمقابل کو اٹھا کر کڑاہی میں دے پھینکا اب جو آدمی باقی رہ گیا وہ دوبارہ میری طرف متوجہ ہوا کہ اب میں تجھے بھی ہرصورت اٹھا کر اس کھولتے تیل کے جہنم میں ڈال دوں گا۔ اس لئے اگر جان کی امان چاہتے ہو تو عمل پڑھنا ترک کردے۔
"

مارے خوف کے میرا برا حال تھا۔ تینوں آدمی تیل کی کڑائی میں جل بھن کر بھسم ہورہے تھے۔ ممکن ہے ایسی حالت میں میں عمل کو ترک کردیتا' مگر اس عالم وارفتگی میں اپنے روحانی پیشوا کا تصور مددگار ثابت ہوا اور بے ساختہ عمل زبان پر جاری ہوگیا۔ اس وقت تک میرا عمل ختم ہی ہونے کے قریب تھا کہ وہ آدمی مجھ سے مخاطب ہوا۔

"اچھا دوست تجھ پر تو میرے کہنے کا کوئی اثر نہیں ہوا۔ اب میں خود ہی اس جہنم میں کود جاتا ہوں۔" یہ کہہ کر وہ آدمی اچھل کر کڑاہی میں جاگرا اور چند ہی لمحوں میں جل کر خاکستر ہوگیا۔

اس وقت میرا عمل بھی ختم ہوگیا تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میرا عمل ختم ہوتے ہی وہ سارا منظر میری نظروں کے سامنے غائب ہوگیا جیسے ڈراؤنا خواب دیکھنے کے بعد آنکھ کھل گئی ہو۔ اس منظر کے ختم ہوتے ہی "ہمزاد" ایک خوبصورت اور مضبوط جسم کے نوجوان کی صورت میں سامنے آکھڑا ہوا اور سلام کرکے عرض کرنے لگا:-

"حضور میں آپ کا ہمزاد ہوں فرمایئے میرے لئے کیا حکم ہے۔"

ہمزاد سے میں نے عہد وپیمان لے کر اسے آزاد کردیا اور اس کے بعد جب بھی ضرورت پڑی ہے ہمزاد کے بتائے ہوئے طریقہ پر اسے بلا کر ہر قسم کی معلومات اور مختلف کاموں کے لئے امداد لیتا رہتا ہوں۔ میری طرف سے ہر شخص کو اس عمل کی عام اجازت ہے۔ انشاءاللہ کسی بھی شخص کی محنت اکارت نہ جائے گی۔ البتہ عمل کے لئے پرہیز جلالی و جمالی کی شرط لازم ہے۔ اس عمل کو کریں اور قدرت خداوندی کا تماشہ دیکھیں کہ خدائے عظیم کی اس مخفی مخلوق میں کس قدر زبردست قوت پنہاں ہے۔ یہ بات بھی یاد رہے اس عمل کے لئے کوئی مہینہ دن یا تاریخ مقرر نہیں۔ جب چاہیں عروج ماہ کا لحاظ رکھتے ہوئے عمل کو شروع کریں۔ عمل کی جگہ پرسکون اور آبادی سے دور ہونی ضروری ہے۔ عمل کے قوت کوئی دوسرا آدمی عامل کے پاس موجود نہیں ہونا چاہئے۔

....

شکار کے لئے

مچھلی کے شکار کے لئے سورج گرہن کے دن تانبے کے پترے پر موم سے درج ذیل عبارت کندہ کرے اور پارچہ حریر میں لپیٹ کر محفوظ رکھے پھر جب کبھی شکار کرنا چاہے تو دریا' نہر' تالاب یا کسی ندی کے کنارے پہنچ کر جال میں پترے کو ڈال کر جال پانی میں پھینک دے۔ اس جگہ کی تمام چھوٹی بڑی مچھلیاں جال میں خود بخود داخل ہوجائیں گی چنانچہ عامل جب معلوم کرے کہ جال مچھلیوں سے بھر گیا ہے تو فوراً کھینچ لے اور اس طرح جس قدر مچھلیوں کا شکار کرنا مقصود ہوکر لے۔ عبارت یہ ہے:-

اغشفز ظرقلھ خفایفکیک ثغظغ حُوتاً و ذالنون غطمل

کفی سخرت سری بحری جلالیتہ موظائیل شاهد ماجد صورثگااسفرفیهامرجیثا۔

....

تمت بالخیر

اطلاع برائے قارئین!

"بوستان طلسمات" کے مندرجات، عملیات و مجربات کے بارے میں معلومات طلب امور کے لئے "ادارۂ روحانیات" کی معرفت حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد سے رجوع کریں۔

مرزا محمد عرفان زاہد

ادارۂ روحانیات۔ فون نمبر6818611

ادارہ مقیاس الجفرلاہور

ادارہ عالیہ مقیاس الجفر کا ترجمان اخبار

ریاض النجوم

زیر سرپرستی:۔ حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد
ناظم اعلیٰ ادارۂ مقیاس الجفر

مدیر اعلیٰ:۔ مرزا محمد عرفان زاہد

ادارۂ تحریر:۔ شکور المشرقی
محمد طیب شامی

اشاعت کا آغاز کر رہا ہے

ادارۂ روحانیات پاکستان

ریاض احمد روڈ نزد علی مسجد شالامار ٹاؤن لاہور فون نمبر6818611

یاایھاالذین امنو اتقو اللہ و ابتغو الیہ الوسیلتہ
و جاھدو فی سبیلہ لعلکم تفلحون ۔القرآن

اجازۂ عملیات

علمائے طلسمات و روحانیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل تسخیر و دعوات کے سلسلے کے جملہ قسم کے اعمال و اوراد کی بجا آواری کے لئے جن شرائط و آداب کو ضروریات قرار دیا ہے ان میں سے اجازہ عمل یعنی عمل کے لئے کسی باقاعدہ عامل و کامل کی اجازت کو نہایت ضروری شرط کے طور پر بیان کیا ہے۔ بنابریں ارباب علم و فن اور قارئین کرام کی خدمت میں یہ اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ بوستان طلسمات کے مندرجات روحانی و طلسماتی اعمال و مجربات کے لئے ریاضت و مجاہدہ کا قصد رکھتے ہوں تو سب سے پہلے مصنف و مولف کتاب حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی سے اجازۂ حاصل کرلیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد خلف الرشید فاضل مشرقیات
حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی صدر مجلس مشاورت
ادارۂ روحانیات شالامار ٹاؤن لاہور 9

طلسمات رفیق

مصنفہ و مولفہ فاضل مشرقیات

حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مد ظلہ العالی

اس اہم کتاب میں علمائے متقدمین و متاخرین کے مختصر حالات زندگی اور ان کے مجربات و عملیات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔ یہ ناقابل تردید حقیقت ہے کہ طلسمات کے موضوع پر اردو زبان میں آج تک کوئی کتاب نہیں لکھی گئی ہے۔ باکمال مصنف و مولف نے طلسماتی اسرار و عجائبات کو کمال جانفشانی و محنت کے ساتھ روز روشن کی طرح واضح کر دیا ہے۔ حضرت علامہ صاحب قبلہ نے طلسمات رفیق لکھ کر ایک بہت بڑی علمی و فنی خدمت انجام دی ہے۔ اس کتاب کی تالیف و تصنیف کے سلسلے میں موصوف کی یہ کدو کاوش اور یہ تلاش و جستجو ناقابل فراموش ہے کہ انہوں نے مختلف موضوعات پر سیر حاصل بحث کرنے اور مجربات و نوادرات کو یکجا کرنے کے بعد کتاب کے آخر میں ایک ایسی فہرست دے دی ہے جو ان علماء و مشائخ کے اسماء اور ان کی تصنیفات و تالیفات پر مشتمل ہے جن کا تذکرہ بر صغیر پاک و ہند میں ملنے والی اس موضوع کی کتب میں نہیں ہے۔ اس کتاب کا طلسماتی و روحانی موضوع سے عقیدت رکھنے والے شائقین حضرات کے علمی ذخیر میں شامل ہونا نہایت ضروری ہے۔

کتابت و طباعت عمدہ، حجم تین صد صفحات، قیمت 50 روپے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ادارۂ عالیہ روحانیات کے قیام کا مقصد

ادارۂ روحانیات کے قیام کا مقصد علوم مخفیات و روحانیات کی تحقیقات و تعلیمات ہے تاکہ ہمارے اسلاف کا یہ مقدس ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ تاریخ طلسمات سے پتہ چلتا ہے کہ ان علوم روحانیہ کے زوال و انحطاط کا بنیادی سبب اس فن کے وہ نام نہاد عامل حضرات ہیں جو مجربات آزمائی میں صحیح و غلط کے درمیان تمیز کرنے سے عاجز تھے اور اسی چیز نے عوام کو ان علوم کی صداقت سے بدظن کر دیا۔ فن کی تکمیل میں جہاں ناتجربہ کاری سد راہ ثابت ہوئی وہاں یہ امر سب سے زیادہ تکلیف دہ ہے کہ اس کے اشاعتی ذرائع بہت محدود ہیں اور جو موجود ہیں وہ بالغ نظر اور ہنرشناس اہل فن کی عدم توجہ، بخل و حسد، تنگدستی و امساک اور بے اتفاقی کا شکار ہیں۔ چنانچہ ادارۂ روحانیات علوم طلسمات و روحانیات کو متعارف کرانے، فن اور علمائے فن کی علمی و تجرباتی خدمت کر کے علوم روحانیہ کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور روحانیت کے بلند ترین مقام کو واضح کرنے، صدیوں سے پوشیدہ نادر و نایاب اور کامیاب و بے خطا مجربات کی تعلیمات و اشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کے لئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کر رہا ہے۔ ادارۂ روحانیات کی رکنیت کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جاچکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی رکنیت اختیار کر کے علوم مخفیات کی ترویج و ترقی کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہوسکتے ہیں۔ شائقین حضرات کے لئے تجرباتی تربیت کا معقول انتظام ہے۔

مرزا محمد عرفان علی زاہد
صدر مجلس مشاورت ادارۂ روحانیات لاہور
ادارۂ روحانیات نزد امام بارگاہ فاتح شام حضرت زینب ؑ
ریاض احمد روڈ شالامار ٹاؤن لاہور نمبر 9

جناب محمد حسن صاحب
السلام علیکم

امید ہے کہ تمام شمسی نجوم و خیر بخیریت حسب سابق جاری و ساری ہیں۔ جیسا کہ وعدہ کیا تھا کہ تعویذ بھیج رہا ہوں وہ نادر نسخہ [illegible] ارسال کر رہا ہوں۔ وعدہ کی تکمیل پر خوشی ہے [illegible] ارسال خدمت ہے۔

[illegible]

بوقت حاجت بعد نماز فجر ۱۱ مرتبہ [illegible] اور یقین قلب کے ہمراہ پڑھیں۔

والسلام
[illegible] زاہد

عہد حاضر کے علمائے فلکیات و روحانیات کی خدمت میں

دنیائے طلسمات کی عظیم ترین پیشکش

قانون طلسمات

"قانون طلسمات" دنیا جہاں کی فلکیاتی و روحانی علوم و فنون کی کتب کے مستند عملیات و مجربات کا سب سے مستند مجموعہ ہے جس میں مجدد فن حضرت علامہ محمد رفیق صاحب زاہد مدظلہ العالی نے اپنے وسیع تجربات اور سالہا سال کے ذاتی مشاہدات پر مبنی خاندانی و صدری معمولات اور تیربہدف عملیات کا اضافہ کیا ہے۔ مجربات کے اس خزانے میں طلسمات کے اصول و قواعد مرتب کرنے میں متقدمین کی تحقیقات اور متاخرین کے جدید انکشافات اور مروجہ تراکیب کا بھی خاص خیال مدنظر رکھا گیا ہے۔ قانون طلسمات کے اجمال کی تفصیل سحراسود کے مخفی و اسراری نسخہ جات اور دنیا بھر کی مختلف قوموں کے علمائے فن کے افادات سے اپنے جملہ محاسن، اوصاف صوری و معنوی کے ساتھ پاک و ہند میں پہلی مرتبہ شائع ہو رہی ہے۔

قانون طلسمات شائقین علم و فن کے لئے بنیادی نصاب بھی ہے اور حرف آخر کی حیثیت بھی حاصل ہے۔ طلسمات کے موضوع پر جامع اور کامل کتاب جس کے اوصاف بیان کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔ اپنی طرز کی پہلی اور لاثانی تصنیف جس کے عملیات و مجربات جواہرات میں تولنے کے قابل ہیں۔ طلسمات کے ایسے ایسے گوہر نایاب جن کی رونق اس سے پہلے قدیم علمائے فن کے سینوں تک محدود تھی آج ملک کے ممتاز ماہرین فن کے معمولات بنے ہوئے ہیں۔ کاغذ، کتابت دلکش، طباعت دیدہ زیب سب عمدہ اور معیاری ہے۔

قیمت 100 روپے

ادارۂ روحانیات پاکستان

نزد علی مسجد، ریاض احمد روڈ۔ پاکستان منٹ شاپ نمبر 2 شالامار ٹاؤن لاہور

نام کتاب	....	بوستان طلسمات
مصنف و مولف	....	فاضل مشرقیات حضرت علامہ مولانا محمد رفیق زاہد مدظلہ العالی
تعداد	....	دو ہزار
طابع	....	مرزا محمد عرفان علی زاہد
مطبع	....	
کمپوزنگ	....	امتیاز کمپوزنگ سنٹر
ناشر	....	ادارۂ روحانیات شالامار ٹاؤن لاہور
قیمت	....	پچاس روپے